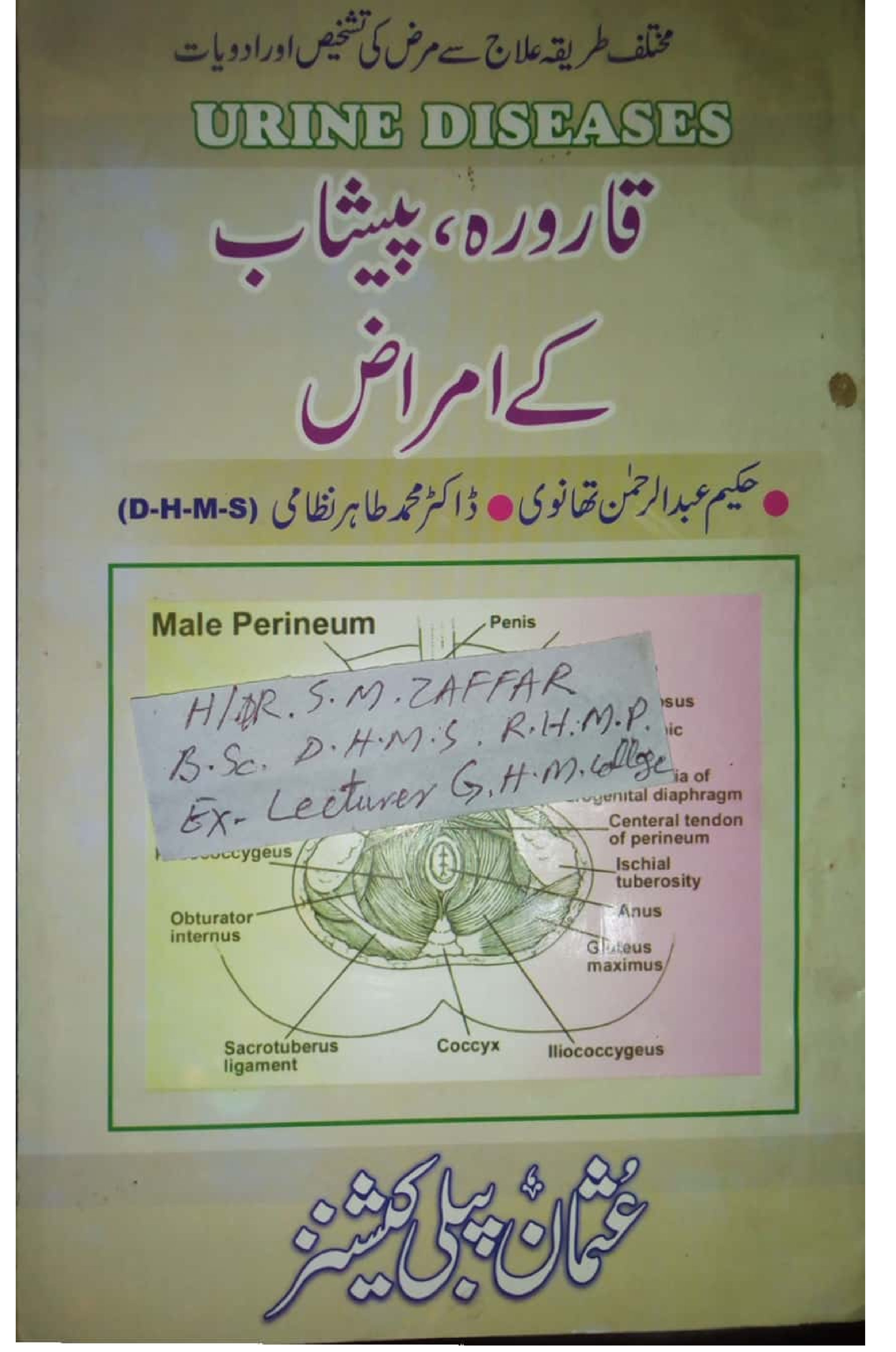


مختلف طریقہ علاج سے مرض کی تشخیص اور ادویات
URINE DISEASES
قارورہ، پیشاب
کے امراض
حکیم عبدالرحمٰن تھانوی • ڈاکٹر محمد طاہر نظامی (D-H-M-S)
Male Perineum
Penis
H/DR. S.M. ZAFFAR
B.Sc. D.H.M.S. R.H.M.P.
Ex- Lecturer G.H.M. college
Centeral tendon
of perineum
Ischial
tuberosity
Anus
Obturator
internus
Sacrotuberus
ligament
Coccyx
Iliococcygeus
عثمان پبلی کیشنز

فہرست

قارورہ پیشاب اور مثانہ کی بیماریاں

ڈیزز اوف دی کڈنی اینڈ بلیڈر
Diseases of the Kindey and Bladder

گردے :

غدوی شکل کے ٹھوس اور سُرخ رنگ کے عضو ہیں- جو تعداد میں دو ہوتے ہیں جو ایک داہنی طرف دُوسرا بائیں طرف گیارھویں پسلی کے نیچے پیٹ کی پچھلی طرف کمر میں واقع ہیں- دایاں گردہ بسبب جگر کے بائیں گردے سے قدرے نیچا ہوتا ہے- جوانی کی حالت میں اور تندرست اشخاص میں ہر ایک گردہ چار انچ لمبا اور دو انچ چوڑا اور دو سے تین چھٹانک تک وزن میں ہوتا ہے- عورتوں کے گردے بہ نسبت مردوں کے وزن میں نصف چھٹانک کم ہوتے ہیں-

ہر ایک گردے کے سامنے کی سطح محدب اور پچھلی سطح چپٹی اور سامنے کا کنارہ محدب اور اندرونی کنارہ مجوف ہوتا ہے اور اس پر ایک کھندانہ ہوتا ہے جس کے راستہ گردے کی عروق اعصاب اور اس کی نالی گردنے کے اندر اور باہر آتے جاتے ہیں ہر ایک گردے کا اُوپر والا سرا موٹا اور گول ہوتا ہے- جس پر گردے کی ٹوپی لگی رہتی ہے- یہ ٹوپیاں زردی مائل ہوتی ہیں ہر ایک ٹوپی طول میں ایک سے دو انچ تک لمبی اور عرض میں ایک انچ اور دباذت میں 1/4 انچ ہوتی ہے اور وزن میں تقریباً 8 ماشہ ہوتی ہے داہنی ٹوپی مثلث شکل کی اور بائیں ہلالی شکل کی ہوتی ہے ہر ایک گردے پر خانہ دار جھلی کا ایک غلاف ہوتا ہے-

اگر گردے کو چیر کر دیکھا جائے تو اس کے اندر ایک خول دکھائی دیتا ہے اس خول میں گردے کی پرورشی عروق اور گردے کی نالی کا پھیلاؤ ہوتا ہے- گردے کے کنارے کے نزدیک والا حصّہ ساخت میں دانہ دار اور رنگت میں سیاہی مائل ہوتا ہے لیکن اس کا اندر والا حصّہ

سُرخ اور زردی مائل ہوتا ہے جس میں چند ابھار دکھائی دیتے ہیں جن میں عروق اور اعصاب اور پیشاب کی باریک نالیاں ہوتی ہیں۔

گردوں کی نالیاں :

جن کو حالبین کہتے ہیں۔ تعداد میں دو ہوتی ہیں اور اپنے اپنے گردے کے درمیانی خول سے شروع ہو کر ترچھے طور پر نیچے اور اندر کی طرف جا کر مثانہ کے پیندے کی برابر اس کے طبقات کے درمیان سے ایک انچ ترچھے طور پر گزر کر اس کی اندرونی لعابدار جھلی کے طبق میں کھلتی ہیں۔ ہر ایک نالی 16 سے 18 انچ تک لمبی اور بطخ کے پر کے برابر موٹی ہوتی ہے۔ گردوں میں جو پیشاب بنتا ہے وہ انہی نالیوں کے ذریعہ مثانہ میں جا کر جمع ہوتا رہتا ہے۔

منافع :

ہم جس قدر پانی پیتے ہیں یا رقیق چیزیں استعمال کرتے ہیں وہ صرف غذا کو رقیق کر کے باریک باریک راستوں اور رگوں سے گزار کر اعضا تک پہنچا دیتا ہے۔ جب اعضاء تک غذا پہنچ جاتی ہے تو گردوں کی غذا یعنی خون میں ملا ہوا پانی واپس ہو کر گردوں میں آتا ہے۔ گردوں کا یہ کام ہے کہ اس سے اپنی غذائیت (خون) کا حصہ جذب کر کے باقی صاف پانی کو بذریعہ حالبین یعنی گردوں کی نالیوں کے مثانہ تک پہنچاتے ہیں حالبین سے مثانہ میں رفتہ رفتہ ٹپک ٹپک کر پیشاب جمع ہوتا رہتا ہے اور جس وقت مثانہ پیشاب سے پر ہو جاتا ہے تو اس پیشاب کو مجرائے بول یعنی پیشاب کی نالی کے ذریعہ خارج کر دیتا ہے۔

مثانہ :

یعنی پیشاب کی تھیلی پیڑو کے جوف میں واقع ہے اور پیڑ جوف شکم کے نیچے والے اس حصہ کا نام ہے جس کے پیچھے عظام العصعص یعنی نشست گاہ کی ہڈیاں اور دونوں جانب پیڑو کی ہڈی کی بلندیاں وغیرہ پائی جاتی ہیں اُوپر کی طرف یہ جوف شکم سے ملا رہتا ہے اور نیچے کی طرف اس میں مبرز کے عضلات وغیرہ لگے رہتے ہیں اس جوف میں مثانہ معائے مستقیم اور اعضاء تناسل مردانہ یا زنانہ ہوتے ہیں۔ مثانہ ایک کھوکھلا عضلاتی اور غشائی عضو یا پیشاب جمع رہنے کا خزانہ یا تھیلی ہے جس میں گردوں سے براستہ حالبین پیشاب ٹپکا رہتا ہے اور پر ہو جانے پر براستہ مجری البول یا پیشاب کی نالی کے باہر اخراج پاتا ہے۔ مثانہ کی شکل خالی حالت میں مثلث اور پیشاب سے تھوڑا پر ہونے کی حالت میں گول اور زیادہ پر ہونے کی حالت میں بیضاوی ہوتی

ہے۔ مردوں میں اس کے سامنے معاء مستقیم اور عورتوں میں رحم اور اندام نہانی ہوتی ہے۔ بچپن میں مثانہ کی شکل مخروطی ہوتی ہے اور وہ پیٹ میں ناف سے ذرا نیچے رہتا ہے۔ جوانی میں خالی ہونے کی حالت میں تو پیڑو کے جوف میں رہتا ہے لیکن پر ہونے کی حالت میں ناف سے اُوپر چلا جاتا ہے۔

مثانہ میں تین سوراخ ہوتے ہیں دو سوراخ گردوں کی دونوں نالیوں یعنی مالبین سے پیشاب آنے کے لیئے تیسرا سوراخ مجری البول یعنی پیشاب خارج ہونے کی نالی کا جو پیشاب کی نالی سے ملتا ہے۔ جس کے ذریعہ مثانہ سے پیشاب خارج ہوتا ہے۔

مجری البول یعنی پیشاب کی نالی جس کی لمبائی مردوں میں تقریباً آٹھ نو انچ ہوتی ہے اور عورتوں میں صرف ڈھائی انچ ہوتی ہے۔ مثانہ کی گردن سے شروع ہو کر ایک بیرونی سوراخ یعنی احلیل کے آخری حصّہ تک یعنی حشفہ تک پہنچتی ہے۔ مردوں میں اس نالی کے دو خم ہوتے ہیں لیکن عورتوں میں کوئی خم نہیں ہوتا۔ پیشاب کرنے کے وقت کے علاوہ اس نالی کی دیواریں باہم ملی رہتی ہیں۔

منافع :

متوسط پر ہونے کی حالت میں مثانہ 5 انچ لمبا اور تین انچ چوڑا ہوتا ہے اور اس میں دس چھٹانک پیشاب جمع ہوتا ہے۔ مثانہ کی گردن پر جو ایک تنگ حصّہ ہے جہاں سے پیشاب کی نالی شروع ہوتی ہے۔ ایک گول عضلا لگا رہتا ہے جو عموماً سکڑا رہتا ہے لیکن جب مثانہ پیشاب سے پر ہوتا ہے تو عضلہ ڈھیلا ہو جاتا ہے اور مثانہ بھی سکڑنے لگتا ہے جس کی وجہ سے پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ مثانہ میں گردوں سے بذریعہ حالبین (گردوں کی دو نالیاں ہیں) کے صرف پیشاب ٹپکتا رہتا ہے اور جمع ہو جانے پر خارج ہو جاتا ہے۔

دردِ گردہ

نفرالجیا (Nephrolgia)

گردہ کا درد بھی ایسی تکلیف دہ شکایت ہے کہ معاذ اللہ منہا اگر اس کے تدارک میں ذرا بھی سستی سے کام لیا جائے تو بس مریض کی حالت بعض اوقات نہایت نازک ہو جاتی ہے۔

اعضاء کے ساتھ اس کے تعلقات وسیع ہوتے ہیں- اس لیئے گردہ کے درد سے کبھی غشی اور اختلال دماغ کی بھی حالت پیدا ہو جاتی ہے-

اسباب :

اکثر غلیظ اور ٹھنڈی چیوں کے زیادہ کھانے سے اور کھانا کھاتے میں برف کا پانی کثرت سے پینے سے یا چاول کثرت سے کھانے سے ریاح پیدا ہو کر گردے میں تمدید اور کھچاوٹ پیدا کرتے ہیں- جس سے درد کی شکایت ہو جاتی ہے- بعض دفعہ سنگریزہ اور پتھری کے گردے سے مثانہ کی طرف جانے سے بھی یہ درد ہوا کرتا ہے-

علامات :

کمر میں گردے کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے- تکلیف کی شدت سے مریض ماہی بے آب کی طرح لوٹتا اور تڑپتا ہے- بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے مگر پیشاب بند ہوتا ہے اگر آتا بھی ہے تو تھوڑا تھوڑا قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے اگر پتھری کی وجہ سے ہو تو پیشاب میں خون ملا ہوا ہو گا- ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں- آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے- نبض باریک اور کمزور چلتی ہے متلی اور قے ہوتی ہے- ریاحی درد میں درد ایک جگہ قائم نہیں رہتا ادھر ادھر پھرتا ہے اور گردہ کے مقام پر بوجھ نہیں ہوتا-

علاج :

چونکہ درد گردہ اور درد قولنج میں بہت مشابہت ہوتی ہے اس لیئے پہلے تمرہندی 6 تولہ پانی میں جوش دے کر سناء مکی 7 ماشہ باریک پیس کر اس پر چھڑک کر پلا دیں اور اگر دست آ کر تخفیف ہو جائے تو درد قولنج سمجھنا چاہئے- اگر دست آنے سے کوئی نفع نہ ہو اور پیشاب بند ہو یا تکلیف سے قطرہ قطرہ آ رہا ہو تو درد گردہ سمجھنا چاہئے-

ایسی حالت میں جوارش کمونی 7 ماشہ کھلائیں- پھر بادیان 5 ماشہ تخم کرفس 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں اور گل ٹیسو 4 تولہ پرسیاوشاں 2 تولہ میتھی 2 تولہ پوست خربوزہ 2 تولہ تخم شبت 2 تولہ گل آکھ 2 تولہ دس سیر پانی میں جوش کر کے جب سوم حصہ باقی رہے صاف کر کے درد کے مقام کو دھاریں اور اس کا ثفل نیم گرم درد کے مقام پر باندھیں اور زنجبیل 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ باریک پیس کر روغن بابونہ ایک تولہ میں ملا کر کے درد کے مقام پر نیم گرم ضماد کریں- یا

ماش کا آٹا 5 تولہ پانی میں گوندھیں اور اس میں نمک طعام 2 ماشہ ہینگ ایک ماشہ بیخ سوسن 3 ماشہ پیس کر ملا کر توے پر ایک طرف سے پکائیں دُوسرا رُخ کچا رکھیں کچی طرف روغن گل یا روغن بابونہ یا روغن بیدانجیر چپڑ کر نیم گرم درد پر ٹکور کریں۔

اور کافور دیسی ایک ماشہ سرکہ 3 تولہ یا شراب میں حل کر کے درد کی جگہ ملنے سے بھی فی الفور درد کو تسکین ہوتی ہے۔ یا برگ شبت تخم خیارین حب قرطم تخم کتان عنب الثعلب برنجاسف پوست خرپوزہ ہرایک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیا کریں صبح کو مل چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں اور دو عدد زردی بیضہ مرغ کی تانبے کے برتن میں ڈال کر ہلدی 6 ماشہ سفوف کر کے اس میں پانی ملا کر گرم کر کے گردے کے مقام پر لیپ کریں۔ اگر پتھری یا ریت آنے کی وجہ سے درد ہو تو جوارش زرعونی 7 ماشہ کھلا کر آلو بالو دو تو کانج 3-3 ماشہ عرق انناس 12 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور دوائے سنگ گردہ ایک رتی 2 تولہ سکنجبین بزوری میں ملا کر رات کو سوتے وقت چٹا دیا کریں اور عنب الثعلب خشک برنجاسف سعد کوفی مرزنجوش ہرایک 6 ماشہ سب کو پیس کر روغن گل 2 تولہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ شدت درد میں لٹھے کے کپڑے کا پھاہا بنا کر روغن بلساں قدر حاجت اس پر چپڑ کر درد کے مقام پر چپکا دینا بھی مفید ہوتا ہے اور سورنجان شیریں ایک ماشہ بوزیدان ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ ملا کر کھلانا اُوپر سے خار خشک تخم خرپوزہ تخم خیارین 3-3 ماشہ پیس کر شیرہ نکال کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے پلانا بھی درد کو رفع کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور زیرہ سیاہ تخم شبت تخم سداب گل بابونہ ہرایک 6 ماشہ پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کرنا بھی مفید ہے اور سبوس گندم نمک طعام ریمہ (جس سے دھوبی کپڑے دھوتے ہیں)۔ 3-3 تولہ لے کر پوٹلیاں باندھ کر گرم کر کے ٹکور کرنا بھی مفید ہے۔ شدت درد کی حالت میں مدرات کے ساتھ برشعثا ایک ماشہ کھلانا بھی درد کو ساکن کرتا ہے اور نمک سیاہ 5 تولہ گرم کر کے سات مرتبہ گلاب میں بجھا کر فلفل سیاہ پیس کر انڈے کی زردی ایک عدد میں ملا کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ آرام ہونے پر خبث الحدید ایک قرص دواء المسک معتدل یا جوارش زرعونی 5 ماشہ میں ملا کر کھلا دیا کریں اور حب کبد 2-2 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ یا کبدی 2-2 قرص یا نوشادر سیال 5-5 بوند پانی میں ملا کر دینا بھی مفید ہے۔

پرہیز :

بادی ثقیل اور مجر چیزوں سے پرہیز کریں۔ چاول اور ماش کی دال کو بھی مٹر اور برف کے ٹھنڈے پانی کے استعمال سے احتیاط کریں۔

غذا :

بکری کے گوشت کا شوربہ، تیتر بٹیر چڑیوں کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر کھلائیں اور مونگ یا ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔

گردہ اور مثانہ کی کمزوری

اے ٹونی آف دی بلیڈر اینڈ کڈنیز (Atony of the Bladder and Kidneyy)

گردے اور مثانہ کی کمزوری سے بھی بہت سے نقصانات پیدا ہوتے ہیں۔

اسباب :

کبھی مباشرت کی کثرت سے یا گھوڑے اور اونٹ کی سواری زیادہ کرنے سے یا ٹھنڈی چیزوں کے استعمال کی کثرت سے گردے اور مثانہ ضعیف ہو جاتے ہیں۔

علامات :

گردوں کی کمزوری کے ساتھ قوت باہ میں بھی ضعف آ جاتا ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے اور حرکت کرنے سے گردوں کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے اور پیشاب سرخ رنگ کا آتا ہے۔ مثانہ کی کمزوری میں پیشاب بار بار آتا ہے اور بعض دفعہ مریض پیشاب روکنے پر قادر نہیں رہ سکتا۔

علاج :

ایسی صورت میں سرکہ 6 ماشہ روغن گل ایک تولہ باہم ملا کر طلا کریں اور بھیڑ یا اونٹ کے دودھ 8 تولہ میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر صبح و شام پلاتے رہیں اور برنج ساٹھی 3 ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید تودری زرد تودری سرخ دار چینی جوز ہندی مغز پستہ ہر ایک 3 ماشہ

مغز بادام 5 دانہ نبات سفید 2 تولہ سب کو بھیڑ کے دودھ میں پیس کر آگ پر رکھیں جب خوب گاڑھا ہو جائے اتار کر صبح کو نہار منہ پلا دیا کریں اور سلاجیت ایک ماشہ لبوب صغیر 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلانا یا لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون کلاں 5 ماشہ یا معجون جلالی 5 ماشہ یا معجون فلاسفہ 5 ماشہ یا جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں 5 ماشہ کھلا کر دودھ پلا دینا بھی فائدہ بخشتا ہے۔ یا کشتہ طلا کلاں 2 چاول لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون مومیائی 3 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں۔ یا حب خاص ایک ایک گولی صبح وشام غذا کے بعد کھلائیں اور معجون الکلی 5 ماشہ کا صبح وشام استعمال کرنا بھی ضعف گردہ ومثانہ کو زائل کرتا ہے اور تمام وہ دوائیں جو ضعف باہ کے لیئے مفید ہیں استعمال کرنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

پرہیز :

گھوڑے وغیرہ کی سواری سے اور مباشرت کی کثرت سے محنت اور ریاضت سے ٹھنڈے پانی کے پینے سے احتیاط رکھیں۔ بادی اور ثقیل چیزوں اور زیادہ گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں اور چاول اور برف سے پرہیز کریں۔

غذا :

حلوان کا گوشت بھیڑ اور اونٹنی کا دودھ کلہ پائچہ مونگ ارہر کی دال ترئی اور کریلہ ترکاریوں میں سے دیں۔ مونگ کی کھچڑی انڈے دودھ اور میوہ جات میں سے منقیٰ انجیر اناس وغیرہ مفید ہیں۔ بکری کے گردے کا اکثر کھاتے رہنا بھی اس مرض کے لیئے مفید ہے۔

گردہ کی سوجن

نفرائیٹس Nephretis

اسباب :

جسم میں خون اور صفرا کی زیادتی سے اور کبھی گردے کے مقام پر کسی چوٹ کے لگنے سے یا کسی زہریلی چیز کے داخلی یا خارجی استعمال سے اور کبھی پتھری پیدا ہونے کی وجہ سے کثرت میخواری یا شدید سردی پہنچنے سے اور کبھی نقرس کے درد اور بخار کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات :

گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے- پیشاب تھوڑا تھوڑا اور بار بار آتا ہے اور اس میں نوشادر کی طرح تیز بدبو ہوتی ہے- جاڑے سے خفیف بخار چڑھتا ہے- طبیعت مالش کرتی ہے اور قے بھی آتی ہے اور پیشاب کی رنگت سُرخ کبھی سیاہ ہوتی ہے اور قبض ہو جاتا ہے- جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو پیشاب میں بلغم لزج اور اکثر پیپ بھی آنے لگتی ہے اور بدن روز بروز لاغر ہوت جاتا ہے- پیاس درد سر اور بےخوابی کی شکایت ہو جاتی ہے-

علاج :

اگر مریض قوی ہو تو پہلے موافق جانب کی فصد باسلیق کھولیں ورنہ گردے کے مقام پر جونکیں لگوائیں- یا بھری سینگیاں کھچوائیں- بعدہ روغن بیدانجیر 2-2 تولہ کی مقدار میں گلاب 2 تولہ یا گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر چھ چھ گھنٹے کے بعد دو تین روز تک متواتر پلائیں- تاکہ روزانہ صاف اور رقیق اجابتیں 7-8 ہو جایا کریں- مسہلات کے بعد روزانہ 2-3 گھنٹہ تک مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں اور گرم پانی سے نکلنے کے بعد بھی کپڑا گرم پانی میں بھگو کر نچوڑ کر اس سے گردے کے مقام کو سینک کرتے ہیں- اگر ان تدابیر سے فائدہ حاصل نہ ہو تو اصل سبب معلوم کر کے علاج کی کوشش کریں- چنانچہ پتھری کی وجہ سے ہو تو اس کا وہی تدارک کریں جو پتھری کے بیان میں تحریر ہو گا- اگر خون یا صفرا کی زیادتی سے ہو تو تسکین حرارت اور رفع شدت کے لئے لعاب بہدانہ 3 ماشہ لعاب اسپغول 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور آردجو مکوہ خشک صندل سُرخ تخم کاسنی ہر ایک 6 ماشہ ہری مکوہ 2 تولہ اور ہری کاسی کے 2 تولہ عرق میں پیس کر ضماد کریں یا موم سفید 9 ماشہ روغن گل ایک تولہ اور روغن بنفشہ ایک تولہ میں پگھلا کر مالش کریں- اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو منضج بارد پلا کر موافق مادہ کے تنقیہ کریں- جیسکہ درد سر کے بیان میں تحریر ہو چکا-

تنقیہ کے بعد آب مکوہ سبز مروق 5 تولہ شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر چند روز پلائیں- اگر مادہ جمع ہو جائے اور پیپ پڑ جائے جس کی علامت یہ ہے کہ شام کے وقت بھی سردی سے بخار آتا ہے تو ایسی حالت میں تخم کتاں تخم خطمی تخم حلبہ ہر ایک 6 ماشہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں اور منضجات کا لیپ کریں- تاکہ ورم پک جائے اور سرگین

کبوتر 6 ماشہ غبار آسیا یعنی چکی کی جھاڑن 6 ماشہ آرد کرسنہ 6 ماشہ انجیر زرد 3 عدد ماء العسل میں پکا کر نیم گرم ضماد کریں جب ورم پھوٹ جائے اور پیشاب کے راستے مادہ اور پیپ نکلنے لگے تو اس وقت مدرات یعنی پیشاب کے راستہ مادہ خارج کرنے والی دوائیں پلائیں اور یہ نسخہ مدرات باردہ میں سے مفید ہے۔ تخم خرپوزہ تخم خیارین خارخسک ہر ایک 5 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر پلائیں اور اندمال قرحہ کے لیئے تخم کتان 6 ماشہ تخم خشخاش 6 ماشہ کانج 6 ماشہ نشاستہ 4 ماشہ۔ گل ارمنی 4 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے 5 ماشہ سفوف پھنکا کر اُوپر جو نسخہ مدر لکھا گیا ہے۔ پلائیں اور یہ بنادق البزور کا نسخہ قروح گردہ اور مثانہ اور حرقت بول اور عسرالبول کے لیئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ بنادق البزور :

مغز تخم خرپوزہ 10 ماشہ مغز تخم خیارین 5 ماشہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ بزرالبنج 3 ماشہ تخم کرفس 3 ماشہ تخم خرفہ 3 ماشہ تخم خطمی 3 ماشہ مغز بادام مقشر 3 دانہ کتیرا 3 ماشہ نشاستہ 3 ماشہ رب السوس 3 ماشہ گل ارمنی 3 ماشہ تخم خشخاش 3 ماشہ سب کو پانی میں پیس کر لعاب بہدانہ قدر حاجت میں 3-3 ماشہ کے غلولہ بنائیں اور تین غلولہ چبلا کر عرق بادیان 6 عرق گاؤزباں 6 تولہ شربت خشخاش 2 تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

پرہیز :

غلیظ اور دیر ہضم چیزوں سے مٹر آلو اردی ماش کی دال گوبھی اور چاول وغیرہ کے کھانے سے اور کثرت میخواری سے اور مباشرت سے پرہیز کریں۔

غذا :

ہلکی زود ہضم دیں۔ بکری کا شوربہ چپاتی کے ساتھ یا ڈبل روٹی دودھ کے ساتھ کھلائیں اور ترکاریوں میں سے ٹھنڈی ترکاریاں کدو ترئی ٹنڈا پالک وغیرہ پکا کر دیں پھلوں میں سے ناشپاتی سنترہ انناس وغیرہ کھلائیں۔

ذیابیطس (یعنی) پیشاب کا کثرت سے آنا

ڈایابے ٹیز Diabetes

آج کل یہ بیماری اس قدر عام ہے کہ سینکڑوں اشخاص اس مہلک مرض کا شکار ہو رہے ہیں لیکن جہاں تک غور کیا گیا ہے پڑھنے لکھنے اور دماغی محنت کرنے والے اشخاص میں اس کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے کیونکہ گردوں کا نظام عصبی اور دماغ کے ساتھ گہرا تعلق ہے اور اسی وجہ سے دماغی کام کرنے والے لوگ اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب :

گرم چیزوں کے زیادہ استعمال کرنے سے محنت مشقت اور دماغی کاموں کی زیادتی اور مباشرت کے کثرت سے گردوں کی حرارت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے گردے زیادہ پانی کو جذب کرتے ہیں اور ضعف کی وجہ سے قوری طرح ہضم نہیں کر سکتے اور بلا تغیر کے چھوڑ دیتے ہیں جس سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات :

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ جس میں پیشاب پھیکا ہوتا ہے اور پانی کی طرح صاف اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے اور وزن میں بہ نسبت صحت کے ہلکا ہوتا ہے اور اس میں شکر نہیں ہوتی نہ کسی قسم کی بو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ اکثر خارجی سردی کی وجہ سے ہوتا ہے مریض لاغر اور ضعیف ہو جاتا ہے۔ دُوسری قسم میں پیشاب کثرت سے آتا ہے اور اس کا رنگ شربتی ہوتا ہے اور اس میں شکر آتی ہے جس کی وجہ سے پیشاب پر مکھیاں اور چیونٹیاں بہت جمع ہوتی ہیں اور پیشاب کی بو اور ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔

گردوں کے مقام پر بعض وقت سوزش اور جلن معلوم ہوتی ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے جس کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے اور بھوک زیادہ ہوتی ہے مگر کھانا کم ہضم ہوتا ہے۔ مریض ضعیف اور دبلا ہوتا جاتا ہے۔ چند روز تک اگر یہ مرض رہ جائے تو گردوں کی چربی تحلیل ہو کر پیشاب کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہے اور اعضا میں خشکی بڑھ کر مریض کی جانبری مشکل ہو جاتی ہے۔ مثانہ میں درد ہوتا ہے اور اکثر قبض

کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ شام کے وقت حرارت بھی ہو جاتی ہے اور قوت باہ زائل ہو جاتی ہے۔

علاج :

زیادتیِ پیشاب کا اصل سبب معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ قسم اول میں جو محض برودت خارجی کی وجہ سے ہو تو ظاہربدن کو گرم کریں اور معجون فلاسفہ میں خبث الحدید اور کشتہ پوست بیضہ ایک ایک قرص ملا کر کھلائیں۔ یا مصطگی جفت بلوط کندر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے معجون فلاسفریا معجون کندر 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور مغزپنبہ دانہ ایک تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں اور بیضہ مرغ 2 عدد سرکہ میں بھگو کر دُوسرے دن صبح کو اس کا اُوپر کا چھلکا اوتار کر انڈوں کو توڑ کر زردی اور سفیدی دونوں کھلائیں۔ اُوپر سے مغزپنبہ دانہ والا نسخہ جو اُوپر تحریر ہو چکا ہے پلائیں۔

قسم دوم میں جو حرارت کی زیادتی کی وجہ سے ہو یہ نسخہ پلائیں تخم خشخاش سفید تخم کاہو مقشرکشنیز خشک تخم خرفہ سیاہ زرورد ہرایک 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت نیلو 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ یا سفوف صندل ذیابیطس والا 7 ماشہ پھنکا کر آب انار میخوش 5 تولہ یا دہی کا پانی 5 تولہ یا آب لوکاٹ 5 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ یا سفوف خشت والا یا سفوف ذیابیطس 7 ماشہ آب انار میخوش 5 تولہ کے ہمراہ صبح کو استعمال کرائیں اور قرص کشتہ زمرد ایک عدد جوارش آملہ عنبری 5 ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے اور بھیڑ کے دودھ کا دہی جما کر برف سے ٹھنڈا کر کے دینا بھی مفید ہے اور صندل سفید گلنار اقاقیا گل ارمنی گوند کتیرا طباشیر گل مختوم بسدا حمر رب السوس شادنج عدسی مغسول تخم خرفہ مقشر خار خسک ست گلو سلاجیت کشتہ قلعی تخم خشخاش تخم خیارین مغز کدو شیریں ہرایک 3 ماشہ لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ اس میں سے صبح کو پھنکا کر آب انار میخوش 5 تولہ اور آب لوکاٹ 5 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور صندل سفید گلنار اقاقیا گل ارمنی جو کا آٹا ہرایک 6 ماشہ لے کر گلاب اور آب کاسنی سبز میں پیس کر گردوں کے مقام پر لیپ کرائیں۔

پیشاب کی شکر کم کرنے اور روکنے کے لیئے یہ سفوف استعمال کرائیں۔ گلوئے خشک 3 ماشہ اور گڑ مار بوٹی 3 ماشہ سفوف کر کے ہموزن کچی کھانڈ ملا کر پھنکا کر اُوپر سے آب کدو سبز 5 تولہ یا آب انار میخوش 5 تولہ یا دہی کا پانی 5 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور قرص

کافور 4. ماشہ یا قرص طباشیر 4. ماشہ کھلا کر پوست فالسہ شکری ایک تولہ رات کو بھگو کر صبح کو نتھار کر شربت انار شیریں 2 تولہ یا مصری 2 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ شدت پیاس کو رفع کرنے کے لیئے پانی سے بار بار کلیاں کرائیں اور غرغرہ کرائیں یا آب لیموں یا دہی کا پانی پلانا بھی پیاس کو رفع کرتا ہے اور کنگھی بوٹی ایک تولہ سفوف کر کے پھنکا کر اوپر سے چھاچھ 10 تولہ پلا دینا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے اور ذیابیطسی 5 قرص روزانہ پانی سے کھلانا بھی نافع ہوتا ہے اور خستہ جامن 3 ماشہ پیس کر پلانا یا پوست اندرونی گولر ایک تولہ پانی میں بھگو کر نتھار کر پلانا یا پوست اندرونی گولر اور خستہ جامن کا سفوف ہر ایک 3 ماشہ ایک تولہ کچی کھانڈ ملا کر پھنکانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

اور خستہ جامن 5 تولہ کو کوٹ چھان سفوف کر کے اس میں افیون ایک ماشہ ملا کر گوندھ کر قرص بنالیں اور اس میں سے 2 ماشہ روز کھلانا مجرب ہے۔

اور یہ سفوف کا نسخہ بھی مفید ہے۔ گلوئے خشک 2 تولہ خستہ جامن 2 تولہ کشتہ قلعی 3 ماشہ کشتہ مرجان 3 ماشہ صدف مروارید 3 ماشہ گلسرخ گلنار گل ارمنی تخم خشخاش سفید تخم خرفہ اصل السوس مقشر گل گاؤزباں صمغ عربی کتیرا تخم کاہو مقشر ہر ایک تولہ افیون خالص 4 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر افیون ملا کر اس میں سے 3 ماشہ روز صبح کو پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور کشتہ مرکب 4 چاول جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا یا کشتہ فولاد ایک قرص کشتہ زمرد ایک قرص جوارش زرعونی عنبری 7 ماشہ میں ملا کر دینا بھی مفید ہے۔ تقویت کے لیئے حب خاص ایک عدد بعد غذا دینی چاہیئے۔

پرہیز :

قسم اول میں چاول ٹھنڈے پانی اور برف کے استعمال سے اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قسم دوم میں گرم اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے دھوپ میں پھرنے سے محنت و مشقت کے کام سے پرہیز کریں گوشت، انڈا، تیل بیگن مچھلی وغیرہ کھانا اور مباشرت کرنا اس مرض میں مضر ہے۔

غذا :

کدو خرفہ پالک ترئی مونگ ارہر کی دال چپاتی انار لوکاٹ سیب ناشپاتی انگور رنگترہ بسکٹ نان پاؤ کھا سکتے ہیں اور کاسنی کے پتوں کی بھجیہ بنا کر کھلانا بھی مفید ہے۔ جس حد تک ممکن

ہو شیرہ برنج اور نشاستہ دار چیزیں استعمال نہ کریں۔ روٹی چوکر یعنی بھوسی کی پکوا کر استعمال کریں۔

مثانہ کا درد

ویسائیکل سپزم Visical Spasm

بعض اوقات پیڑو میں درد شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض نہایت پریشان ہوتا ہے۔

اسباب :

کبھی ٹھنڈی چیزوں کے کثرت استعمال سے مثانہ میں ریاح پیدا ہو کر درد کا باعث ہوتے ہیں یا مقعد کی کسی بیماری سے یا قبض سے عورتوں میں رحم کی بیماری سے خصوصاً اختناق الرحم کی وجہ سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات :

پیڑو کے مقام پر کھچاوٹ اور درد معلوم ہوتا ہے اور بوجھ یا پتھری کی علامات وغیرہ نہیں ہوتیں۔

علاج :

ایسی صورت میں بادیان انیسون زنجبیل پودینہ خشک ہر ایک 5 ماشہ نیم کوفتہ کر کے پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ ملا کر صبح کو پلانا اور شام کو بادیان 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ تخم کثوث 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند 4 تولہ یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر یا شربت دینار 4 تولہ ڈال کر پلانا مفید ہوتا ہے اور الائچی کلاں 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ نمک طعام 3 مشاہ زنجبیل 3 ماشہ سب کو کوٹ پیس کر روغن بابونہ ایک تولہ میں ملا کر پیس کر مثانہ کے مقام پر نیم گرم ضماد کریں اور گل ٹیسوا ایک تولہ پودینہ خشک ایک تولہ زنجبیل ایک تولہ پانی میں جوش دے کر مثانہ پر نطول کریں۔ یا مریض کو کمر تک گرم پانی میں بٹھائیں اور پوست خشخاش کو گلاب میں جوش دے کر اس کی نیم گرم درد کے مقام پر تکور کریں اور گل خطمی گل بنفشہ اکلیل الملک برنجاسف ہر ایک ایک تولہ سیر بھر پانی میں جوش دے کر اور اسے گرم پانی کے ٹپ میں ڈال کر یا نند میں

بھر کر مریض کو کمر تک بٹھائیں۔ بعدہ درد کے مقام پر روغن چنبیلی یا روغن سوسن ایک تولہ میں جند بید ستر 2 ماشہ و حلتیت اور حل کر کے طلا کریں۔

پرہیز :

بادانگیز اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ شلغم، گوبھی، کدو، خرفہ، پالک، دودھ، اڑد کی دال، مٹر لوبیا اروی چاول وغیرہ مضر اشیاء ہیں ان کے استعمال سے احتیاط رکھیں۔

غذا :

گوشت حلوان، چپاتی، تیتر، بٹیر اور چڑیوں کا گوشت گرم مصالحہ ڈال کر اور مونگ یا ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ چاء بسکٹ نان پاؤ وغیرہ اور کریلے کی ترکاری حسب عادت دیں۔

نوٹ :

اگر اس مرض میں معمولی تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور قبض ہو تو روغن ارنڈی 5 تولہ گلاب 12 تولہ میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ تاکہ دو چار دست آ کر طبیعت صاف ہو جائے کیونکہ بعض دفعہ دست آنے سے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریت

Renalacal Kely

رنیل کیل کیولائی، وگرے دل

گردے یا مثانہ میں ریت یا پتھری کا پیدا ہو جانا بھی نہایت سخت تکلیف دہ اور مہلک و پریشان کن بیماری ہے جس وقت یہ ریت یا پتھری گردے یا جرم مثانہ میں چبھتی ہے یا حالبین کے راستے گردہ سے مثانہ کی طرف جاتی ہے تو مریض درد کے مارے پریشان ہو جاتا ہے اور بڑی بات یہ ہے کہ نہایت دشواری کے ساتھ علاج پذیر ہوتی ہے۔

اسباب :

مرطوب اور غلیظ غذاؤں کے زیادہ کھانے کی وجہ سے غلیظ رطوبات جن کے اندر ارضیت یا مٹیلے اجزا کا غلبہ ہوتا ہے۔ کبھی گردوں میں اور کبھی مثانہ میں ایک عرصہ تک اکٹھا ہو

کر پڑے رہتے ہیں۔ حرارت جسم میں اس میں سے لطیف اجزا کو اڑا دیتی ہے اور خالص ارضیت باقی رہ جاتی ہے جو ریگ یا پتھری پیدا ہونے کا باعث ہوتی ہے۔

علامات :

ریگ یا کنکریاں یا پتھریاں اکثر گردوں اور مثانہ ہی میں بنا کرتی ہیں اور کبھی حالبین میں بھی کنکریاں پائی جاتی ہیں جو گردوں سے مثانہ کی طرف آتے ہوئے راستہ میں اٹک جاتی ہیں۔ پتھری ابتدا میں چھوٹی مونگ یا چنے کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ اگر گردہ اور مثانہ کی درمیانی راہ (حالبین) سے گزر کر مثانہ میں آ جائے تو اس پر پیشاب کے رطوبات غلیظ تہ بہ تہ جم کر کچھ عرصہ میں ایک بڑی پتھری بنا دیتے ہیں لیکن کبھی یہ دانے گردے ہی میں بن کر رہ جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ گردہ ہی میں بڑھ کر پتھری بن جاتی ہے۔ جب کبھی پتھری گردے میں ہو یا گردے سے ریگ آتی ہو تو کمر میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیہ، ران اور کبھی حشفہ تک بھی جاتی ہیں۔ بھاگنے دوڑنے یا اونٹ کی سواری کرنے سے درد میں شدت ہو جاتی ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے اور پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے یا پیشاب کے بعد خون آتا ہے۔ بعض دفعہ قبض ہوتا ہے اور مریض کو قے بار بار آتی ہے۔ جب دونوں گردوں میں بڑی بڑی پتھریاں موجود ہوں تو گردے پیشاب کو دفع نہیں کر سکتے اور پیشاب بند ہو کر مریض مر جاتا ہے اور جب پتھری مثانہ میں ہوتی ہے تو مثانہ (پیڑو) کے مقام پر بوجھ معلوم ہوتا ہے اور پیشاب کر چکنے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ابھی مثانہ میں پیشاب باقی ہے۔ پیشاب اکثر غلیظ آتا ہے۔ چلنے پھرنے یا کوئی زور کا کام کرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ ریگ گردوں سے اکثر سُرخ رنگ کی خارج ہوتی ہے اور مثانہ سے سفید اور بھورے رنگ کی شام کو پیشاب کر کے اگر شیشے یا چینی کے کسی صاف برتن میں منہ بند کر کے رکھ دیں تو صبح کو اس میں سُرخ یا بھورے رنگ کے یا سفید اجزا دکھائی دیتے ہیں۔

علاج :

جب پیشاب میں ریگ یا چھوٹی چھوٹی پتھریاں خارج ہوتی ہوں تو مریض کو ہدایت کریں کہ پیشاب کو کچھ عرصہ تک روکے رکھے پھر ایک ٹب میں گرم پانی بھر کر مریض کو ٹب میں بٹھائیں اور مریض سے کہیں کہ ٹب میں زور سے پیشاب کرے اس عمل سے اکثر ریگ و کنکر خارج ہو جایا کرتے ہیں اور حجرالیہود ایک ماشہ سنگ سرماہی ایک ماشہ، آب برگ ترب سبز ایک

تولہ میں گھس کر جوارش زرعونی عنبری بنفشہ کلاں 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اُوپر سے حب القت 3 ماشہ دوقو 3 ماشہ کاکنج 3 ماشہ آلو بالو 3 ماشہ عرق انناس 12 تولہ میں شیرہ نکال کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور دوائے سنگ گردہ ایک رتی 2 تولہ سکنجبین بزوری میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھالیا کریں یا پتھری توڑی بوٹی ایک تولہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پیا کریں یا معجون عقرب ایک ماشہ کھلا کر اُوپر سے عرق انناس 12 تولہ میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور کشتہ حجرالیہود ایک رتی جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر تخم خربزہ 5 ماشہ تخم خیارین 5 ماشہ خار خسک 5 ماشہ حب القلت 5 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے اور حجرالیہود، سنگ سرماہی، نمک ترب جوا کھار بادیان ہر ایک 3 ماشہ نخود سیاہ 5 ماشہ، خار خسک مغز چلغوزہ مغز خیارین مغز بادام ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں- 6 ماشہ سفوف میں ہموزن مصری ملا کر صبح و شام عرق انناس 12 تولہ یا عرق بادیان 12 تولہ کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور نانخواہ ڈیڑھ تولہ۔ تخم کرفس ڈیڑھ تولہ تخم جرجیر 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 5 ماشہ روز شربت بزوری 4 تولہ کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور حب القلت تخم ترب حجرالیہود سنگ سرماہی ہر ایک دو ماشہ سب کو باریک پیس کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چٹا دیا کریں- یا سنگ سرماہی ایک ماشہ حجرالیہود ایک ماشہ جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور اُوپر سے صعتر فارسی ایک تولہ نوشادر 4 رتی پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں جب دریدہ ہو جائے تو صاف صاف حصہ کو چھان کر پلائیں اور کبوتر کی بیٹ پانی میں جوش کر کے گرم گرم نطول کرنا یا کبوتر کا شکم چاک کر کے گرم گرم چپکا کرتا ہے اس کے پر علیحدہ کر کے سایہ میں خشک کریں- اس کے بعد ہینگ 4 رتی پانی 4 تولہ میں حل کر کے اس پانی کے ہمراہ جنگو حلق کے اندر اتار لیں تو نہایت مفید فائدہ بخش ہے- یا بھاٹل بوٹی تازہ ایک تولہ فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر صبح کو پلانا اور گل ٹیسو گل کسم تخم خربزہ تخم خیارین خار خسک 6-6 ماشہ پانی میں پکا کر اس کا نطول کرنا اور بقیہ ثفل کو نیم گرم گردے یا مثانہ پر درد کی جگہ باندھ دینا بھی مفید ہے اگر درد کی تکلیف زیادہ ہو تو تسکین درد کے لیئے ہینگ ایک ماشہ تخم خشخاش ایک ماشہ یا افیون 4 رتی کو کنار ایک عدد پانی میں پیس کر درد کی جگہ ضماد کریں اور یہ نسخہ بھی مفید ہے-

شورہ قلمی 3 تولہ لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں، بعدہ گندھک ایک تولہ

کو پیس کر تھوڑا تھوڑا اس پر چھڑکیں جب شورہ مثل پانی کے ہو جائے اس وقت تانبے کے پھیلے ہوئے برتن میں ڈال کر حرکت دیں اور سرد ہونے کے بعد پیس کر رکھیں۔ اس میں سے 3 ماشہ روز کھلا کر اُوپر سے مولی کے سبز پتوں کا 10 تولہ پانی شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور حجرالیہود سنگ سرماہی شورہ قلمی جوا کھار ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا اور اُوپر سے عرق انناس 12 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اور حجرالیہود سیال 5 بوند سنگ سرماہی سیال 5 بوند نوشادر سیال 5 بوند پانی میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اور روغن عقرب ایک ماشہ احلیل کے سوراخ میں ٹپکانا بھی پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے اور یہ روغن بھی مفید ہے۔ ریوچند چینی، سعد کوفی خبطیانا رومی پوست بیخ کنیر سب کو کوٹ کر روغن بادام تلخ میں ملا کر ایک بوتل میں ڈالیں اور ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ بعدہ صاف کر کے عقرب زندہ 10 عدد اس میں ڈال کر دوبارہ ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ بعدہ صاف کر لیں وقت ضرورت اس میں سے چند قطرے احلیل کے سوراخ میں ٹپکائیں اور تھوڑا سا مثانہ کے مقام پر ملنا مفید ہوتا ہے۔

اگر پتھری کے بڑے ہو جانے کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہونے لگے اور ادویات سے فائدہ نہ ہو تو کسی تجربہ کار ڈاکٹر سے عمل جراحی کے ذریعہ پتھری نکلوانی چاہئے۔

پرہیز:

ثقیل بادی اور دیر ہضم اور غلیظ چیزوں مثلاً آلو، اروی، اڑد کی دال باجرہ کی روٹی بیگن مسور کی دال وغیرہ سے پرہیز کرائیں اور بعض اشخاص کو نرم ہڈیوں کے چابنے اور کچے چاول اور چھالیہ چبانے کی عادت ہوتی ہے۔ بعض عورتیں چکنی مٹی یا ملتانی مٹی کھایا کرتی ہیں لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ اس قسم کی چیزوں کے استعمال سے بہت جلد پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔ ایام حمل میں جو عورتیں مٹی کھاتی ہیں ان کے بچوں کے بھی پتھری ہو جاتی ہے۔

غذا:

معمولی طور پر بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی کے ساتھ کھلانا اور نخود آب روغن بادام گائے کا گھی پستہ، انجیر، تربوز، مولی، ارہر کی دال، انڈے کی زردی، نان پاؤ اور بسکٹ وغیرہ

حسب عادت دیں۔

نوٹ :

یہ مرض عورتوں کی نسبت مردوں اور بوڑھوں کو بہ نسبت بچوں کے زیادہ ہوتا ہے۔

پیشاب میں خون آنا

ہیے ٹوریا
Hematoruhea

اس مرض میں پیشاب خون آمیز آتا ہے۔ بعض مقامات میں یہ مرض بھی مقامی ہوا کرتا ہے۔

اسباب :

گرم چیزوں کے کثرت سے استعمال کرنے سے یا گردوں اور مثانہ میں پتھری ہو جانے سے یا چوٹ لگ جانے سے اور کبھی تیز بخاروں کے بعد بھی اور کبھی بواسیر کا خون بند ہو جانے سے یا عورتوں میں حیض رُک جانے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے اور قرحہ گردہ یا مثانہ اور قرحہ قضیب میں بھی پیشاب خون آمیز آنے لگتا ہے۔

علامات :

کبھی پیشاب کے ساتھ ملا ہوا خون آتا ہے اور کبھی پیشاب سے پہلے یا پیچھے خون آتا ہے اور کبھی بجائے پیشاب کے خالص خون ہی آتا ہے۔ بعض کمزور اشخاص میں اس مرض کے شروع ہونے سے پہلے سردی لگتی ہے اور مریض کانپتا ہے پھر تھوڑا بہت خون آمیز پیشاب آتا ہے اور چند گھنٹوں کے بعد خود بخود درست پیشاب آنے لگتا ہے۔ جب مثانہ سے خون آتا ہے تو پیشاب میں ملا ہوا آیا کرتا ہے جس کے سبب پیشاب کا رنگ سیاہ ہوا کرتا ہے اور اس میں خون کے منجمد ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔ جب گردوں سے خون آتا ہے تو کمر میں گردوں کے مقام پر درد ضرور ہوا کرتا ہے اور پیشاب گوشت کے دھون جیسا سُرخ ملا ہوا ہوتا ہے اور جب غدہ قدامیہ سے خون آتا ہے تو وہ پیشاب سے پہلے آیا کرتا ہے اور مقدار میں بہت تھوڑا ہوتا ہے اور جب خون احلیل میں سے آتا ہے تو پیشاب سے پہلے آتا ہے اور بلا پیشاب کے بھی خارج ہو جایا کرتا ہے۔

علاج :

جب خونی پیشاب آئے تو مریض کو لٹائے رکھیں اور کسی قسم کی خراش پیدا کرنے والی گرم دوا یا غذا نہ دینی چاہئے اور اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے علاج کی کوشش کریں۔ چنانچہ حیض کا خون بند ہونے کی وجہ سے یا بواسیر کا خون رکنے کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں جوان امراض کی بحث میں لکھا گیا قرحہ گردہ یا مثانہ اور قضیب کے قرحہ کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں اور دوب گھاس سفید ایک تولہ مرچ سفید دکھنی 5 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں یا چھوٹا کریلا ایک تولہ پانی میں پیس کر چھان کر چند یوم پلائیں یا چاکسو 21 عدد کو لے کر سفوف کر کے اور صندل سفید 6 ماشہ پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر اس کے ہمراہ صبح کو روزانہ سفوف پھنکا دیا کریں یا بہدانہ پانی میں 3 ماشہ بھگو کر تخم خرفہ 3 ماشہ بیخ انجبار 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر اور بہدانہ کے لعاب میں ملا کر شربت انجبار 4 تولہ شامل کر کے تخم بار تنگ 7 ماشہ چھڑک کر چند یوم پلائیں۔ یا دم الاخوین سنگجراحت گیرد پھٹکری بریاں ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر کھلائیں اُوپر سے تخم خرفہ بیخ انجبار تخم خشخاش سفید کا کنج تین تین ماشہ سب کو پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری 3 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور قرص کہربا 4. ماشہ شربت انجبار 4 تولہ کے ہمراہ دینا بھی فائدہ مند ہے۔

اور یہ سفوف کا نسخہ بھی بول الدم کے لیئے مفید ہے دم الاخوین گل ارمنی سنگجراحت گلنار فارسی اقاقیا کتھ سفید کندر کتیرا صمغ عربی پھٹکری بریاں تخم خریاں ہر ایک 3 ماشہ کا کنج ڈیڑھ تولہ نبات سفید سوا چار تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اس میں سے روزانہ 3 ماشہ سفوف پھنکا کر شربت انجبار 2 تولہ پانی میں گھول کر پلا دیا کریں۔

پرہیز :

گرم اور تیز مصالحہ دار چیزوں سے اور گوشت سے چند یوم پرہیز کریں۔ زیادہ محنت مشقت کے کام سے بچیں۔

غذا :

مونگ کی دال کم مرچ کی چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا دودھ چاول یا کدو خرفہ ترئی ٹنڈا پالک وغیرہ کی ٹھنڈی ترکاری بغیر مرچ کے چپاتی کے ساتھ کھلائیں یا مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں۔

مشکل سے پیشاب آنا یا پیشاب رُک جانا

(اسکوریا) (دس یوریا) Dysuria

رٹینشن آف یورن Retent of Urin

اس مرض میں پیشاب مشکل سے آتا یا رُک جاتا ہے۔

اسباب :

مجری البول یعنی پیشاب کی نالی میں کسی رکاوٹ کے پیدا ہونے سے یا پرانے سوزاک کے باعث بدگوشت پیدا ہو جانے سے یا پتھری کے باعث اور عورتوں میں رحم یا خصیۃ الرحم کے کسی مرض کے سبب سے یا کبھی حمل کے ایام میں بعض دفعہ اختناق الرحم کی شکایت میں بھی پیشاب رُک رُک کر مشکل سے آتا ہے یا بند ہو جاتا ہے۔

علامات :

پہلے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے پھر پیشاب رُک رُک کر آتا ہے اور پیشاب کی دھار باریک ہو جاتی ہے کبھی پیشاب بالکل رُک جاتا ہے۔

علاج :

گرم پانی ٹب میں بھر کر مریض کو اس کے اندر بٹھائیں اور شب کو قرص ملین 5 عدد شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر دستوں کے ساتھ بھی پیشاب خارج نہ ہو تو گل ٹیسو 10 تولہ پانی میں جوش دے کر اس قسم کے نیم گرم پانی سے پیڑو کے مقام پر دھاریں اور ثفل کو نیم گرم پیڑو کے مقام پر باندھیں یا شورہ قلمی 3 ماشہ کافور 3 ماشہ تخم نیل دیسی 3 ماشہ پانی میں پیس کر ناف کے نیچے پیڑو پر ضماد کرائیں اور تخم خطمی تخم خبازی گل بنفشہ پرشیاؤشاں گل بابونہ تخم حلبہ تخم شبت ہر ایک ایک تولہ گل معصفر گل ٹیسو سبوس گندم 3-3 تولہ سب کو پانی 20 سیر میں جوش دے کر دس منٹ تک اس میں مریض کو بٹھائیں۔

اور جوا کھار ایک ماشہ نمک ترب ایک ماشہ شورہ قلمی ایک ماشہ باریک پیس کر سفوف بنا کر بکری کے دودھ کی لسی کے ساتھ پھنکائیں۔ یا شورہ قلمی ایک ماشہ خرول ایک ماشہ باریک پیس کر شربت بزوری 4 تولہ پانی میں ملا کر اس کے ہمراہ پھنکائیں۔ یا سفوف اندری جلاب 5

ماشہ پھنکا کر تخم خربزہ تخم خیارین خارخسک ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے کیتھیٹر (یعنی سلائی) پاس کرا کے پیشاب نکلوائیں۔

ورم یا پتھری کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں اور جوار کھار ایک تولہ ریوند چینی شورہ قلمی بادیان نمک ترب ایک ایک تولہ مصری 4 تولہ ملا کر 7-7 ماشہ صبح وشام پانی کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے۔

اور شورہ قلمی اور چوہے کی مینگیاں پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کرنا چاہئے اور بھینس کے کان کا میل ناف پر ملنا یا ایک جوں قضیب کے سوراخ میں چھوڑ دینا بھی پیشاب لانے کے لیئے مفید ہے اور دوا کڑھائی والی پانی کے ساتھ 2 قرص دینا بھی مفید ہے۔

پرہیز :

گرم اور تیز چیزوں یعنی مصالحہ دار غذاؤں اور گوشت کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا :

نرم ہلکی آش جو یا خشکہ یا ڈبل روٹی دودھ میں بھگو کر یا مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں۔

نوٹ :

ایک قسم اس مرض کی ہے جس میں پیشاب کی پیدائش ہی موقوف ہو جاتی ہے اور پیشاب کا زہر خون میں جذب ہو کر جسم میں پھیل جاتا ہے اور اعضائے رئیسہ یعنی دل ودماغ وغیرہ تک اثر پہنچنے سے علامات رویہ غشی ہذیان اور تشنج وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں اس مرض کو ڈاکٹری میں "یوریمیا" کہتے ہیں ایسی حالت میں سلائی پاس کرنے سے بھی پیشاب خارج نہیں ہوتا۔ اکثر یہ قسم مہلک اور خطرناک ہوتی ہے۔ تاہم ایسی حالت میں گردوں کے مقام کو سینکنا یا گرم گرم پلٹس باندھنا یا سینگیاں لگوانا یا جونکیں لگوانا یا گرم پانی سے غسل کرانا یا گرم کمبل اور چادروں میں مریض کو لپیٹنا تاکہ پسینہ آجائے بعض اوقات مفید ہوتا ہے۔

پیشاب کی سوزش اور پیشاب قطرہ قطرہ آنا

ویسائیکل اریٹی بیلٹی — Vesiel Yuriliblity

ان کانٹی نسل آف یورن — Continancle of Urin

یہ بیماری بھی اگرچہ چنداں مہلک اور موذی نہیں لیکن پریشان کن اور تکلیف دہ ضرور ہے- اس میں مریض کو بار بار پیشاب کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے لیکن ایک دو قطرے کے سوا کچھ نہیں نکلتا- اسی وجہ سے بعض اوقات نمازی اور صفائی پسند اشخاص کے کپڑے پاک نہیں رہ سکتے- علاوہ ازیں کسی کام میں مصروف ہوتے وقت جس کے لیئے دیر تک بیٹھا رہنا ضروری ہو- پوری طرح متوجہ ہونے نہیں دیتا- پیشاب میں گرمی اور تیزی ہوتی ہے اور پیشاب رنگین ہو جاتا ہے اور اس میں پیپ اور قشور نہیں ہوتے-

اسباب :

زیادہ گرم چیزوں کے کھانے سے یا چاء وغیر کے کثرت سے پینے سے اور گرمی سے اور سخت دھوپ میں چلنے پھرنے سے یا قبض کی وجہ سے یہ شکایت عموماً پیدا ہو جاتی ہے- کبھی مرض بواسیر یا چرنوں کی وجہ سے اور بدہضمی سے اور عورتوں میں رحم کی کسی بیماری سے بھی ہو سکتی ہے-

علامات :

پیشاب سُرخ یا زردی مائل بسرخی اور جلن کے ساتھ آتا ہے- پیشاب کر چکنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ دیر تک ٹپکتا رہتا ہے اور مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ابھی مثانہ میں پیشاب باقی ہے-

علاج :

ایسی حالت میں صبح کو خارخسک 3 ماشہ تخم خیارین 3 ماشہ تخم خربزہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں یا عناب 5 دانہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ مغز خیارین 3 ماشہ عرق نیلوفر 6 تولہ گاؤزباں 6 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت نیلوفر 4 تولہ یا شربت عناب 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور شام کو بہدانہ 3 ماشہ اسپغول 3 ماشہ عرق گاؤزباں 12 تولہ میں بھگو کر لعاب نکال کر عناب 5 دانہ مغز کدو 3 ماشہ عرق

گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر لعاب میں ملا کر شربت عناب یا شربت نیلوفر 4 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں۔

اگر قبض کی وجہ سے ہو تو روغن بیدانجیر 4 تولہ گلاب 10 تولہ میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ دو چار دست آ کر طبیعت صاف ہو جائے اور شکایت رفع ہو جائے۔

اور بنادق البزور 5 ماشہ کھلا کر اُوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ تخم خربزہ 3 ماشہ شیرہ کاکنج 3 ماشہ تیرہ تخم خیارین 3 ماشہ شیرہ خارخسک 3 ماشہ پانی میں لعاب وشیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اور کیلہ کا تنہ مصری ایک تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے اور مقامی طور پر شیاف 5 تولہ ابیض 3 ماشہ اور کافور ایک ماشہ بکری کے دودھ میں حل کر کے پچکاری کریں اور ماء الجبن پلانا بھی مفید ہے اور عرق ماء الجبن 6 تولہ عرق شیر مرکب 6 تولہ میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

پرہیز :

تیز نمکین اور گرم چیزوں کے کھانے سے زیادہ جاگنے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور محنت ومشقت کے کاموں سے احتیاط رکھیں۔ بینگن مچھلی مسور کی دال گوشت مصالحہ دار غذائیں استعمال میں نہ لائیں۔

غذا :

زود ہضم ہلکی اور نرم غذائیں کھلائیں۔ کدو ٹنڈا خرفہ توری پالک کی ترکاری کم مرچ کی چپاتی کے ساتھ کھلائیں یا مونگ کی دال کم مرچ کی چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا مونگ کی نرم کھچڑی خشکہ دودھ ڈبل روٹی وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

ھزال الکلیہ بول زلالی

Albemimuria — البیومے نوریا

Brights Disease — برائٹ ڈیزیز

اس بیماری میں گردے ضعیف ہو کر لاغر ہو جاتے ہیں اور گردوں کی چربی یا انڈے کی

سفیدی کی طرح کا مادہ پیشاب میں خارج ہونے لگتا ہے۔

اسباب :

کثرت جماع اور زیادتی استفراغ یا کثرت میخواری اور جگر کے ضعیف ہو جانے سے بعض دفعہ دل کی کسی بیماری سے کبھی ہیضہ اور تپ وبائی کے بعد بھی یہ بیماری ہوا کرتی ہے۔

علامات :

اس مرض میں گردوں کی ساخت میں خرابی ہو جاتی ہے جب یہ مرض بڑھ جائے تو استسقاء ہو جاتا ہے ابتداء میں مریض تندرست معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب سفید اور کثیرالمقدار اور بار بار آتا ہے اور کمر اور موخر سر میں ہر وقت دھیما دھیما درد رہتا ہے اور بدن لاغر ہو جاتا ہے اور باہ ضعیف ہو جاتی ہے جب یہ مرض بڑھ جاتا ہے تو چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے اور چہرہ پر بھر بھراہٹ معلوم ہوتی ہے۔ دردسر کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ غشی اور تشنج تک نوبت پہنچتی ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے اور نکسیر آ جاتی ہے جب یہ مرض کثرت میخواری کے سبب ہوتا ہے تو ابتداء میں ضعف جگر وغیرہ کی علامت ظاہر ہو کر رفتہ رفتہ بڑھتی ہیں۔

علاج :

اگر کثرت جماع یا زیادتی استفراغ کے سبب سے ہو تو سبب کو ترک کریں اور فربہی گردہ کے لیئے مسمنات استعمال کریں اور یہ نسخہ ابتدا میں دینا بھی مفید ہے۔

مغز نارجیل مغز خندق مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز اخروٹ مغز بادام ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر شہد خالص 12 تولہ میں ملا کر رکھ لیں اور اس میں سے ایک تولہ روز کھلائیں اور اُوپر سے گائے کا دودھ پاؤ سیر پلا دیا کریں۔

اگر مزاج میں حرارت ہو تو ٹھنڈے سے مغزیات دیں مثلاً تخم خشخاش، مغز کدو مغز تربوز مغز پیٹھا غز پنبہ دانہ 3-3 ماشہ مغز بادام 5 دانہ مصری 2 تولہ ملا کر شیر گاؤ میں پیس کر گرم کر کے مثل حریرے کے کھائیں اور ایسی حالت میں دواء الترنجبین کھلانی بھی مفید ہے۔

نسخہ دواء الترنجبین ترنجبین خراسانی 10 تولہ صاف کر کے ایک سیر تازہ دودھ میں اس قدر پکائیں کہ مثل شہد کے قوام ہو جائے پھر خمیرے کی طرح گھوٹ کر رکھ لیں۔ ایک تولہ دوا رات کو سوتے وقت کھلانی چاہئے۔

جب یہ مرض شدید ہو جائے تو جاڑے سے بخار ہوتا ہے۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے اور پیشاب

کی بار بار حاجت ہوتی ہے مگر پیشاب بہت تھوڑا سرخی مائل خارج ہوتا ہے جس میں کثرت سے رسوب اور رطوبت بیضہ پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ شدت مرض میں پیشاب بالکل نہیں آتا اور احشا میں بھر جاتا ہے۔ آخرکار استسقاء ہو جاتا ہے ایسی حالت میں عوارضات کے لحاظ سے مناسب علاج کریں۔ مقام گردہ پر گلاس یا چند نکیں لگوانا۔ یا گرم گرم پلٹس بندھوانی چاہئے اور یہ نسخہ آبزن کا بھی مفید ہے۔

سبوس گندم جو مقشر تخم خطمی عنب الثعلب بابونہ اکلیل الملک ایک ایک تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر اور پھر بہت سارے گرم پانی میں ملا کر ٹب میں ڈال کر مریض کو اس میں بٹھائیں اور مقام گردہ پر ضماد کریں اور آردجو تخم خطمی گل بنفشہ عنب الثعلب مغاث ہرایک ایک تولہ سب کو آب مکوہ سبز قدر حاجت اور آب کاسنی سبز قدر حاجت میں پکا کر اور روغن بنفشہ ایک تولہ اضافہ کر کے لیپ کریں اور عرق مکوہ 4 تولہ عرق گلاب 4 تولہ عرق شاہترہ 4 تولہ میں گلقند 2 تولہ ملا کر جوش کر کے تخم خرفہ 3 ماشہ اور مغز تربوز 3 ماشہ پیس کر ملا کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر دو دن صبح و شام پلائیں۔

چوتھے دن سے گل خطمی 7 ماشہ عنب الثعلب 5 ماشہ تخم خیارین 7 ماشہ سپستاں 9 دانہ عناب 5 دانہ خارخسم نیم کوفتہ 5 ماشہ پانی جوش کر کے چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر خاکسی 5 ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔

نویں روز یہ مسہل دیں گل بنفشہ 7 ماشہ گل نیلوفر 5 ماشہ تخم خطمی تخم خبازی 7 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ تخم خیارین نیم کوفتہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستاں 9 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر مغزل فلوس خیار شنبر 6 تولہ ترنجبین 4 تولہ گلقند 4 تولہ روغن بادام 6 ماشہ اضافہ کر کے پلا دیں۔ اسی طرح حسب ضرورت تین مسہل دیں۔ مسہل کے دُوسرے روز تبرید کا نسخہ دینا چاہئے۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد جب مریض روبصحت ہو تو تقویت کے لیئے دواء المسک معتدل جواہروالا 5 ماشہ یا معجون خبث الحدید 5 ماشہ یا نوشدارو لولوی وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

پرہیز :

بادی، ثقیل دیر ہضم غذاؤں سے کثرت جماع اور میخواری سے برف اور چاول کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔

غذا :

حالت شدت مرض میں نرم اور ہلکی غذائیں آش جو یا مونگ کی دال یا ارہر کی دال کا پانی یا بکری کا شوربہ کم مرچ کا ڈبل روٹی بھگو کر دیں۔ آرام ہونے پر رفتہ رفتہ ٹھنڈی ترکاریاں کدو خرفہ ترئی ٹنڈا پالک وغیرہ شوربہ کے ساتھ پکا کر چپاتی کے ہمراہ کھلا دیں۔ پھلوں میں انار سنترہ وغیرہ دے سکتے ہیں۔

بستر پر پیشاب نکلنا یا بلا ارادہ پیشاب نکل جانا

وی سکائیکل پریلے سس Vesical Paralysis

اینورلیس Eunursis

بیڈ ویٹنگ Bed Weeting

اس مرض میں بلا ارادہ اور بے اختیار پیشاب خارج ہو جاتا ہے اور روکنے سے نہیں رکتا۔

اسباب :

ٹھنڈی اور تر چیزوں کے کثرت سے کھانے اور سردی کے سبب سے مثانہ کمزور اور ضعیف ہو کر مسترخی یعنی ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ کبھی مثانہ کی پتھری یا ورم کی خراش سے بعض دفعہ ذیابیطس کی شکایت سے اور بچوں میں کرم امعاء یا خروج المقعد یعنی کانچ نکلنے کی شکایت سے بعض دفعہ ہاضمہ کی خرابی سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی ضعف ونقاہت کی وجہ سے یا نچے کے دھڑ کے فالج کی وجہ سے اور حرام مغز پر چوٹ لگنے سے اور کبھی بڑھاپے میں کسی شدید مرض کے ہونے کی علامت ہوتی ہے۔

علامات :

اکثر پیشاب دن کو بھی بلا ارادہ خارج ہو جایا کرتا ہے۔ عموماً رات کو سوتے ہوئے تو بستر پر بے خبر پیشاب نکل جاتا ہے۔ بعض مریضوں کا دن رات میں کئی کئی بار پیشاب نکل جاتا ہے۔ رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے ایسے مریضوں کو نیند زیادہ آیا کرتی ہے اور سونے کی حالت میں

اس قسم کے خراب خواب دکھائی دیتے ہیں کہ پیشاب کی ضرورت ہے اور کسی مقام پر بیٹھے ہوئے پیشاب کر رہے ہیں۔

علاج :

ایسے مریضوں کو گرم بستر اور گرم کمرے میں سلانا چاہئے اور پانی کم پینے کو دیں اور چت لیٹنے سے روکیں اور مصطگی رومی 4 رتی باریک پیس کر گلقند عسلی ایک تولہ میں ملا کر کھلا دیا کریں یا تلوں کو گڑ میں ملا کر لڈو بنائیں اور حسب ضرورت کھلائیں۔ بچوں کو ریوڑی اور گزک کھلانی بھی مفید ہے۔ جوان اور بڈھوں کو کشتہ پوست بیضہ مرغ اقرص معجون فلاسفہ 7 ماشہ میں ملا کر کھلانی یا کشتہ فولاد اقرص یا کشتہ زمرد اقرص، جوارش زرعونی عنبری 7 ماشہ کے ہمراہ چند یوم کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے یا کنجد سیاہ نانخواہ ہموزن کوٹ چھان کر دونوں کے برابر قند سیاہ ملا کر بڑوں کو کھلانا بھی فائدہ دیتا ہے یا مصطگی ایک ماشہ کندر ایک ماشہ جفت بلوط ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش مصطگی بنوخہ کلاں 7 ماشہ ملا کر کھلانا یا کشتہ فولاد ایک قرص یا کشتہ خبث الحدید ایک قرص یا کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے اور معجون کندر 7 ماشہ یا معجون ماسک البول 7 ماشہ لبوب کبیر 5 ماشہ میں سے کوئی ایک چیز کھلانی بھی مفید ہوتی ہے اور وہ تمام دوائیں جو ضعف مثانہ کے بیان میں تحریر ہوئیں دینی مفید ہوتی ہیں۔

پرہیز :

ٹھنڈی اور تر چیزوں کے کھانے سے زیادہ پانی پینے سے اور سردی سے پرہیز کرائیں چاول گاجر مولی دہی چھاچھ لسی وغیرہ اشیاء اس مرض میں نقصان دیتی ہیں۔

غذا :

بکری کا شوربہ چپاتی چوزہ مرغ تیتر بٹیر مرغ کا شوربہ مونگ ارہر کی دال وغیرہ معمولی مرچ اور مصالحہ شامل کر کے دیں۔

نوٹ :

بستر پر پیشاب کر دینے اور سلسل البول کے اسباب اور علاج تقریباً ایک ہی سے ہوتے ہیں۔ اس لیئے ایک ہی جگہ بیان کیا گیا ہے۔ بستر پر پیشاب کر دینے کی شکایت اکثر بچوں کو ہوا

کرتی جو ریوڑیاں گزک تل کے لڈو وغیرہ کھلانے سے رفع ہو جاتی ہے۔ شدید شکایت میں وہی دوائیں استعمال کی جائیں جو سلسل البول کے علاج میں لکھی گئیں۔

سوزاک یا گنوریا

گنوریا Genarrhsey

سوزاک بھی تقریباً ایسی عالمگیر بیماری ہے کہ بہت کم لوگ اس موذی مرض کے نام سے ناآشنا ہوں گے اور یہ بیماری اس قدر سخت تکلیف رساں ہوتی ہے کہ بعض اوقات مریض اپنی جان کھونے کو اس دائمی تکلیف پر ترجیح دیتے ہیں۔ سوزاک کے مریضوں کے لیئے پیشاب کرنے کا وقت ایک عجیب محشر نما اور قیامت خیز زمانہ ہوتا ہے اور بلامبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ دن میں تقریباً تین چار مرتبہ سکرات موت کے منازل کو طے کرتے ہیں۔ ان روزانہ مصائب کے علاوہ اس مرض کے اس قدر برے اور اندیشہ ناک نتائج ہوتے ہیں کہ جس پر غور کرنے سے مریض کی زندگی نہایت تلخ اور اندھیرا معلوم ہوتی ہے جوانی کی امنگیں شباب کے ولولے سب خاک میں مل جاتے ہیں۔ قوت رجولیت اور مردانہ طاقت بالکل ملیامیٹ ہو جاتی ہے۔ جریان بند کشاد ضعف باہ جیسی موذی ہستی کو تلخ کرنے والی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب :

اکثر تو یہ مرض بدفعلیوں اور زناکاری کا نتیجہ ہوتا ہے۔ چنانچہ سوزاکی فاحشہ عورتوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے یا حائضہ عورت سے جماع کرنے سے یا سیلان الرحم کی شکایت والی عورت کے ساتھ ہم بستر ہونے سے شرمگاہ کی رطوبات فاسدہ اس مرض کے پیدا کرنے کا باعث ہو جاتی ہیں اور کبھی احتلام اور جماع ناقص الانزال سے اور کبھی شراب وکباب کے کثرت استعمال سے اور مرچیں یا مصالحہ دار اغذیہ اور گرم اور تیز اشیاء کے کھانے سے نیز گرم شیریں اغذیہ کھانے سے اور جلق لگانے سے بھی پیشاب کی نالی میں ورم ہو کر پیپ آنے لگتی ہے انسان کے سوا اور کسی دیگر حیوان کو یہ مرض نہیں ہوا کرتا۔ اطباء نے اس مرض کو بھی امراض متعدیہ میں شمار کیا ہے اکثر نوجوان عیاش اس مرض میں مبتلا ہو کر اپنی پاکدامن بیویوں کے دامن عصمت پر بھی اس کا داغ لگا دیتے ہیں۔ جس سے ان بیچاری بے گناہوں کی ہستی اور

زندگی تلخ ہونے کے علاوہ آئندہ آنے والی نسل اولاد و اطفال بھی اس کے اثر سے محفوظ نہیں رہ سکتی۔

علامات :

مجامعت کرنے کے بعد دُوسرے تیسرے دن پیشاب کی نالی یعنی مجرائے بول سُرخ اور متورم ہو جاتا ہے اور اس میں خراش اور جلن ہوتی ہے۔ پیشاب درد کے ساتھ جل کر آتا ہے پھر نیلے رنگ کی پتلی پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ تین چار روز ایسی حالت رہ کر علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ پیشاب کی جلن اور درد میں زیادتی ہو جاتی ہے اور سبزی مائل زرد رنگ کی گاڑھی پیپ زیادہ مقدار میں آنے لگتی ہے۔ کولہوں اور کمر میں درد ہو جاتا ہے قبض کی شکایت ہو جاتی ہے اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ پیشاب رُک رُک کر آتا ہے اور بعض وقت پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب میں چیچھڑے اور چھلے خارج ہوتے ہیں۔ کبھی عضو تناسل متورم ہو کر ایسا دردناک ہو جاتا ہے کہ ذرا سا کپڑا بھی چھو جائے تو درد کرنے لگتا ہے۔ دو تین ہفتہ یہ علامات رہ کر رفتہ رفتہ تخفیف ہونے لگتی ہے۔ اگر مناسب اور معقول علاج نہ کیا جائے یا بدپرہیزی کی جائے تو پرانا سوزاک ہو جاتا ہے جو مدتوں تک رہتا ہے۔

علاج :

شروع بیماری میں جبکہ پیشاب میں سوزش نمودار ہو تو یہ مدارات باردہ تخم خیارین 3 ماشہ تخم خربوزہ 3 ماشہ خار خسک 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں (یا) گیرو 3 ماشہ نخود خام ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو گھونٹ چھان کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو پوست فالسہ شکری ایک تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو اس کا زلال لے کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں (یا) قرحی 3 قرص پانی سے کھلائیں۔ مقامی زخم صاف کرنے کے لیئے اگر پچکاری کی ضرورت ہو تو نیلا تھوتھا بریاں ایک ماشہ مردار سنگ 6 ماشہ سرمہ اصفہانی ایک تولہ رسوت ایک تولہ کتھ سفید ایک تولہ مازو سبز ایک تولہ مصطگی رومی 6 ماشہ ان سب کو کھرل میں باریک کر کے ایک بوتل میں پانی میں خوب حل کرے اور پھر اس میں افیون ایک ماشہ بہروزہ ایک ماشہ خوب ملا کر رکھیں اور بقدر ضرورت دوا لے کر اس سے روزانہ پچکاری 3-4 دن تک کریں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور شکایات شدید ہوں تو سفوف سُرخ 3 ماشہ کھلا کر مدرات باردہ یا

پوست فالسہ شکری والا نسخہ جو اُوپر تحریر ہوا پلا دیا کریں۔ (یا) روغن صندل ایک ماشہ روغن بلساں ایک ماشہ بتاشہ میں رکھ کر کھلا کر پوست فالسہ شکری والا نسخہ پلائیں اور سفوف قلعی کشتہ دیگر 3 ماشہ یا سفوف ممیراں 5 ماشہ یا حب سوزاک 2 عدد مدرات باردہ کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے (یا) دوائے سوزاک 3 ماشہ کھلا کر شربت بزوری 4 تولہ پانی میں گھول کر پلا دیا کریں (یا) ممیرانی 5 قرص یا ثباتی 5 قرص میں سے کوئی ایک چیز پانی کے ساتھ کھلائیں۔

جب سوزاک پرانا ہو جائے تو صبح شاہترہ چرائتہ سرپھوکہ منڈی 7-7 ماشہ عناب 5 دانہ ہلیلہ سیاہ عشبہ مغربی (یا) صندل سُرخ ہر ایک 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیا کریں اور صبح کو مل چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ شام کو دوا کڑھائی والی ڈیڑھ ماشہ یا اقرص کھلا کر شربت بزوری 4 تولہ پانی میں ملا کر پلا دیا کریں۔ اگر سوزاک زیادہ کہنہ ہو جائے اور ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو یہی شاہترہ چرائتہ والا منضج کا نسخہ پندرہ روز پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ 8 تولہ یا دوائے سیاہ مسہل 2 رتی کے ہمراہ مسہل دیں۔ مسہلوں سے فارغ ہونے کے بعد جوہر منقیٰ 2 چاول منقیٰ ایک عدد کا بیج نکال کر اس میں اس طرح لپیٹ کر کہ دانتوں کو دوا نہ لگے۔ صبح کو پانی کے گھونٹ سے نگلوا دیا کریں (یا) جوہری ایک عدد اسی ترکیب سے چند یوم کھلائیں (یا) حب کتھ ایک عدد اسی طرح منقیٰ میں بند کر کے کھلا دیا کریں اور عرق سوزاک ابتدائی حالت میں ایک ایک تولہ دن میں تین مرتبہ شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلانے سے تین ہی دن میں نفع معلوم ہوتا ہے اور نیلا تھوتھا 3 ماشہ پھٹکری 6 ماشہ کتھ سفید ایک تولہ پانی میں گھول کر اس سے پچکاری کرنا یا پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ پوست بلیلہ 6 ماشہ آملہ خشک 6 ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر نیم گرم کر کے اس سے پچکاری کرنی بھی مفید ہے اور کبابہ خنداں ایک تولہ 9 ماشہ اور شورہ قلمی ایک تولہ 9 ماشہ دانہ الائچی کلاں ایک تولہ 9 مارشک باریک پیس کر سفوف کریں۔ 6 ماشہ سفوف صبح کو اسی قدر شام کو آب برنج 10 تولہ ساٹھی کے ہمراہ دینا فائدہ مند ہے اور سرمہ سیاہ ایک تولہ سنگھاڑہ خشک 2 تولہ سفوف کر کے اس میں سے ایک تولہ سفوف صبح کو شربت بزوری 4 تولہ پانی میں گھول کر اس کے ہمراہ پھنکا دیا کریں۔ اگر پیشاب میں جلن اور سوزش زیادہ ہو اور پیپ آتی ہو تو اول عرق سوزاک ایک تولہ صبح ایک تولہ دوپہر ایک تولہ شام کو پلا دیا کریں۔ ایک ہفتہ اس کا استعمال کرا جب پیشاب کی سوزش موقوف ہو جائے تو جوہری ایک عدد صبح کو تازہ پانی یا اسی عرق ایک تولہ کے ہمراہ نگلوا دیا کریں اور قرص کڑھائی والی

ایک عدد شام کو کھلا کر اُوپر سے 4 تولہ شربت بزوری پانی میں ملا کر پلا دیا کریں۔

نسخہ :

دوائے سوزاک جو نئے اور پرانے سوزاک کے لیئے مفید ہے۔ طباشیر دانہ ہیل کلاں ست بہروزہ کباب چینی ہر ایک 6 ماشہ نبات سفید 2 تولہ سب کو کوٹ چھان کر سرمہ کی طرح باریک کر کے روغن صندل تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کریں اور چینی کے پیالہ میں رکھ لیں۔ دو دو ماشہ صبح و شام دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں۔

دیگر :

خرمہرہ یعنی زرد کوڑی 3 تولہ چونہ خوردنی 3 تولہ دونوں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ دو ماشہ اس میں سے صبح و شام دودھ کے ہمراہ کھلانا چاہیئے۔

دیگر :

آملہ مقشر 2 تولہ زرد چوب 2 تولہ مصری 4 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے 7 ماشہ سفوف پھنکا کر شربت بزوری 4 تولہ پانی میں گھول کر پلا دیا کریں۔

پرہیز :

گرم اور خراشدار چیزیں مثلاً سُرخ مرچ تیز اور مصالحہ دار غذائیں ترشی اچار چٹنی گوشت انڈے شراب و کباب تیز چائے وغیرہ کے کھانے پینے سے اور مجامعت سے اور زیادہ چلنے پھرنے سے تیل و گڑ کی پکی ہوئی چیزوں اور شیریں چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا :

لطیف اور زود ہضم اور ٹھنڈی مثلاً دودھ ڈبل روٹی یا دودھ چاول یا فیرنی یا دودھ میں پکا کر جو کا دلیہ مونگ کی نرم کھچڑی دال چپاتی اور ٹھنڈی سبز ترکاریاں مثلاً کدو خرفہ ترئی ٹنڈا بھنڈی وغیرہ دیں۔ مسہلوں کے ایام میں صرف مونگ کی نرم کھچڑی دینی چاہیئے۔

نوٹ :

شدت مرض میں پچکاری کرنے سے مرض بڑھ جاتا ہے اور پیپ آنی موقوف ہو کر ورم خصیہ وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ علامات میں تخفیف ہو جانے پر پچکاری کی دوائیں استعمال کرانی چاہئیں اور جب پیپ آنی بند ہو جائے تو ایک ہفتہ دو ہفتہ بعد تک احتیاطاً علاج

جاری رکھیں۔ تاکہ کامل شفا ہو جائے اور مرض عود کر آنے کا خطرہ نہ رہے۔ عرق مطبوخ ہفت روزہ ایک بوتل کی دوا تین سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو اس قدر جوش کی جاتی ہے کہ تین حصہ پانی خشک ہو جاتا ہے پھر ٹھنڈا کر کے چھان کر بوتل میں بھر لیتے ہیں۔ آٹھ تولہ روزانہ صبح کو متواتر 7 دن تک پلاتے رہیں چونکہ یہ مرض متعدی ہے اور ایک مریض سے دُوسرے تندرست آدمی کو لگ سکتا ہے۔ اس لیئے ایسے مریضوں کے ساتھ کھانے پینے سے یا جھوٹا پانی پینے سے یا بدن کا کپڑا بغیر دھلا پہننے سے اور جس جگہ مریض نے پیشاب کیا ہو اس جگہ پیشاب کرنے سے اور ایک بستر میں ساتھ سونے سے حتیٰ الامکان پرہیز کریں۔ خاص کر شدت مرض میں تو ضرور پرہیز چاہیے۔

پیشاب میں البیومن آنا

البیومنریا — Albuminuria

تعارف :

اس مرض میں پیشاب کے ساتھ البیومن خارج ہوتا ہے۔ درحقیقت یہ خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ گردوں کی بیماری کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تفصیل مرض :

یہ مرض زیادہ تر کمی خون اور بعض بخاروں مثلاً خناق، سرخ بخار وغیرہ میں اور دورانِ حمل میں بھی ہو جایا کرتا ہے۔ بعض سمیات بھی اس مرض کو پیدا کرتی ہیں مثلاً کینتھرائیڈز تارپین کا تیل، سنکھیا، فاسفورس اور مارفیا کا زیادہ استعمال۔ بد ہضمی ایسی غذا بکثرت کھانا کہ جس میں البیومن کا مادہ بہت ہو مثلاً انڈے وغیرہ اور سرد پانی سے غسل کرنا۔ اس مرض کا مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے اور بہت زیادہ مریض کو نقاہت محسوس ہوتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہوتا ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ کبھی قبض ہو جاتی ہے اور کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ دل دھڑکتا ہے اور جسم کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے اور آخرکار مریض استسقاء میں مبتلا ہو جاتا ہے اور چکر آتے ہیں۔ بھوک میں کمی ہو جاتی ہے۔

تشخیص :

خون اور پیشاب کا امتحان، سیرم یوریا، کریٹی نن، اے جی ریشو، لیکن پیشاب کا معائنہ ہی پیشاب میں البیومن آنے کی صحیح تشخیص کرتا ہے۔

انگریزی علاج :

یوریکس گولیاں، نارا کسن گولیاں، پلازمیوبن انجکشن، ویبرامائی سین کیپسول، یورال شربت، سٹرالکا شربت وغیرہ مستعمل ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج :

اس مرض کے علاج کے لئے درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

فاسفورک ایسڈ 30 :

اس میں سفید رنگ کی رطوبت خارج ہو اور کمزوری بہت ہو اور پیشاب کی حاجت بار بار ہو۔

گریفائی ٹس 30 :

جب پیشاب کچھ دیر تک رکھا جائے تو اس میں سفیدی ظاہر ہونے لگتی ہے۔ پیشاب کی بو تیز اور ترش ہو اور پیشاب کی بار بار حاجت محسوس ہوتی ہو۔

چائنا 30 :

پیشاب گہرے رنگ کا اور ساتھ البیومن آئے۔ بہت زیادہ کمزوری ہو۔

کالی بائی کروم 30 :

پیشاب میں البیومن آئے اور ساتھ بہت زیادہ کمزوری ہو۔

یونانی علاج :

جند بید ستر خالص ایک ماشہ، جائفل پانچ ماشہ، جلوتری پانچ ماشہ، دار چینی پانچ ماشہ، حرمل پانچ ماشہ، تل سیاہ چھلے ہوئے پانچ تولہ کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح۔ دو گولی شام ہمراہ دودھ دیں۔

پیشاب کا تکلیف سے آنا

Dysuria

ڈائی سوریا

تعارف :

اس مرض میں پیشاب بہت مشکل سے آتا ہے یا بالکل بند ہو جاتا ہے اور مریض کو بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔

تفصیل مرض :

اس مرض کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔ پیشاب کا مشکل سے آنا۔ پیشاب کا رُک رُک کر آنا۔ پیشاب کا بالکل بند ہو جانا۔ یہ بیماری کئی ایک امراض کی علامت ہوا کرتی ہے۔ یہ حالت دردناک ہوتی ہے اور بعض حالتوں میں تو جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ کئی مرتبہ یہ مرض جراثیم کے باعث پیدا ہو جاتا ہے یا پھر خارجی رکاوٹیں پیشاب کے اخراج کو روک دیتی ہیں۔ مثلاً پیشاب، ہرنیا کے دباؤ، خصیوں اور فوطوں کی سوزش یا مقعد میں پاخانہ جمع ہونے کے باعث رُک جاتا ہے۔ عورتوں میں رحم یا خصیتہ الرحم کے امراض یا مرض باؤ گولہ کے باعث پیشاب میں رکاوٹ واقع ہو جاتی ہے۔ پتھری وغیرہ سے بھی پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ جب پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے تو مثانہ پر بوجھ پڑتا ہے اور پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ دردیں گردوں سے سپاری تک جاتی ہیں۔ حرکت سے درد زیادہ ہوتا ہے——

تشخیص :

خون کا ٹیسٹ، گردوں کا ایکسرے، پیٹ کا الٹراساؤنڈ، پیشاب کا ٹیسٹ وغیرہ کروایا جاتا ہے۔ گردوں کے سادہ ایکسرے یا رنگین ایکسرے آئی-وی-یو کے علاوہ پیٹ کے الٹراساؤنڈ سے عموماً پیشاب کے تکلیف سے آنے کی وجہ تشخیص ہو جاتی ہے۔ کئی مرتبہ گردوں کے ایکسرے اور الٹراساؤنڈ صحیح ہوتے ہیں لیکن پیشاب کے ٹیسٹ پر پتہ چلتا ہے کہ یوریزی انفکشن کی وجہ سے مریض کو پیشاب تکلیف سے آتا ہے۔

انگریزی علاج :

سپروفلاکساسن، اوفلاکساسن، ٹیری ویڈ گولیاں، آریومائی سین کیپسول، سٹرالکا شربت وغیرہ

عام طور پر انگریزی علاج میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

ہومیو پیتھک علاج :

اس مرض کے علاج کے لئے درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

ایکونائیٹ 30 :

یہ دوائی نہایت مفید ہے جبکہ مثانہ میں بوجھ ہو۔ جنگاسہ میں دردیں ہوں۔ پیشاب کے نیچے خونی تلچھٹ ہو اور مثانہ کی گردن میں گرمی ہو۔

کینتھرس 30 :

پیشاب کی تشنجی رکاوٹ، مثانہ میں درد، پیشاب کرنے کی فوری اور بے سود کوشش ہو اور پیشاب قطرہ قطرہ اور درد سے آتا ہو۔

سلفر 30 :

یہ دوائی ان حالتوں میں مفید ہے جبکہ پیشاب رُک چکا ہو۔

یونانی علاج :

جوکھار، ریوند چینی، شورہ قلمی، سونف، نمک مولی ہر ایک ایک تولہ، مصری چار تولہ، ملا کر سفوف بنائیں اور چار ماشہ صبح و چار ماشہ شام ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

پیشاب میں خون آنا

ہیماٹوریا Haematuria

تعارف :

اس مرض میں پیشاب میں خون آتا ہے۔ کبھی خون پیشاب سے پہلے آتا ہے اور کبھی بعد میں آتا ہے۔

تفصیل مرض :

یہ مرض زیادہ تر گردے میں پتھری کا ہونا اور شدید گردے کی سوزش کی وجہ سے ہوتا ہے یا پھر گردہ میں رسولی یا ٹی بی کا مادہ کا موجود ہونا۔ چوٹ لگنا، پراسٹیٹ گلینڈ کی بیماریاں اور

بعض ایسی ادویات کا استعمال جو زخم پیدا کرتی ہیں مثلاً زین ٹائن یا کینتھرائیڈز، کاربالک ایسڈ وغیرہ استعمال کرنا بواسیر کے خون کا اچانک بند ہو جانا۔ بعض عورتوں میں بجائے خون حیض کے پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔ کبھی سخت سردی لگنے سے خون کا پیشاب آنے لگتا ہے۔ بعض بخاروں میں بھی خونی پیشاب آجایا کرتا ہے۔ مثلاً ملیریا وغیرہ میں کبھی خون پیشاب سے پہلے آتا ہے اور کبھی بعد میں اور کبھی پیشاب کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے اور کبھی پیشاب کی بجائے خالص خون آجاتا ہے۔ مریض بہت زیادہ کمزور ہو جاتا ہے اور اس کو سردی بہت زیادہ لگتی ہے۔

تشخیص :

خون کا ٹیسٹ، پیشاب کا ٹیسٹ، پیٹ کا ایکسرے، آئی۔ وی۔ یو کروایا جاتا ہے۔ کئی مرتبہ گردوں کے کینسر یعنی نیفروما کے شک کو دور کرنے کے لئے رینل بائیوپسی بھی کروائی جاتی ہے۔

انگریزی علاج :

ٹرانزامن کیپسول، یوریکس گولیاں، ویبرائی مائی سین کیپسول، سوڈیم ایسڈ سائیٹریٹ شربت پانی میں ملا کر عام طور پر دیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :

اس مرض کے علاج کے لئے درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

ایکونائیٹ 30 :

جب مریض دموی مزاج کا ہو یا مرض کا باعث بیرونی اثرات ہوں۔

کینتھرس 30 :

جب پیشاب درد اور تکلیف کے ساتھ آئے۔ پیٹ کے نچلے حصہ میں کاٹنے والی اور تشنجی دردیں ہوں۔ پیشاب کے ہمراہ خون ملا ہوا آئے۔

ہیمامیلس 30 :

جب درد خفیف ہو اور خون شاذونادر ہی منجمد ہوتا ہو اور خون کا جوش مقام ماؤف کی طرف زیادہ ہو اور پیشاب کرنے کی حاجت بہت ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

کلے میٹس 30 :

پیشاب میں پیپ اور پیشاب کرنے کے آغاز میں جلن ہو۔

یونانی علاج :

دم الاخوائن ایک تولہ، گل ارمنی دو تولہ، سنگ جراحت دو تولہ، گیرو ایک تولہ، سب کا سفوف بنا کر تین تین ماشہ ہر دو گھنٹے کے بعد دینا چاہئے۔

سلسل بول

انکونٹی نینس آف یورین Incontinance of Urine

تعارف :

اس مرض میں پیشاب بلا ارادہ اور بے اختیار نکل جاتا ہے یا خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہ مرض خطرناک نہیں لیکن تکلیف دہ ہے۔

تفصیل مرض :

یہ مرض اکثر بڑھاپے میں ہوا کرتا ہے اور نوجوانوں میں یا بچوں میں بھی ہو جاتا ہے۔ جس کا باعث کمزوری یا مثانہ کے عضلہ کا شل ہوجانا ہوتا ہے۔ پیشاب کی روک تھام کے باوجود قطرہ قطرہ گرتا رہتا ہے اور کبھی البیومی پیشاب بھی آتا ہے۔ نیز ذیابیطس کے سبب سے بھی یہ شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ پیشاب کے ترش ہوجانے سے مثانہ میں خراش کا ہونا یا مثانہ میں پتھری کا ہونا بھی اس مرض کا سبب ہوا کرتا ہے۔ عورتوں میں ایسٹروجن ہارمون کی کمی سے یہ مرض ہوجاتا ہے۔ پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔ سپائنل کارڈ کی انجری سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے اور بچوں میں سپاری کا ورم یا زخم ہونا یا کانچ نکلنا، ہاضمہ میں نقص یا رات کو سردی لگنا وغیرہ اسکے اسباب ہوتے ہیں۔

تشخیص :

پیشاب کا ٹیسٹ، پیٹ کا الٹراساؤنڈ، پیلوک ایکسرے، سسٹوگرافی عام طور پر کروائی جاتی ہے۔ کئی مرتبہ تسلسل بول مثانے کی کمزوری کے علاوہ پراسٹیٹ کے بڑھنے کی وجہ سے بھی ہوا

کرتا ہے۔

انگریزی علاج :

وٹامن بی کمپلیکس انجکشن، نیوروبیان انجکشن، ایماکسل کیپسول اور جینورین فورٹ گولیاں عام طور پر مستعمل ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج :

اس مرض کے علاج کے لئے درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

ایکونائیٹ 30 :

جب یہ مرض ہسٹریا کے مزاج والی عورتوں میں واقع ہو یا خوف یا ٹھنڈک لگ جانے سے پیدا ہو۔

پٹرولیم 30 :

پیشاب کا رنگ سرخی مائل براؤن اور بدبودار ہو۔

بیلاڈونا 30 :

خنازیری مزاج والوں کے لئے جن کو سردرد ہوتا ہو پاؤں ٹھنڈے رہتے ہوں اور کبھی کبھی ناک سے خون بہتا ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

جلسی میم 30 :

مثانہ کا ڈھیلا پڑ جانا یا زخمی ہوجانا اور پیشاب کا دن رات بے اختیار نکلتے رہنا۔

کاسٹیکم 200 :

کھانستے اور چھینکنے یا زور سے ہنسنے سے بھی پیشاب خودبخود خارج ہو جائے۔

یونانی علاج :

جفت بلوط پانچ تولہ، گوند کندر پانچ تولہ، تل سفید پانچ تولہ سب کا سفوف بنا کر ایک سے دو ماشہ اور بڑے کو چار ماشہ تک زیادتی پیشاب کے لئے مفید ہے۔

یوریمیا

Uraemia

یوریمیا

تعارف :

اس میں خون زہر آلود ہو جاتا ہے۔ کیونکہ پیشاب کے زہریلے مادے اس میں جذب ہو جاتے ہیں۔ ہذیان تشنج اور بیہوشی کی علامات ہوتی ہیں۔

تفصیل مرض :

یہ مرض زیادہ تر پیشاب کا پیدا ہی نہ ہونا اور پیشاب کے زہریلے اجزاء کا ان میں جذب ہو جانا۔ مثانہ میں پیشاب کا رکا رہنا امراض گردہ، گردوں اور مثانہ کی درمیانی نالیوں میں رکاوٹ کا ہونا کی وجہ سے ہوتا ہے اس مرض میں خون زہرآلودہ ہو جاتا ہے کیونکہ پیشاب کے زہریلے مادے اس میں جذب ہو جاتے ہیں۔ ہذیان تشنج اور بے ہوشی وغیرہ جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ پیشاب کی بدبو مریض کی سانس سے آنے لگتی ہے اور غنودگی شروع ہو جاتی ہے۔ ہذیان اور بیہوشی ہوتی ہے۔ طرح طرح کی تشنجی حرکات ظاہر ہوتی ہے۔ سر چکراتا ہے اور سر میں سخت درد ہوتا ہے۔ پیشاب بہت ہی تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے جلد کا رنگ مٹی جیسا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پر سوجن آ جاتی ہے۔ چہرہ پھول جاتا ہے۔

تشخیص :

خون کا ٹیسٹ، پیشاب کا ٹیسٹ، گردوں کا الٹرا ساؤنڈ سیرم یوریا اور کریٹی نن وغیرہ کروایا جاتا ہے۔ کئی مرتبہ پیٹ کے الٹرا ساؤنڈ میں پتہ چلتا ہے کہ مریض کو کرانک رینل فیلیور ہے جس کے باعث یوریمیا کا مرض لاحق ہوا ہے۔ اس مرض میں سیرم یوریا اور کریٹی نن وقتاً فوقتاً کرنا پڑتا ہے جو کہ نارمل ویلیو سے زیادہ آیا کرتا ہے۔

انگریزی علاج :

1- ڈیورابولین Durabolin

ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ ایک ہفتہ لگائیں

2- اینابار Anavar

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

3- نی لی وار Nilevar

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

4- ایڈرائیڈ Adride

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

5- ڈیلٹا کارٹرل Deltacortril

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

اس کے علاوہ لاسکس انجکشن، لاسکس گولیاں، ڈایازائیڈ گولیاں وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں اور ڈایالی سس بھی کروایا جاتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج :

اس مرض کے علاج کے لئے درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

کینتھرس 30 :

پیشاب میں زہر کا ہونا، جس کے ساتھ مسلسل اذیت کا احساس ہوتا ہے۔ بے چینی کے ساتھ پیشاب کا دب جانا چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔

ٹیری بنتھنا 30 :

گردوں میں اجتماع خون کے ابتدائی مراحل میں یہ دوا دی جاتی ہے۔ پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ کم درد کے ہمراہ پیشاب خون آلودہ ہوتا ہے۔

ایپو سائنم 30 :

کم مقدار میں پیشاب خارج ہو اور پیاس کے ساتھ استسقائی حالت میں مفید ہو۔

کیوپرم آرس 30 :

بلڈ یوریا اور کریٹی نن کم کرنے کی مفید اور کامیاب دوا ہے۔

یونانی علاج :

گل ارمنی اور سنگ جراحت ہموزن لے کر کھرل کرکے سفوف بنائیں اور ایک ماشہ ہمراہ پانی دیں یہ بلڈ یوریا اور کریٹی نن کے کم کرنے میں نہایت مفید ہے۔

ورم مثانہ

سائی سٹس Cystitis

تعارف :

اس مرض میں مثانہ کی سوزش ہو جاتی ہے۔ جبکہ شدید سوجن کا عارضہ شاذ و نادر ہی ہوا کرتا ہے۔

تفصیل مرض :

یہ مرض مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر ہو سکتا ہے جیسے سوزاک، پتھری یا چوٹ کی وجہ سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے یا پھر کسی اوزار کا مثانہ میں داخل کرنا یعنی پیشاب کی بندش کے دوران ایسا عمل کیا جاتا ہے جس سے مثانہ کی سوزش ہو جاتی ہے یا پھر سردی لگنے یا بھیگنے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اس میں درج ذیل علامات ہو سکتی ہیں۔ مقام مثانہ میں عموماً درد، گرانی اور دبانے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور سخت زخم بن جاتے ہیں۔ پیشاب کرتے وقت تشنجی دردیں ہوتی ہیں۔ جب شدید ورم مثانہ ہو تو بخار بھی ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ کبھی کبھی یہ سوزش پیشاب کی نالیوں گردوں یا رحم تک پھیل جاتی ہے اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے اور ہذیان کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

تشخیص :

خون کا ٹیسٹ، الٹراساؤنڈ، پیشاب کا ٹیسٹ، پیلوک ایکسرے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ عام طور پر پیلوک الٹراساؤنڈ میں ہی ورم مثانہ کی تشخیص ہوا کرتی ہے۔

انگریزی علاج :

1- ٹیرامائی سین Teramycine

ایک کیپسول ہر چھ گھنٹے بعد۔

2- پوٹاشیم ایسی ٹیٹ 20 گرین

ٹنکچر بیلاڈونا 5 قطرے

سوڈا بائی کارب 10 گرین
ایکوا کلوروفارم ایک اونس تک۔
ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

3- بیکٹریم Bactrim
ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

اس کے علاوہ یورکسن گولیاں، ناراکسن گولیاں، یورویٹر بکٹس کیپسولز، سوڈیم ایسڈ سائیٹریٹ شربت وغیرہ کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :

اس مرض کے علاج کے لئے درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

کینتھرس 30 :

جب مرض شدید ہو اور پیشاب آہستہ آہستہ خارج ہوتا ہو اور پیشاب قطرہ قطرہ جلن تکلیف کے ساتھ خارج ہو۔

پلساٹیلا 30 :

جب رات کے وقت پیشاب خودبخود نکل جاتا ہے۔

بینزوئیک ایسڈ 30 :

پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی مانند بو آتی ہو۔

ایکونائیٹ 30 :

ابتدائی حالت میں جبکہ تکلیف بہت زیادہ ہو اور سوزشی علامات موجود ہوں۔

بیلاڈونا 30 :

مثانے کی سوزش میں کامیاب دوا ہے۔

کالی میور 30 :

جب مثانے کی سوزش دوسرے درجے میں پہنچ چکی ہو اور مثانے کے مقام پر درد ہو۔

یونانی علاج :

بیج کھیرا چھ ماشہ، بیج سوئے پانچ ماشہ، سونف پانچ ماشہ، دھنیا نو ماشہ سب کو پانی میں پیس کر شربت بزوری دو تولہ ملا کر پلائیں۔

پراسٹیٹ کا بڑھ جانا

Begin Prostatic Hyperthrophy

تعارف :

اس بیماری میں پراسٹیٹ گلینڈ اپنے نارمل سائز سے بڑھ کر پھول جاتا ہے۔

تفصیل مرض :

پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھنے کی وجوہات تو درست طور پر معلوم نہیں لیکن درج ذیل دو تھیوریز اس بیماری کی وجوہات خیال کی جاتی ہیں۔ ایک تھیوری کے مطابق جب کوئی شخص پچاس سال کی عمر تک پہنچ جاتا ہے تو اس کے جسم میں ٹیسٹوسٹیرون ہارمون کی کمی واقع ہو جاتی ہے جو اس مرض کا باعث بنتی ہے۔ دوسری تھیوری کے مطابق جسم میں کوئی ایسا فیکٹر موجود ہے جو پراسٹیٹ گلینڈز کا ٹیومر کر دیتا ہے لیکن یہ فیکٹر ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔ اس مرض میں مریض کو مسلسل پیشاب کرنے کی حاجت محسوس ہوتی ہے جبکہ مریض پیشاب کے دوران رکاوٹ محسوس کرتا ہے۔ پیشاب مکمل طور پر رُک بھی سکتا ہے جسے وقتی طور پر پیشاب کی نالی کیتھیڑ لگا کر جاری کیا جاسکتا ہے۔ مثانہ پیشاب سے بھرا ہونے کی وجہ سے پھولا ہوا ہوتا ہے اور سخت درد ہوتا ہے۔ مثانہ کے نچلے حصے اور ریکٹم کے اردگرد بھی مریض کو درد محسوس ہوتا ہے۔

تشخیص :

پیشاب اور خون کا ٹیسٹ، پیلوک ایکسرے اور پیٹ کا الٹراساؤنڈ، الٹراساؤنڈ میں ہی دراصل پراسٹیٹ کے بڑھنے کی تشخیص کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ الٹراساؤنڈ سے بڑھے ہوئے پراسٹیٹ کا سائز اور حجم بھی ناپا جاتا ہے۔

انگریزی علاج :

پراس کار گولیاں استعمال کی جاتی ہیں یا ٹیسٹو ویران کے انجکشن بھی لگائے جاتے ہیں۔
اگر ادویات فائدہ نہ دیں تو سرجری کروانی پڑتی ہے۔

1- پراس کار گولیاں Proscar Tab
ایک گولی روزانہ یا صبح و شام۔

2- انجکشن ٹیسٹو ویرون Testoviron Injection
ایک انجکشن روزانہ فائدہ ہونے تک لگائیں۔

3- کائموورال گولیاں Chymoral Tablets
ایک صبح، ایک دوپہر، ایک شام دیں۔

4- سائپرن کیپسولز (250 ملی گرام) Ciprin 250 mg
ایک صبح اور ایک شام دیں۔

5- کائموٹرپ گولیاں Chymotrip Tablets
ایک صبح، ایک دوپہر، ایک شام دیں۔

ہومیوپیتھک علاج :

اس مرض کے علاج کے لئے درج ذیل ہومیوپیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

ایکونائٹ 30 :

پراسٹیٹ میں سوزش کی وجہ سے پیشاب میں رکاوٹ ہو۔

سبل سیرولیٹا Q :

پراسٹیٹ بڑھ جانے کے مرض کی پہلی سرتاج دوا ہے۔

سالیڈیگو Q :

پراسٹیٹ بڑھ جانے کے پرانے کیسوں کی کامیاب دوا ہے جبکہ پیشاب میں رکاوٹ ہو اور رطوبت کا اخراج ہو۔

تھلاسپی برسا Q :

پراسٹیٹ بڑھ جانے کی وجہ سے پیشاب کی رکاوٹ اور مریض کو کیتھیٹر لگا ہو۔

پریرابریوا Q :

پراسٹیٹ کا بڑھ جانا جبکہ پیشاب کی مکمل رکاوٹ ہو۔

یونانی علاج :

گل بنفشہ، سونف ہر ایک 6 ماشہ، منقی 9 دانہ، جڑ کاسنی، مکوہ خشک، بیج قرطم، بیج خطمی ہر ایک 6 ماشہ جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

مثانہ (پیشاب کے راستے) کی چھوت

(Urinary Tract Infection)

علامات :

رات کے وقت بار بار پیشاب کرنے کی حاجت، پیشاب کرتے وقت درد یا جلن ہونا، پیشاب میں مواد یا خون کے ذرات، بخار، کمر درد، الٹی وغیرہ۔ پیشاب کے راستے کے امراض کی وجہ سے اندام نہانی کے امراض بھی ہو جاتے ہیں۔

وجوہات :

پیشاب کے بہاؤ کو روکنا، قدامیہ غدود (Prostate Glands) کا بڑھنا، پتھری، گردہ کے امراض، چوٹ، تولیدی اعضاء کی صفائی کی کمی، ذیابیطس۔

قدرتی علاج :

دو تین دن تک فاقہ رکھنے اور کافی مقدار میں رس کا استعمال کرنے سے چھوت (Infection) دور ہو جائے گا۔

کھیرے کا رس بہت مفید ہے، مولی کے پتوں کا رس، پالک کا رس اور ناریل کا پانی برابر مقدار میں ملا کر لیں۔

کچے ناریل کا پانی، جو کا پانی، ہرے دھنیے کا پانی، پھٹے دودھ کا پانی، چھاچھ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں اور کافی مقدار میں پانی پئیں۔

کچھ دن صرف بغیر آگ کی پکی پکی چیزیں لیں اور نمک نہ لیں۔

کالے تل اور شہد ایک ایک چمچہ ملا کر دن میں تین بار کھائیں۔ تلسی کی پتیوں کا استعمال کریں۔

بینیماہ پیڑو پر گیلی پٹی اس ترکیب سے کی جاسکتی ہے۔ سوتے وقت جانگھیا (Underwear) گیلا کر کے پہن لیں۔ اس کے اوپر سوکھا جانگھیا پہن لیں۔ اس کے اوپر اپنے سونے کے کپڑے پہن لیں۔

کھلی ہوا میں سیر کریں اور گہری سانس لیں۔

کھانا کھانے کے بعد پیشاب ضرور کرنا چاہئے۔ اس سے پیشاب کی خرابیاں نہیں ہوتیں۔

نظام بول یا نظام پیشاب

(Urinary System)

جسم میں جس فعل سے غذا ہضم ہو کر زندہ اجزا میں بدل جاتی ہے (Metabolism) اس کے آخری نتیجہ کے طور پر پیدا شدہ بیکار چیزیں (Waste Products) خون میں داخل ہوتی ہیں وہ خون کے ذریعہ باہر نکالنے والے اعضاء (Excretory Organs) میں پہنچ جاتی ہیں۔ جن سے وہ جسم سے باہر نکال دی جاتی ہیں۔ گردے (Kidney)' جلد (Skin)' پھیپھڑے (Lungs) باہر نکالنے والے اعضاء ہوتے ہیں۔ جن میں گردے خاص ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے نظام بول یا نظام پیشاب (Urinary System) بیکار چیزوں کو باہر نکالنے کا (Excretory System) خاص نظام کہلاتا ہے۔ نظام بول یا نظام پیشاب (Urinary System) مندرجہ ذیل چار قسم کے اعضاء سے مل کر بنا ہوتا ہے۔

گردے (Kidneys):

ان کی تعداد بھی دو ہوتی ہے۔ ان کا خاص کام خون کو چھاننا اور چھنے ہوئے پتلے (سیال) چیزوں سے جسم کے لئے ضروری چیزیں جیسے گلوکوز امینوں ایسڈ وغیرہ کا دوبارہ جذب (Reabsorption) کر کے باقی بیکار چیزوں (Waste Products)' نقصان دہ چیزوں اور پانی وغیرہ سے پیشاب کو بنانا ہے۔

پیشاب کی نلیاں (Ureters):

ان کی تعداد دو ہوتی ہے۔ ان کے ذریعہ پیشاب گردوں سے مثانہ (Urinary Bladder) میں پہنچتا ہے۔

مثانہ (Urinary Bladder):

یہ بھی تعداد میں دو ہوتے ہیں۔ اس میں پیشاب عارضی طور پر جمع ہوتا ہے۔

پیشاب کا راستہ (Rrethra):

یہ تعداد میں ایک ہوتا ہے اس کے ذریعہ مثانہ (Urinary Bladder) سے پیشاب جسم سے باہر نکل جاتا ہے۔

پیشاب کی بناوٹ:

پیشاب میں 95% فیصد پانی اور باقی 5% ٹھوس چیزیں ہوتی ہیں۔ جو پانی میں گھلی رہتی ہیں۔ 5% ٹھوس چیزوں میں سے 2% یوریا ہوتا ہے اور 3% کاربنک (یورک ایسڈ' امونیا' کری یاٹی نون' پروٹین یا البومن) وغیرہ اور کاربنک (سوڈیم کلورائیڈ یا نمک' پوٹاشیم کلورائیڈ' کیلشیم' فاسفیٹ سلفیٹ اور آکزیلیٹ) وغیرہ ہوتے ہیں۔

پیشاب کی گہرائی سے جانچ

Urine Analysis

Physical فزیکل

Test جانچ	Normal طبعی حالت	Result نتیجہ	Disease مرض
Colour رنگ	Light Yellow ہلکا پیلا	Red لال	گردے کا مرض آر۔بی۔سی۔ کو نقصان
		Black کالا	Kidney Disease
			Destruction of
شفاف	Clear صاف	Opaque گدلا	R.B.C
Transparency	1020	Less کم	Infection چھوت
مخصوص کشش ثقل			Kidney Problem
Specific	7.4	Less کم	گردے کی تکلیف
Gravity			Infection چھوت
PH	Nil صفر	Present موجود	
Chemical کیمیائی			گردے کی تکلیف
Albumin البومن	Nil صفر	Present موجود	Kidney Problem
	Negligible نا کے برابر	Present موجود	Diabetes ذیابیطس
Sugar شکر	Nil صفر	Present موجود	Jaundice یرقان
Urobilinogen			بھاری مقدار میں شکر
Ketone کیٹون	Nil صفر	Present موجود	High Sugar
			گردے میں پتھری کی چھوت
Blood خون			Stone Infection
			in Kidney
	0-2 / HPF	More زیادہ	
خوردبینی			گردے میں چھوت
Microscepic	Nil صفر	Present موجود	Kidney Infection
پیپ کے ذرات			گردے میں چھوت
Pus Cells	Calcium /	Present موجود	Kidney Infection
Casts	Phosphate		پتھری بننے کا خطرہ
	کیلشیم فاسفیٹ		Stone
Crystals ذرات			Possibility of
			Increases

پیشاب میں البیومن آنا

یہ بذات خود کوئی مریض نہیں بلکہ یہ بعض امراض گردہ کی ایک علامت ہے لیکن بسبب اہم ہونے کے اسے بطور مرض بیان کیا جارہا ہے۔

البیومن ایک ایسا مادہ ہے جو حیوانات و نباتات کی ساخت میں پایا جاتا ہے۔ چنانچہ انڈے کی سفیدی خاص البیومن ہے جب اس قسم کا مادہ جسم انسان سے براہ پیشاب خارج ہونے لگتا ہے۔ تب اس مرض کو ایلبیومی نوریا (Albuminuria) کہتے ہیں۔ اطبائے قدیم نے اسے بطور مریض بیان نہیں۔ البتہ مصری اطباء نے اسے بول زلالی کے نام سے بیان کیا ہے۔

اقسام مرض:

مختلف اسباب کے لحاظ سے اس مرض کی مندرجہ ذیل چند قسمیں ہیں۔

ا۔ بول زلالی فعلی: (Functional Albuminuria)

یہ صورت گردوں کے فعل کی خرابی سے پیش آتی ہے۔ یہ صورت عارضی یا نوبتی ہوا کرتی ہے۔ اس کے اسباب حسب ذیل ہوا کرتے ہیں۔

سخت محنت جسمانی یعنی ورزش یا زور کا کام کرنا۔ خوف کھانا یا ڈر جانا۔ سرد پانی سے غسل کرنا یا سردی لگنا۔ بدہضمی کے بعض اسباب۔ اس قسم کے بول زلالی ہیں ایلبیومن کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ اس قسم کا بول زلالی تندرست اشخاص میں بھی دیکھنے میں آتا ہے۔

۲۔ بول عصبی زلالی: (Neurotic Albuminuria)

اس قسم کے بول زلالی کا سبب عصبی خرابی ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ اس قسم کا بول زلالی مرض (مرگی) اور کزاز کی نوبتوں کے بعد ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات مرض گھیگا میں یا سر پر چوٹ لگنے سے بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے کثرت جماع اور جلق سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

۳۔ بول زلالی غذائی: (Dietetic Albuminuria)

اس قسم کے بول زلالی کا سبب غذا کی خرابی ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ البیومن دار اغذیہ مثلاً

انڈے یا پنیر وغیرہ زیادہ کھانے سے اس قسم کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ بعض اوقات کسی خاص غذا کے کھانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

۴۔ بول زلالی بخاری: (Febrile Albuminuria)

اس قسم کے بول زلالی کا سبب بخار ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ بعض مسلسل میعادی بخاروں میں خصوصاً نمونیا۔ محرقہ اسہالی (ٹائیفائیڈ فیور) وغیرہ میں اس قسم کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

۵۔ بول زلالی سمی:

اس قسم کے بول زلالی کی وجہ خون میں کسی قسم کے زہر کی سرایت ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ مرض آتشک یا اسکربوط میں خون کے زہریلا ہو جانے سے یا پارہ یا سیسہ کی سمیت سے یا بول میں شکر وغیرہ کے آنے سے بھی اس قسم کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔

۶۔ بول زلالی عضوی: (Organic Albuminuria)

اس قسم کا بول زلالی گردوں کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ ورم گردہ شدید میں ہوا کرتا ہے۔ دل اور پھیپھڑوں کے بعض امراض میں نیز ایام حمل میں بھی اس قسم کا بول زلالی ہو جایا کرتا ہے۔ جب ورم گردہ یا دیگر امراض ساخت گردہ کے سبب سے ہو تو بہت خراب ہوا کرتا ہے۔

علامات مرض:

پیشاب میں البیومن کے خارج ہونے سے خون ناقص ہو جاتا ہے اور جسم دبلا ہونے لگتا ہے۔ جسم کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ پپوٹوں اور ہاتھ پاؤں وغیرہ میں آماس آ جاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ چنانچہ پیٹ میں نفخ رہتا ہے۔ کبھی جی متلاتا ہے۔ کبھی قبض ہو جاتا ہے۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ دل دھڑکتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ رات کو کئی بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ مریض روز بروز لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے اور آخرکار مرض استسقا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:

اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اس کا علاج کریں۔ چنانچہ بول زلالی فعلی یا غذائی یا عصبی میں اصلاح غذا یا اصل سبب کو رفع کر دینے سے یہ بیماری بھی دور ہو جاتی ہے۔ ایام حمل میں جب یہ شکایت ہو تو جب تک یہ خفیف ہو تو علاج کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ جب شدید ہو جائے تو مریضہ کو آرام سے دیکھیں۔ غذا مناسب دیں۔ اگر پھر بھی آرام نہ ہو تو کسی قابل ڈاکٹر سے مشورہ لے کر حاملہ کی بقائے حیات کے لئے حمل کا گرا دینا بھی مناسب ہوا کرتا ہے۔

جب میعادی بخاروں یا ان کے بعد کی کمزوری میں ایلبیومن آنے لگے۔ تب بھی کسی خاص علاج کی ضرروت نہیں ہوا کرتی۔ بالعموم طبیعت کے بحال ہو جانے سے یہ شکایت بھی دور ہو جایا کرتی ہے۔ جب کثرت مے خواری اس مرض کا باعث ہو تو شراب پینے کی ممانعت کر دیں اور مریض کو آرام سے رکھیں۔ غذا اچھی دیں اور بطور دوا سنکھیا اور فولاد کے مرکبات دینے مفید ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ نسخہ دیں۔

ایسڈ آرسینی اوسائی	1/30	فیرائی ریڈ یکٹائی	ڈیڑھ گرین
کونین سلفاس	ا گرین	ایکسٹریکٹ جنشن	حسب ضرورت

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔

جب کثرت جماع سے یا کثرت محنت جسمانی سے یہ مرض ہو تو یہ نسخہ دیں۔

فرائی ایٹ ایمونیا سائٹراس	۸ گرین	ٹنکچر جنشن کمپونڈ	۳۰ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۰ منم	ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک ایک خواک دن میں دو بار دیں۔

جب کثرت محنت جسمانی یا کمزوری سے یہ مرض ہو تو یہ نسخہ دیں۔

فیرائی ایٹ ایمونیا سائٹراس	۸ گرین	سپرٹ ایمونیا ایرو ےٹکس	۳۰ منم
ٹنکچر کارڈیم کمپونڈ	۳۰ منم	سیرپ زنجبرس	۲/ا ڈرام
ایکوا	ا اونس		

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔

مجلوق کو عادت بد ترک کرنے کی ہدایت کریں۔ غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔ اس مرض میں دودھ یا دودھ اور روٹی بہت عمدہ غذا ہے۔

جدید ادویہ:

اگر گردوں میں سوزش ہو تو سلفاڈایازین۔ سلفامیزاتھین۔ سلفاڈایازول یا سلفاٹرائیڈ ۲۔۲ گولی دن میں تین بار دیں۔ انٹی بایاٹک ادویہ میں سے پینی سلین ۵ سے ۱۰ لاکھ یونٹ دن میں ۲ سے ۴ بار دیں۔ پروکین پینی سین ۴ لاکھ یونٹ دن میں دوبار۔ سٹرپٹومائی سین ایک گرام روزانہ تنہا یا پینی سلین کے ہمراہ دیں آریومائی سین۔ ٹیرامائی سین اور ایکرومائی سین ایک ایک کیپسول دن میں تین بار دیں۔

طباشیر۔ زرشک۔ گل ارمنی وغیرہ اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

نسخہ: طباشیر ایک تولہ۔ زرشک ایک تولہ۔ گل ارمنی ایک تولہ۔ گوند کتیرہ ۲۱ تولہ۔ صندل سفید ایک تولہ۔ کشتہ قلعی ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ جوہر سلاجیت ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ گوند کیکر ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر پانی کے ساتھ ایک ماشہ کے قرص بنائیں۔ ایک سے دو قرص دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:

امونیم بنزائیکم: بوڑھے آدمیوں میں مسلسل بول، مثانہ میں خراش پیشاب بمقدار خفیف تیز بدبودار اور برنگ سیاہی مائل سرخ آتا ہو اور گاڑھی تلچھٹ تہہ نشین ہو۔

آلہ سینکم البم ۳۰: پیشاب تھوڑا تھوڑا بے اختیار نکل جاتا ہو۔ پیشاب میں البیومن کا اخراج ہو یا پیشاب میں فائبرین کے اجزاء اور پیپ وخون کی گولیاں نکلتی ہوں۔ پیشاب کر چکنے کے بعد شکم میں کمزوری محسوس ہوتی ہو۔

لائیکوپوڈیم ۳۰: پیشاب کے عوارض کے ساتھ ہاضمہ کی خرابیاں بھی شامل ہوں۔ پیشاب میں بادل سا چھا جاتا ہو۔ گندی بو آتی ہو اور نیچے سرخ تہ نشین ہو جاتی ہو تو یہ دوا مظہر ہوا کرتی ہے۔

یوپاٹوریم پرپ x۱: پیشاب رُک رُک کر اور تکلیف سے آئے۔ پیشاب کرتے وقت درد ایسا محسوس ہو۔ جیسے پیشاب رکا ہوا ہے۔

بایوکیمک علاج:

کلکیریا فاس x۳یاx۶: اس دوا کو کالی فاس کے ساتھ لیکے بعد دیگرے دینے سے پیشاب میں البیومن کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔

کالی میور x۶یاx۱۲: اگر البیومن زیادہ خارج ہو جس کا رنگ زرد ہو اور بدبو بھی آئے تو اس دوا کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

ایورویدک علاج:

ترو کرم رس۔ تل کھار۔ کیلا کھار۔ پلاش کھار اور گوکھشر آدی گوگل عمدہ دوائیں ہیں۔

خونی پیشاب

اس مرض میں پیشاب میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔

اسباب مرض:

گردوں یا مثانہ کے بعض امراض مثلاً ورم گردہ شدید۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ گردوں میں رسولی یا سلی مادے کا ہونا۔ مقام گردے پر چوٹ لگنا۔ بعض امراض نائزہ و غدہ قدامیہ۔ بعض خراشدار ادویہ ٹرپن ٹائن یا کنتھر یڈیز کا استعمال کرنا۔ سکردی۔ پرپورا۔ چیچک اور دوسرے دانہ دار بخاروں کا ہونا۔ بواسیر کے خون کا بند ہو جانا۔ بعض عورتوں میں خون حیض بند ہو کر پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔ کبھی دلی صدمات اور رنج و غم سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے اور کبھی سخت سردی لگنے سے پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔ بعض مقامات مثلاً مصر وغیرہ میں یہ مرض مقامی بھی ہوا کرتا ہے۔ جس کا سبب ایک خاص قسم کا جرثومہ ہوتا ہے۔

علامات مرض:

خون کبھی تو پیشاب کے ساتھ ملا ہوا آیا کرتا ہے اور کبھی پیشاب سے پہلے یا بعد میں آتا ہے۔ کبھی بجائے پیشاب کے خالص خون آتا ہے۔ بعض کمزور اشخاص میں جب محض سخت سردی کی وجہ سے خونی پیشاب آتا ہے تو پہلے مریض کو جاڑا معلوم ہوتا ہے اور وہ کانپتا ہے۔ پھر تھوڑا بہت خون آمیز پیشاب کرتا ہے لیکن چند گھنٹوں میں خود بخود پیشاب ٹھیک طور سے آنے لگتا ہے۔

اہم نوٹ: جب گردے سے خون آتا ہے تو وہ پیشاب میں ملا ہوا ہوتا ہے جس کے سبب خون کی رنگت سیاہی مائل مثل دھوئیں کے ہوتی ہے۔

جب دہانہ گردہ میں رسولی وغیرہ سے خون رس کر منجمد ہوتا ہے اور پھر وہ حالب سے گزر کر مثانہ میں جاتا ہے تو مثل درد گردہ کے دورہ ہوا کرتا ہے۔

جب مثانہ سے خون آتا ہے تو وہ پیشاب کے آخری حصہ میں آیا کرتا ہے۔ جب غدا قدامیہ سے خون آئے تو وہ پیشاب کے آخر میں آیا کرتا ہے۔

جب پیشاب کی نالی سے خون آئے تو پیشاب سے پہلے آیا کرتا ہے اور بلا پیشاب کے خارج ہو جایا کرتا ہے یا قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔

خوردبینی ملاحظہ سے خون کے ذرے پیشاب میں معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج:

اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں۔ مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں اگر شدت سرما کے سبب یہ شکایت ہوئی ہو تو مریض کو سردی سے بچائیں اور دار چینی کا قہوہ پلائیں۔ اگر سر پر چوٹ لگنے کے سبب یہ مرض ہوا ہو تو مقام ماؤف پر برف لگائیں یا سرد پانی میں کپڑا تر کر کے رکھیں یا لیڈ لوشن لگائیں۔ خون حیض کی بندش سے خون آنے لگے تو مرکبات فولاد دیں۔ بہرصورت جب خونی پیشاب آئے تو مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں اور کسی قسم کی مخرش گردہ یا مثانہ دوا یا غذا ہرگز نہ دیں۔ قبض کشائی کے لئے نمکین مسہل دیں۔ دوا کے طور پر کیلشیم لیکٹیٹ ۲ گرین تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئڈ	۲۰ منم	ایسڈ سلف ایرومیٹک	۱۰ منم
ہیزے لین	۲۰ منم	گلیسرین	۱۰ منم
ایسڈ انفیوژن آف روزیز	۱ اونس		

ایسی ایک خوراک دو دو تین تین گھنٹہ بعد دن میں تین چار بار دیں۔ یا یہ نسخہ دیں۔

کیلشیم کلورائڈ	۸ گرین	ٹنکچر فرائی پرکلورائیڈ	۱۰ منم
لائیکوار مارفیا ہائیڈروکلور	۱۰ منم	ایکوا سنے مومائی	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک تین تین گھنٹہ بعد دن میں تین چار بار دیں۔

اگر ان تدابیر سے خون بند نہ ہوتو لائیکوار اینڈ رینالین (ایک ہزار میں ایک کی طاقت کا) دس دس بوند تھوڑے پانی میں ملا کر تین تین گھنٹے بعد دیں۔

طبی علاج:

روب گھاس سفید ایک تولہ کو مرچ سفید دکھنی کے سات دانہ کے ساتھ پانی میں پیس کر پلائیں۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ : لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ۔ شیرہ بارتنگ۔ شیرہ تخم خرفہ۔ شیرہ بیخ انجبار ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں نکال کر شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا چھوٹا کریلا پانی میں پیس کر اور چھان کر مریض کو چند یوم تک پلائیں۔ یہ سفوف بھی مفید ہے۔

نسخہ : سفوف شارنج: شاونج مفسول۔ دم الاخوین۔ بسد۔ کہربا شمعی۔ گلنار۔ شب یمانی۔ تخم خرفہ۔ گل ارمنی۔ گل قبری سب ہموزن لے کر سفوف بنائیں اور ۶۔ ۶ ماشہ صبح وشام کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ تخم خشخاش سفید۔ شیرہ بیخ انجبار شیرہ حب آلاس ہر ایک ۵ ماشہ میں نکال کر شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ : چاکسو ۲۱ عدد کا سفوف بنا کر صندل سفید ۶ ماشہ کے نتھار کے ساتھ روزانہ صبح کو کھلانا عام طور پر مفید ہوتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج:

ہیما میلس ا: پیشاب میں خون ہلکے درد گردہ کے ساتھ۔

ٹربن تھنیا ۳: یہ بھی اس مرض کی مخصوص دواؤں میں سے ہے۔

چائنم سلف ۳x: پیشاب میں خون بغیر کسی تکلیف کے۔

آرنیکا ۳: چوٹ لگنے کے باعث یہ عارضہ ہو۔

اوسیمم کین ۳۰: جب سرخ رسوب ہو۔

بایو کیمک علاج:

فیرم فاس ۶x یا ۱۲x: ابتدائی درجہ کی ایک کامیاب دوا ہے۔

کالی میور ۶x یا ۱۲x: دوسرے درجہ میں یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔ جبکہ پیشاب میں خون سیاہ منجمد اور لیس دار ہو۔

کالی فاس x ۳ یا x ۱۲: بعض اوقات حسب علامات اس کا استعمال بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

آیورویدک علاج:

کشتہ سنکھ اور کشتہ کوڑی مقدار مناسب میں استعمال کرائیں۔

پیشاب میں ہیموگلوبین کا اخراج

(Hemoglobinuria) ہیموگلوبی نیوریا

اس مرض میں پیشاب کے ساتھ خون کی بجائے خون کے سرخ ذرات خارج ہوتے ہیں جو پیشاب کے خوردبینی معائنہ میں اچھی طرح دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ آیوڈین ٹیسٹ۔ گایا کم ٹسٹ یا اوزونک ایتھر ٹسٹ سے بھی ہیموگلوبین کی موجودگی کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔

یہ مرض زیادہ مقدار میں پوٹاسیم کلوریٹ۔ نائٹروبنزول۔ کاربن مونوآکسائیڈ۔ کوئلہ کی گیس اور صفرا کے کھانے سے پیدا ہوتا ہے۔

اس کا علاج خونی پیشاب کی طرح کریں۔

متحرک گردہ

(Movable Kidney) مووےبل کڈنی

اس مرض کو متحرک گردہ یا تیرتا ہوا گردہ (Floating Kidney) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں سانس لینے یا بیرونی دباؤ سے گردہ اپنے اصلی مقام سے دو انچ اُوپر یا نیچے جا سکتا ہے۔ یہ مرض جوان عورتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ اس مرض کے سبب شدید درد ہوا کرتا ہے۔

باہر سے دباؤ ڈالنے پر گردہ اپنے مقام سے ہٹ جاتا ہے۔ مریض سخت بے چینی محسوس کرتا ہے۔ بعض اوقات گردے کے عضلات میں لپٹ جانے کی صورت میں قولنج کی طرح علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ علامات درد گردہ سے بھی مشابہ ہوا کرتی ہیں۔ شدید درد ہوتا ہے اور لرزے سے بخار ہو جاتا ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ پیشاب کم آتا ہے یا بالکل بند ہو جاتا ہے۔

بعض اوقات پیشاب کے ساتھ خون خارج ہوتا ہے۔ گردے جسم میں بڑھ جاتے ہیں اور ان میں سوزش ہوتی ہے۔

علاج:

مریض کو آرام سے بستر میں لٹائیں اور گردوں کے مقام پر ٹکور کریں۔ شدید درد کی صورت میں مارفیا کا انجکشن لگائیں۔

اس مرض کا مناسب علاج آپریشن ہے۔ آپریشن کر کے گردے کی مناسب مقام پر سلائی کر دی جاتی ہے۔ باقی علامات کا علاج ورم گردہ کے مطابق کریں۔

پیشاب میں اخراج کیلوس

کائی لوریا (Chyluria)

اس مرض میں پیشاب کے ساتھ کیلوس یا خلاصہ غذا کا اخراج ہوتا ہے اور اس کا رنگ دودھیا ہوتا ہے۔ کئی بار اس میں خون کی آمیزش کے سبب اس کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے۔ یہ مرض بعض دفعہ مرض فیل پا کے نتیجہ کے طور پر بھی ظاہر ہوتا ہے اور عام طور پر پاکستان، بھارت اور چین میں عموماً دیکھنے میں آتا ہے۔ گرم ملکوں میں سرد ملکوں کی نسبت سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس مرض کے نتیجہ کے طور پر شدید کمزوری اور کمی خون ہو جاتی ہے۔

بعض اوقات یہ مرض معدے کے تھوڑے کے نتیجہ کے طور پر بھی ظاہر ہوتا ہے۔ بعض دفعہ گردے کے پھوڑے یا رسولی کی صورت میں پیشاب کے ساتھ چربی کا اخراج بھی ہو سکتا ہے۔ مرض ذیابیطس یا کسی لمبی گول ہڈی کے ٹوٹ جانے سے بھی یہ مرض ظہور پذیر ہو جاتا ہے۔

اس مرض کے سبب بعض اوقات کمر میں شدید درد ہوتا ہے۔ پیڑو میں بھی درد ہوتا ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کا پیشاب ایک مخروطی گلاس میں پڑا رہنے دیا جائے تو یہ تین تہوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ نچلی تہ میں تہ نشین مادے ہوتے ہیں جن میں سرخ ذرات خون اور خون کی پھٹکیاں ہوتی ہیں اور کئی بار اس میں فیل پا کا مواد بھی موجود ہوتا ہے۔ درمیانی تہ میں جمع شدہ پروٹین ہوتی ہے اوپر والی تہ میں منجمد ہو کر دودھ کی بالائی کی طرح ایک جھلی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

اس صورت میں اصل مرض کا علاج کیا جائے۔ اگر یہ مرض گردوں پر دباؤ کی وجہ سے ہوتو اس صورت میں مریض کی پائنتی اُونچی کر دیں اور سرہانہ نیچا کر دیں۔ اس طرح گردوں پر دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ مریض کو ہلنے جلنے سے منع کیا جائے۔ غذا میں سیال اشیا کم دیں اور روغنی اغذیہ پر پابندی عائد کر دیں۔

اس مرض میں وہ تمام ادویہ مفید ہیں جو ورم گردہ میں لکھی جا چکی ہیں۔

بے خبر پیشاب نکل جانا

اس مرض میں پیشاب بلا ارادہ اور بے اختیار خارج ہو جاتا ہے۔ یہ درحقیقت کوئی مرض نہیں بلکہ مختلف امراض کی ایک علامت ہے۔

اسباب مرض:

اکثر یہ مرض ضعف مثانہ یا استرخائے مثانہ کے سبب ہوا کرتا ہے لیکن پیشاب کے ترش ہو جانے سے مثانے میں خراش کا ہونا یا مثانے میں پتھری کا ہونا اس کا سبب ہوا کرتا ہے۔ کبھی بول زلالی یا ذیابیطس کے سبب بھی یہ شکایت ہو جایا کرتی ہے۔

بچوں میں گھونگھٹ کا لمبا ہونا یا سپاری میں خراش یا ورم کا ہونا یا مقعد میں سوتی کیڑوں کی خراش کا ہونا یا کانچ نکلنا۔ ہاضمہ کا خراب ہونا یا رات کو سردی لگنا بھی اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

اقسام مرض:

یہ مرض عموماً دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو مثانہ کے کمزور یا ڈھیلا ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس صورت میں پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے یا تھوڑا تھوڑا پیشاب آتا ہے اور مریض پیشاب کو روک نہیں سکتا اور اگر مثانہ ڈھیلا ہو جائے تو پیشاب بے خبر خطا ہو جاتا ہے۔

دوسرا وہ جو خراش مثانہ وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس سے سوتے ہوئے بستر میں یا بیٹھے ہوئے بے خبر فرش پر مریض کا پیشاب نکل جاتا ہے۔

سوتے میں پیشاب نکل جانا

بچہ عموماً ڈیڑھ سال کے بعد بستر پر پیشاب نہیں کرتا۔ بلکہ بعض بچے بہت ہی چھوٹی عمر سے پیشاب پر کنٹرول کرنا سیکھ جاتے ہیں۔ اگر تین سال کے بعد بھی بچہ رات کو بستر پر سوتا پیشاب کر دے تو اس کو مرض سمجھنا چاہیے۔ اکثر بچے دس پندرہ سال کی عمر تک اس مرض میں گرفتار دیکھے گئے ہیں۔

اسباب مرض:

پیٹ میں کیچوے، پیٹ میں چرنے، بدہضمی، مثانہ کی سوزش، حوض گردہ کی سوزش، مثانے میں پتھری، ذہنی پریشانی، پیشاب میں تیزابیت کی زیادتی، پیشاب کی نالی کی سوزش، بواسیر، احساس کمتری (Inferior Complex) ان سب سے زیادہ پائی جانے والی وجوہات گھبراہٹ، ذہنی پریشانی اور احساس کمتری ہیں چونکہ اس مرض کی زیادہ تر وجوہات نفسیاتی ہیں۔ اس لئے علاج میں اس پہلو کی طرف خاص توجہ دینی چاہیے۔

انجام مرض:

جب یہ مرض یا استرخائے مثانہ کے سبب سے ہو تو اسے علاج سے کم فائدہ ہوا کرتا ہے لیکن جب خراش مثانہ وغیرہ کے سبب ہو تو علاج سے اکثر فائدہ ہو جایا کرتا ہے مگر بعض مریضوں میں تو علاج سے جلد آرام ہو جاتا ہے اور بعض کو دیر میں آرام ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:

جہاں تک ممکن ہو اصل سبب مرض کو دریافت کر کے رفع کریں۔ بچے کی صحت عامہ کو بہتر بنائیں اس کی غذا کا مناسب بندوبست کریں اور غذا وقت مقررہ پر دیں۔ بستر مین بچے کا پیشاب نکل جانے پر اسے ہرگز مارنا نہیں چاہیے۔ کیونکہ اس میں اس کا کچھ قصور نہیں ہوتا بلکہ اسے لالچ دینا چاہیے کہ اگر وہ بستر پر پیشاب نہیں کرے گا تو اسے انعام دیا جائے گا۔

ایسے مریض کو گرم کمرے اور گرم بسترے میں لٹانا چاہیے اور پاؤں کی طرف سے بستر بہ نسبت سرہانے کے کسی قدر اُونچا ہونا چاہیے۔ نیز ایسے مریض بچے کو ہدایت کریں کہ وہ دن میں اپنے پیشاب کو جس قدر روک سکے روکا کرے۔ تا کہ اپنے پیشاب روکنے کی عادت

پڑے اور اس کے مثانہ میں کسی قدر طاقت آجائے۔ اس کے علاوہ شام کے وقت بچے کو پانی بہت ہی کم پینے دیں۔ جب رات کو سونے لگیں تو بچے کو جگا کر پیشاب کرا دینا چاہیے تا کہ بچہ رات کو بچہ چت نہ لیٹ سکے۔ ایک خالی ریل میں فیتہ پرو کر اس کی کمر پر باندھیں تا کہ جب وہ چت لیٹے تو ریل اس کی کمر میں چبھے اور وہ جاگ اٹھے۔ اگر گھونگھٹ لمبا ہو تو ختنہ کرا دینا چاہیے۔ مقعد میں کیڑے ہوں یا مثانہ میں پتھری ہو یا کوئی ایسا ہی سبب مرض ہو تو اس کا مناسب علاج کرنا چاہیے۔

بطور دوا اس مرض میں بیلاڈونا، کیتھریڈرس اور سٹرکنین مفید ہوتی ہیں چنانچہ دو تین برس کے بچے کو دوا اور چار برس کے بچے کو ۳ بوند اور سات برس کے بچے کو چار بوند اور جوان کو سات سات بوند ٹنکچر بیلاڈونا تھوڑے بوند پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ اس دوا کے چند روزہ استعمال سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ۵ گرین	زنک سلفاس ۲۰ گرین
ایکسٹریکٹ جنشن ۱۰۰ گرین	

ان سب کو خوب ملا کر ۷۵ گولیاں بنائیں اور تین سے پانچ برس کے بچے کو ایک ایک گولی اور چھ سے دس برس کے بچے کو دو دو گولیاں اور جوان کو تین تین گولیاں دن میں دو بار پانی کے ساتھ کھلائیں مریض کمزور ہو تو ایسٹنز سیرپ پلائیں۔

جدید دوائیں:

لبریم (Librium) ۵ ملی گرام کی ایک ایک گولی صبح دوپہر اور شام کو کھلائیں۔
بیلاڈینال ریٹارڈ (Belladenal Retard) بچے کو آدھی گولی سوتے وقت کھلائیں۔

طبی علاج:

یہ دوا دیں مصطگی کندر ہر ایک ۲ رتی پیس کر ۹ ماشہ گل قند عسلی میں ملا کر ۵ سے ۷ برس تک کے بچے کو روزانہ کھلائیں اور جوانوں اور بوڑھوں میں مصطگی اور کندر کا وزن ایک ایک ماشہ اور گل قند ایک تولہ کریں۔ یا تلوں کو کوٹ کر قند سیاہ میں ملا کر اس کے لڈو بنا کر حسب عمر کھلائیں یا کنجد سیاہ (کالے تل)، نانخواہ ہر دو ہم وزن کوٹ کر اور دونوں کے برابر گڑ ملا کر بڑوں کو

سات ماشہ اور بچوں کو تین ماشہ کی مقدار میں دیں۔ یہ سفوف بھی مفید ہے۔

سفوف ماسک البول:

گلنار، کرنارج ہر ایک ۵ ماشہ، گوند کیکر، کشنیز خشک بریاں، گل ارمنی ہر ایک ۱۰ ماشہ، کندر ۲ تولہ، بلوط ۴ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بڑوں کو بمقدار ۲ ماشہ دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیں۔ بچوں کو ۲۔ 2 / 2,1 ماشہ عمر کے مطابق کھلائیں۔

ہومیو پیتھک علاج:

بیلاڈونا ۳: گہری نیند میں رات کے وقت پیشاب از خود نکل جائے۔

سیپیا ۳۰: پیشاب پہلی نیند میں ہی نکل جائے۔

بیسی لینم ۲۰۰: (ہفتہ میں ایک بار) جن بچوں میں دق کا تاثر ہو۔

کاسٹی کم ۳: پیشاب دن یا رات کو کسی وقت بھی نکل جائے، مقدار میں زیادہ ہو۔

پلساٹیلا ۳۰: پیشاب بیٹھتے اور چلتے وقت، کھانستے وقت ریاح خارج کرتے وقت رات کے وقت بستر میں نکل جاتا ہو۔

بایوکیمک علاج:

فیرم فاس ۶× یا ۱۲×: پیشاب کو روکنے والے پٹھوں کی کمزوری کے باعث پیشاب نکل جاتا ہو۔ بچوں کو سوتے میں پیشاب نکل جانے کی شکایت یا عورتوں میں کھانسنے پر پیشاب نکلنے کا پرانا عارضہ۔

کالی فاس ۳× یا ۶×: عصبی کمزوری یا کسی ریڑھ کے عارضہ سے پیشاب روکنے والے پٹھے کو فالج ہو جانے سے یہ عارضہ لاحق ہو بڑی عمر کے بچوں کو پیشاب خطا ہونے کا عارضہ۔

نیٹرم فاس ۳× یا ۶×: تزابیت بڑھ جانے سے یا پیٹ اور آنتوں میں کیڑوں کی موجودگی سے پیدا شدہ سوزش سے یہ عارضہ ہو۔

آیورویدک علاج:

چندر بھاوٹی، چندن آسو، گوکھشر آدی گوگل کا استعمال مفید ہوگا۔

پیشاب کا مشکل سے آنا

اس مرض میں پیشاب مشکل سے آتا ہے یا بند ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض:

پیشاب کی نالی (نائزہ) میں رکاوٹ کا ہونا۔ پیشاب کا عرصہ تک روکے رکھنا، مثانہ کا ڈھیلا ہو جانا۔ سوزش غدہ قدامیہ (Prostatorrhoea) عورتوں میں رحم یا خصیۃ الرحم کے امراض ایام حمل مرض باؤ گولہ۔

علامات مرض:

جوانوں میں جب پیشاب کی نالی میں کسی سبب سے رکاوٹ ہو جاتی ہے جیسا کہ عموماً پرانے سوزاک میں ہو جایا کرتی ہے تو پہلے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پھر پیشاب رک رک کر آنے لگتا ہے اور پیشاب کی دھار بہت باریک ہو جایا کرتی ہے۔ بوڑھوں میں غدہ قدامیہ (Prostate Gland) بڑھ جانے سے عموماً پیشاب میں رکاوٹ ہوا کرتی ہے۔ بہرصورت جب یہ مرض ہو جاتا ہے تو پیشاب مشکل سے آیا کرتا ہے اور اگر اس کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو نتیجہ خراب ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:

مریض کو پانچ دس منٹ تک آب گرم میں بٹھائیں اور ۴ ڈرام میگ نے شیا سلفاس چار اونس پانی میں ملا کر مسہل دیں۔ پھر بھی اگر پیشاب نہ آئے تو سلائی سے خارج کر دیں اور پوٹاشیم بردمائیڈ ۲ گرین تک ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں دو بار دیں۔ بچوں کو عموماً گرم پانی میں بٹھانے سے اس شکایت کا ازالہ ہو جایا کرتا ہے۔

طبی علاج:

پیشاب کو کھولنے کے لئے گل ٹیسو آدھ پاؤ پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور نیم گرم پیٹرو پر دھاریں۔ یا شورہ قلمی ۶ ماشہ کو تھوڑے سے پانی میں حل کریں اور ایک کپڑے کی گدی

بنا کر اس میں تر کر کے پیٹرو پر رکھیں یا شورہ قلمی، کافور ہم وزن پانی میں پیس کر اناف پر طلا کریں۔ یہ آبزن بھی مفید ہے۔

نسخہ آبزن : خطمی، خبازی، بنفشہ، پرسیاؤشاں، میتھی، سویہ ہر ایک ایک تولہ، گل کسمب، گل پلاس، سبوس گندم ہر ایک تین تولہ، سب کو ایک سیر پانی میں جوشا کر اور پھر اس میں ۲۰ سیر پانی ملا کر مریض کو دس منٹ تک اس میں بٹھائیں۔ اس کے بعد یہ نسخہ دیں۔

نسخہ : جواکھار، نمک ترب، شورہ قلمی ہم وزن باریک پیس کر اور اس میں سے تین ماشہ لے کر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ : (مجربہ شمس الاطبا حکیم غلام نبی ایم اے) نمک طعام، نوشادر، رائی ہموزن لے کر باریک کر لیں اور اس میں سے ایک ایک ماشہ پانی سے کھلائیں یا شورہ قلمی، رائی ہر ایک ۷ ماشہ باریک پیس کر ایک مرتبہ پانی کے ہمراہ دیں۔ اُوپر سے شیرہ تخم خربزہ، شیر تخم خیارین، شیرہ خارخسک خرد ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں نکال کر مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں ہی سفوف بھی مفید ہے۔

نسخہ : جواکھار، ریوند چینی، شورہ قلمی، بادیان، نمک ترب ہر ایک ایک تولہ، مصری ۴ تولہ، ملا کر سفوف بنائیں اور ۷ ماشہ صبح اور سات ماشہ شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ پتھری یا ورم کی صورت میں اصل مرض کا علاج کریں۔

ہومیو پیتھک علاج:

اے پس: حاجت بار بار ہو اور خفیف جلن ہو ۳x ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

کینتھرس: حاجت لگاتار ہو لیکن چند قطرے خارج ہو اور پیشاب وقت سے آتا ہو ۳x ہر آدھ گھنٹہ بعد دیں۔ کمفر بھی اس مرض کیلئے مفید ہے۔

بائیو کیمک علاج:

پیشاب رُک رُک کر آئے تو فیرم فاس، سلیشیا، نیٹرم میور استعمال کرائیں۔ بچوں میں پیشاب رک جائے تو فیرم فاس دیں۔

پیشاب کا پیدا نہ ہونا

اس مرض میں پیشاب بالکل ہی پیدا نہیں ہوتا اور پیشاب کا زہر خون میں جذب ہو کر بے ہوشی اور تشنج پیدا کر دیتا ہے۔ جسے اصطلاح میں یوریمیا کہتے ہیں۔

اسباب مرض:

امراض گردہ مثلاً ورم گردہ یا مرض برائٹ یا بول زلالی وغیرہ۔

علامات مرض:

اول کمر اور سر میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب بالکل ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اگر مثانہ میں سلائی داخل کی جائے تو پیشاب کا ایک قطرہ بھی نہیں نکلتا۔ پھر پیشاب کا زہر خون میں جذب ہو کر تشنج اور بے ہوشی پیدا کر دیتا ہے جس سے مریض تین چار روز میں مر جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:

مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں۔ ہر دو جانب گردوں کے مقام پر گلاس لگائیں۔ سینک دیں یا پلٹس باندھیں کیلومل وجیلپ یا میگ نے شیا سٹریٹ کا جلاب دیں اور کوئی تیز مدر دوا استعمال نہ کریں۔ آج کل آپریشن کے ذریعے ماؤف گردے کو الگ کر دیا جاتا ہے۔

غذا:

آش جو دودھ دیں۔

طبی علاج:

آبزن کرائیں پھر فلوس خیار شنبر اور شیر خشت کا ایک مسہل دیں پھر اصل سبب کو دور کریں۔

ہومیو پیتھک و بایو کیمک علاج:

مرض کے بنیادی سبب کو دور کرنے کیلئے حسب علامات ضروری ادویہ کا استعمال کروائیں۔

پیشاب کا زہر

اس مرض میں پیشاب کے زہریلے مادے خون میں جذب ہو کر تشنج، ہذیان، بے ہوشی وغیرہ ردی علامات پیدا کر دیتے ہیں۔

اسباب مرض:

گردے کی سوزش، پرانے بخار، بلڈ پریشر کی زیادتی، گردے کی رسولی، گردے کی پتھری، شاک (صدمہ) جس کے سبب بلڈ پریشر بہت گر جاتا ہے۔ غدہ قدامیہ کا بڑھ جانا۔ فشل قلب امتلائی وغیرہ۔

علامات مرض:

مریض نڈھال ہو جاتا ہے جسم میں دردیں ہوتی ہیں ہچکیاں آتی ہیں۔ پٹھے پھڑکتے ہیں۔ سر میں درد رہتا ہے۔ قئیں آتی ہیں کبھی دست آنے لگتے ہیں لیکن اکثر قبض رہتا ہے۔ پیشاب بہت کم آتا ہے اور شدت مرض میں بالکل بند ہو جاتا ہے چکر آتے ہیں۔ شدید سمیت بول میں تشنج کے سبب مریض مدہوش یا بے ہوش ہو جاتا ہے۔ سانس پھولتا ہے۔ مریض اپنے گردو پیش سے بے خبر ہو جاتا ہے۔ مرض کے آخری مراحل میں دل کی حرکت بے قاعدہ ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر گر جاتا ہے۔ پیشاب کے اخراج میں مزید کمی آ جاتی ہے اور البیومن کافی موجود ہوتی ہے۔ موت عموماً حرکت قلب بند ہو جانے سے ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:

علاج میں اس امر کی کوشش ہونی چاہیے کہ گردے پیشاب پیدا کرنے لگیں۔ اس مقصد کے لئے ہر دو گردوں کے مقام پر سینک کریں۔ گرم گرم پلٹس باندھیں بھرے یا خالی گلاس لگائیں یا جونکیں لگوائیں گرم غسل دیں یا گرم چادروں میں لپیٹیں تاکہ خوب کھل کر پسینہ آ جائے یا پائلو کارپین 3 / 1 گرین کا جلدی انجکشن لگائیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو یہ حقنہ کریں۔

کسٹر آئل	۱۲ ڈرام	آئل آف ٹرپن ٹائن	۴ ڈرام
ٹنکچر ایسافی ٹیڈا	۲ ڈرام	ڈیکاکشن ہارڈیم	۱۲ اونس

انیما کی ملی نلکی کے ذریعہ اس ساری دوا کو آنتوں میں داخل کر دیں یا یہ جلاب دیں۔

پلوجیلپ کمپونڈ	۵ گرین	سیرپ سنا	اڈرام
ایکوا کمفر	دو اونس	سب کو ملا کر ایک ہی بار پلا دیں۔	

کبھی معمولی مدرات دینے سے فائدہ ہوا کرتا ہے اس کے لئے یہ نسخہ دیں۔

ٹیاسی ایسی ٹاس	۷ گرین	سپرٹ ایتھر نائٹر	۲۰ بوند
ٹنکچر ڈیجی ٹیلس	۷ بوند	سکس سکوپیریائی	اڈرام
ایکوا	ایک اونس		

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ جب شدید تشنج ہونے لگے تو پوٹاشیم برومائیڈ یا کلورل ہائیڈریٹ مناسب مقدار میں دیں یا کلوروفارم بہ احتیاط سنگھائیں۔

الکائن ڈائی یورٹیک مکسچر پلائیں۔ مریض کو سردی سے بچائیں۔ اگر بلڈ پریشر گرنے لگے تو کورامین اور ایفی ڈرین ملا کر انجکشن لگائیں۔ اگر دل فیل ہونے لگے تو ڈیجا کیسن دیں۔ اگر قبضیں آنے لگیں تو لارجیکٹل دیں۔ دل بے قاعدہ ہو تو انڈرال کا استعمال شروع کرا دیں۔

فصد کرنا اور لمبر پنکچر کرنا بھی عمدہ تدابیر ہیں۔

طبی علاج:

مریض کو آبزن کرائیں۔ مقام گردہ پر سینک کریں۔ خالی یا بھری سینگیاں کھچوائیں یا جونکیں لگوائیں۔ فصد لیں تربد اور بیخ جلاپہ یا تخم حنظل وغیرہ کا مسہل دیں اور ہلکے مدرات مثلاً شیرہ خیارین وخارخسک، تخم کاسنی ومکو اور شربت بزوری یا دینار ملا کر دیں۔

غذا:

دودھ اور آش جو۔

ہومیو پیتھک علاج:

سلفر، پیشاب رک چکا ہو اور زور لگانے سے تھوڑا سا درد کے ساتھ آئے ۳x کے قطرے کے ہر دو گھنٹے بعد دیں۔ کمفر، گردن مثانہ کے تشنج کے سبب حبس بول ہو۔

کاربالک ایسڈ، پیشاب کا پیدا ہی نہ ہونا اور پیشاب کے زہریلے اجزا کا ان میں جذب ہونا ۳x ہر پندرہ منٹ بعد دیں یا ارنیکا ارنزQ کے پانچ قطرے ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ اگر تشنج بھی ہوتا ہو تو کوپرم ایسی ٹیٹ ۳x ہر پندرہ منٹ بعد دیں۔

گردوں کا پھیل جانا

اس مرض میں گردے پھیل جاتے ہیں اور ان میں پیشاب جمع ہو جاتا ہے۔ جو دباؤ ڈال کران کو پھیلا دیتا ہے۔ یہ صورت عام طور پر پیشاب کی نالیوں کی بندش کی وجہ سے ظہور میں آتی ہیں۔ بوڑھی عورتیں اس مرض میں زیادہ گرفتار ہوتی ہیں۔ کبھی یہ مرض آلات بول میں نقص کی وجہ سے ظہور میں آتی ہے۔ مثانہ، پیشاب کی نالی یا گردوں کے پھوڑے کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوسکتا ہے گردے یا مثانے کی پتھری آلات بول کے بلغمی غدودوں کی سوزش سے بھی اس مرض کے پیدا ہونے کا امکان ہوا کرتا ہے۔

اس مرض میں گردے پھیل کر کمزور ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات گردے پھیل کر مثانے کی طرح بڑے ہو جاتے ہیں۔ جن میں کئی پائنٹ پیشاب جمع ہو جاتا ہے۔ گردوں کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے اور نلوں کے اندر گردے کا پھوڑا بن جاتا ہے۔ پیشاب اکثر بہت آتا ہے اور بعض اوقات پیشاب کے ساتھ خون خارج ہوتا ہے کئی بار بہت سا پیشاب آنے کے ساتھ قے اور بے چینی ہو جاتی ہے اور گردے کا پھوڑا غائب ہو جاتا ہے مگر اس کے اندر پھر سے پیشاب بھر جانے پھوڑا دوبارہ نمودار ہو جاتا ہے۔ کئی دفعہ یہ پھوڑا پیٹ کے اندر پھٹ جاتا ہے اور کئی بار شدید صورت اختیار کر کے اندر پیپ اور سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج:

اگر یہ سوزش یک طرفہ ہے تو ایک گردہ کاٹا جاسکتا ہے لیکن اگر سوزش دونوں میں ہو تو اس کا علاج ورم گردہ کی طرح کریں۔

سوزش حوض گردہ

سوزش حوض گردہ کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔

یہ انفرائی ٹس کے بعد بھی ہو سکتا ہے۔ گردے کی کنکری کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ غدہ قدامیہ کے بڑھنے کے سبب ہو سکتا ہے۔ حمل بھی اس کا سبب ہو سکتا ہے۔ سوزاک بھی اس کا موجب ہوتا ہے۔

علامات مرض:

کمر میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب بار بار اور لگ کر آنے لگتا ہے۔ ہلکا بخار ہوتا ہے جو بعض اوقات کافی تیز ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں پیپ خارج ہوتی ہے۔ اگر پیشاب کا خوردبینی امتحان کیا جائے تو اس کو فوراً پتہ چل جاتا ہے مریض ست رہتا ہے اور اس کی صحت دن بدن گرتی جاتی ہے۔

علاج:

فیراڈینٹین (Furadantin) ۲،۲ گولی صبح دوپہر اور شام کو کھلائیں۔

سائیوالکلی (Sioalkali) ۲،۲ چمچے صبح دوپہر اور شام کو پلائیں۔

ہومیو پیتھک علاج:

یوا ورسی O: گردوں کے مرض کی سوجن کا حادعارضہ ہو۔

آرسینکم البم ۳۰: اگر مریض کمزور ہو تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

بایو کیمک علاج:

فیرم فاس ۶x یا ۱۲x: سوزش کے پہلے درجہ میں یہ دوا مستعمل و مفید ہوتی ہے۔

کالی میور: ۶x یا ۱۲x: مرض کے دوسرے درجہ میں یہ دوا تنہا یا فیرم فاس کے ساتھ یکے بعد دیگرے دینا مفید ہوتا ہے۔

مثانہ کی خراش

گردوں یا مثانہ یا غدا قدامیہ یا نائزہ کے بعض امراض، بواسیر چرنے یا سوتی کپڑے پیشاب میں کسی خراشدار مادے کا خارج ہونا یا پیشاب کا ترش ہونا۔ بدہضمی، نظام عصبی کی خرابی، عورتوں میں رحم کا ٹل جانا یا ایام حمل وغیرہ اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

علامات مرض:

اچانک پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ چنانچہ ہر پندرہ یا بیس منٹ بعد پیشاب کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔ مریض پیشاب کو روک نہیں سکتا۔ اگر روکے تو پیڑو میں گرانی اور درد ہونے لگتا ہے۔ اگرچہ پیشاب کی مجموعی مقدار تو صحت کی نسبت نہیں بڑھا کرتی۔ لیکن بار بار پیشاب کرنے سے مریض کمزور ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:

پیشاب کا امتحان کروانے کے بعد علاج کرنا چاہیے۔ چنانچہ اگر پیشاب ترش ہو تو کھاری دوائیں دینی چاہئیں اور اگر پیشاب کھاری ہو یا اس میں یورینس یا آکسےلیٹس وغیرہ موجود ہوں تو ان کا مناسب علاج کرنا چاہیے۔ اگر اس میں پیپ یا البیومن یا شکر وغیرہ موجود ہو تو اصل مرض کو دریافت کر کے اس کا علاج کرنا مناسب ہے۔

اگر پیشاب ترش ہو تو یہ نسخہ دیں۔

سوڈا بائی کارب	۱۰ اگرین	پوٹاسیم بائی کارب	۱۰ اگرین
ٹنکچر ہایوسائی مس	۲۰ منم	انفیوژن بکو	ایک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔

اگر پیشاب کھاری ہو تو یہ نسخہ دیں۔

سنزویٹ آف ایمونیا	۱۰ اگرین	سیرپ آرنشیائی فلوریز	اڈرام
ایکوا	ڈیڑھ اونس		

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مریض کمزور ہو تو مقویات یا کاڈلور آئل دیں۔ چائے یا قہوہ کی بجائے کوکا پیا کریں۔ لیکن شراب سے پرہیز رکھیں۔ سمندر کے نیم گرم پانی سے غسل کرنا مفید ہوتا ہے۔

جدید ادویہ:

سلفا سیٹا مائیڈ ۲ گولی دن میں تین بار دیں۔ اگر سوزش بوجہ سفلو کوکس ہو تو سلفا تھایازول ۲ گولی دن میں تین بار دیں۔ پانی کافی مقدار میں پلائیں۔ اگر ان ادویہ سے فائدہ نہ ہو تو

سٹرپٹو مائی سین ایک گرام کا روزانہ انجکشن لگائیں یا سٹرپٹو مائی سین نصف گرام ۵ لاکھ پینی سیلین سادہ یا ۴ لاکھ پروکین پینی سیلین کے ساتھ ملا کر انجکشن لگایا جائے۔

طبی علاج:

ابتدائے مرض میں آب شہد یا شکر کا شربت پلائیں اور بہیدانہ واسپغول کا لعاب بکری کے دودھ میں نکال کر اور روغن بادام ملا کر پچکاری کریں اور ببول کی نرم کونپلیں ۹ ماشہ لے کر رات کو گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح کو شیرہ نکال کر اور ۲ تولہ مصری ملا کر پلائیں یا شربت خشخاش یا شربت بنفشہ ۲ تولہ کو گرم پانی میں ملا کر پلائیں یا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ، لعاب اسپغول ۵ ماشہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک چھ ماشہ پانی میں نکال کر شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا قرص طباشیر مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔ یہ نسخہ بھی نافع ہے۔

نسخہ: شب یمانی، دم الاخوین، گلنار ہر ایک چھ ماشہ، کتیرا ۱۱ ایک تولہ، گوند کیکر ۴ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول ملا کر قرص بنائیں۔

مقدار خوراک:

۴ ماشہ۔

غذا:

دودھ، آش جو، مغز بادام، آرد گندم کا حریرہ، کھچڑی وغیرہ لطیف اور زود ہضم غذائیں کھلائیں۔

ہومیوپیتھک علاج:

اپیس ۶: بار بار پیشاب کی حاجت جس کی مقدار قدرتی ہو یا کسی قدر زیادہ ہو مگر تھوڑی سی جلن ہو۔

کینتھرس ۳: پیشاب کی مسلسل حاجت ہو، صرف چند قطرے ہوں۔

بربیرس O: پیشاب کی نالی میں جلن دار، کاٹنے والے یا چبھنے والے درد خصوصاً

مستورات کی پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت اور مابعد، بار بار پیشاب کی حاجت۔

بایو کیمک علاج:

فیرم فاس ×٦: مثانہ کی گردن میں اکساہٹ ہو۔

کالی فاس ×٣ یا ×٦: مریض میں اعصابیت کی علامات پائی جائیں۔

میگنیشیا فاس ×٦ یا ×١٢: مثانہ میں اکساہٹ کے ساتھ اینٹھن بھی محسوس ہو۔ ان علامات کے لئے کلکیر یا فاس بھی مستعمل و مفید ہے۔

مثانہ کی شدید سوجن

اسباب مرض:

مثانہ پر چوٹ لگنا، مثانہ میں پتھری کا ہونا، پیشاب کا بند ہو جانا۔ بعض تیز گرم دوا میں مثلاً تیلنی مکھی کا داخلی و خارجی استعمال کرنا۔

علامات مرض:

مقام مثانہ پر درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیوں اور سیون تک جاتی ہیں۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے مگر تھوڑا سا پیشاب خارج ہوتا ہے۔ بخار ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے اور مریض کمزور ہو جاتا ہے اگر مرض بڑھ جائے تو درد نہایت شدت سے ہونے لگتا ہے۔ پیشاب بدبودار آتا ہے۔ اس میں بلغم اور خون کی آمیزش ہوتی ہے اور بہت سا تلچھٹ تہ نشین ہوتا ہے کبھی پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے اور کبھی جالبین یا گردے یا رحم تک سوزش پھیل جاتی ہے اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے اور ہذیان میں مبتلا ہو کر مر جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:

اصل سبب مرض کو رفع کریں چنانچہ اگر سنگ مثانہ یا حبس بول ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ اگر کسی محرش دوا مثلاً تیلنی مکھی وغیرہ کے کھانے سے یہ شکایت ہوئی ہو تو فوراً اس دوا کا استعمال روک دیں اور مریض کو کثرت سے آش جو یا السی کا پانی پلائیں۔ اگر سوزاک کی وجہ سے ورم ہو تو پچکاریوں کا استعمال فوراً موقوف کر دیں اور گوشت شراب، مرچ، اچار، چٹنی

اور شرینی سے پرہیز کرائیں اور وہی علاج کریں جو شدید سوزاک میں مذکور ہے۔ مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں۔ مقام مثانہ پر السی کی گرم گرم پلٹس باندھیں یا جوشاندہ پوست سے تکمید کریں۔ مریض کو بار بار آب گرم میں بٹھائیں۔ رفع قبض کے لئے کسٹرائل پلائیں۔

رفع درد کے لئے یہ نسخہ دیں۔

لائیکوار مافیا	۲۰ بوند	پوٹاسیم بائی کارب	۱۰ اگرین
ٹنکچر ہایوسائی مس	۲۰ بوند	سپرٹ کلوروفارم	۲۰ بوند
انفیوژن لاسنائی	ڈیڑھ اونس		

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین بار دیں۔

غذا:

دودھ، ساگو آش جو وغیرہ دیں۔

طبی علاج:

بنفشہ، خطمی، خبازی ہر ایک ۵ تولہ دو سیر پانی میں جوشا کر اور پھر اس میں ۲۰ سیر آب گرم ملا کر اس میں مریض کو بٹھائیں اور رات دن میں یہ عمل چند بار کریں اور پیٹرو روغن بنفشہ کی مالش کریں اور آب گرم سادہ اس میں پوست خشخاش جوشا کر نطول کریں اور یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: گل خطمی، آرد جو، گل سرخ، مکو خشک، بزر کتان، اکلیل الملک، گل بابونہ، مرزنجوش ہر ایک ۴ ماشہ رسوت ۳ ماشہ کوٹ چھان کر آدھ پاؤ گائے کے دودھ میں پکا کر گاڑھا کریں۔ اس کے بعد روغن گل ۳ تولہ اور انڈے کی زردی ۲ عدد ملا کر پیٹرو پر ضماد کریں اگر درد زیادہ ہو تو اس کی تسکین کے لئے افیون ۴ رتی اضافہ کریں اور یہ نسخہ پینے کو دیں۔

نسخہ: تخم خیارین، تخم خربزہ، مغز تخم کدو شیریں، تخم خرفہ ہر ایک چھ ماشہ، مکو خشک ۵ ماشہ ان سب کا پانی میں شیرہ نکال کر اس کے بعد آب مکو سبز مروق ۴ تولہ، شربت فالسہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور اگر قبض بھی ہو تو مغز فلوس خیار شنبر ۴ تولہ، روغن بنفشہ ۹ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں یا بغرض ادرار و تحلیل ورم یہ سفوف کھلائیں۔

نسخہ سفوف: مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۴ ماشہ، تخم مرد، تخم خطمی، تخم

خبازی، تخم کتان ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں اور بمقدار ۹ ماشہ حلبہ و پرسیاؤشاں ہر ایک ٦ ماشہ کے جوشاندے کے ساتھ چند روز کھلائیں۔

غذا:

آش جو، یا مونگ کی دال اور چپاتی دیں۔ گوشت اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

آیورویدک علاج:

روغن بہروزہ، روغن صندل، ریوند چینی، سرد چینی، مردار سنگ وغیرہ اس مرض کے لئے مفید ہیں جب اس کا سبب سوزاک ہو۔

مثانہ کی پرانی سوجن

اسباب مرض:

امراض گردہ، نقرس، ذیابیطس، پیشاب میں خراشدار مادوں کا ہونا، سنگ مثانہ، حبس بول مقعد یا رحم کا ورم وغیرہ اس مرض کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

علامات مرض:

پیڑو میں گرانی یا بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب گہرے رنگ کا بدبودار بار بار اور تھوڑا تھوڑا خارج ہوا کرتا ہے۔ جس میں بہم پیپ ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:

عسر یا حبس بول جو عموماً اس مرض کا باعث ہوتا ہے۔ اس کا مناسب دفعیہ کریں اور بطور دوا یہ نسخہ دیں۔

ایمونیا بنزواس ۱۵ گرین سیرپ آزنشیائی فلوریز ۱ ڈرام

پانی تا 1,1/2 اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

مثانہ کو بعض عرقیات کے ساتھ دھونے سے اکثر بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ کام ایک

تجربہ کار ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔

طبی علاج:

ابتداء میں قرحہ کو پیپ سے پاک وصاف کرنے کے لئے آب شہد یا شکر کا شربت پلائیں۔اس کے بعد اندمال زخم کے لئے قرص طباشیر یا قرص کہربا ۴ ماشہ یا سفوف کا کنج ۷ ماشہ کی مقدار میں کھلائیں۔ یہ گولیاں اس مرض کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔

نسخہ سفوف مومیائی: مومیائی ایک ماشہ، دم الاخوین، شادنج عدسی مغسول، نشاستہ، تخم کرفس ہر ایک ۲ ماشہ، گوند کیکر ۳ ماشہ، کا کنج ۷ ماشہ، سب ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:

۳ ماشہ ہمراہ شربت خشخاش ۲ تولہ دیں۔اس پچکاری سے مثانہ کو صاف کریں۔

نسخہ پچکاری: سفیدآب، کندر، نشاستہ، انزروت، گوند کیکر، رال سفید، گلنار، سنگجراحت، سلیخہ، کتیرا، مازو، افیون ہر ایک ایک حصہ، برگ نیب، دم الاخوین، کات ہندی ہر ایک دو حصہ لڑکی والی عورت کے دودھ میں ورنہ گدھی کے دودھ میں حل کر کے احتیاط سے پچکاری کریں۔ یہ مرہم بھی مفید ہے۔

نسخہ مرہم: میعہ سائلہ ۳ ماشہ، چربی مرغابی ایک تولہ، موم سفید ۳ تولہ، روغن بنفشہ ۴ تولہ، پہلے چربی اور موم کو روغن بنفشہ میں پگھلائیں۔اس کے بعد میعہ سائلہ ملا کر مرہم تیار کریں اور پیٹرو پر لگائیں۔

ہومیو پیتھک علاج:

کینتھرس ۳: مثانہ کی نئی یا پرانی ورمی کیفیت۔

ڈلکامارا ۳۰: سردی لگنے اور مرطوب موسم میں ہوا ہو۔

پریرا O: گردے کی تکلیف سے ورم مثانہ کی شکایت، مواد بہت آرہا ہو۔

پلساٹیلا ۳: رات کو بستر میں پیشاب نکل جانے کی شکایت ہو۔

بنزوئیک ایسڈ ۳×: پیشاب میں سے گھوڑے کے پیشاب کی سی بو آئے۔

بایوکیمک علاج:

فیرم فاس ۶x یا ۱۲x: مرض کا ابتدائی درجہ، بخار، پیشاب کی بار بار حاجت۔

کالی میور ۶x یا ۱۲x: مرض کا دوسرا درجہ جس میں سوجن پیدا ہو چکی ہے، پیشاب میں سفید گاڑھا مواد ہو۔

کالی فاس ۳x یا ۶x: شدید درد پر کمزور افراد میں ورم مثانہ، پیشاب بار بار درد کے ساتھ پرانی عصبی کمزوری کے ساتھ ورم مثانہ کی شکایت۔

مثانہ کی کمزوری

اس مرض میں مثانہ اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ اس کو خالی کرنے کی طاقت کم ہو جاتی یا زائل ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض:

مثانہ کے عضلاتی ریشوں کے کمزور ہو جانے سے اکثر یہ مرض بوڑھے اشخاص کو ہو جایا کرتا ہے لیکن مرض سوزاک یا ورم مثانہ کے سبب یا مثانہ میں سے پتھری نکالنے کی وجہ سے جوانوں میں بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے مگر عورتوں میں یہ مرض بہت کم دیکھنے میں آتا ہے۔

علامات مرض:

مثانہ کے کمزور ہو جانے کے سبب مریض نہ تو پیشاب کو روک سکتا ہے اور نہ زور سے خارج کر سکتا ہے پہلے تو بار بار مختصر عرصوں کے بعد پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب دھار باندھ کر خارج نہیں ہوتا۔ لیکن اس قدر جلد نکل جاتا ہے کہ مریض کے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں۔ پھر کچھ عرصہ بعد مثانہ پیشاب سے بھرا رہنے کے سبب بڑا ہو جاتا ہے اور اس میں سے پیشاب ٹپکتا رہتا ہے۔ پاؤں پر آماس آ جاتا ہے اور پیشاب کے متعفن ہو جانے سے دوسرے امراض کے ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:

نرم سلائی کے ذریعے مثانہ سے پیشاب کو نکالنا چاہیے۔ چنانچہ مریض کو کھڑا کر کے اس کے مثانہ میں سلائی داخل کر کے پیشاب نکالیں۔ اس طرح سے مثانہ پیشاب سے بالکل خالی ہو جایا کرتا ہے۔ قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ کیونکہ قبض کے ہونے سے مثانہ پر اور دباؤ پڑتا ہے۔ مریض اگر کمزور ہو تو اس کی صحت بحال کرنا ضروری ہوتا ہے بطور دوا کے یہ نسخہ دیں۔

ٹنکچر نکس وامیکا	۱۰ بوند	ٹنکچر جنشن کمپونڈ	۲۰ بوند
ٹنکچر کارڈیمم کو	۲۰ بوند	انفیوژن کواشیا	ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں یا ایسٹنز سیرپ یا فیلوز سیرپ بمقدار ایک ڈرام کسی قدر پانی میں ملا کر دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ ترش اور سرد چیزوں سے پرہیز کریں۔

طبی علاج:

سلائی کے ذریعہ پیشاب نکلوائیں اور بطور دوا حب کچلہ یا مثرودیطوس بمقدار مناسب دیں اور استرخائے مثانہ کے مطابق علاج کریں۔

غذا و پرہیز:

حلوان کا گوشت، بھیڑ اور اونٹنی کا دودھ، کلہ پاچہ، مونگ ارہر کی دال، ترئی اور کریلا کھلائیں۔

مونگ کی کھچڑی، انڈے، دودھ اور میوہ جات میں سے منقی، انجیر، اناناس وغیرہ مفید ہیں۔ گھوڑے وغیرہ کی سواری، مباشرت، محنت اور ریاضت ٹھنڈے پانی کے پینے سے پرہیز کریں۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ چاولوں اور برف سے بھی پرہیز لازم ہے۔

جدید دوا:

ٹسٹوسٹیرون (Testosterone) ۵۰ سے ۱۰۰ ملی گرام کا انجکشن لگائیں۔

ہومیو پیتھک علاج:

آرسینکم البم ۳۰: مثانہ کمزور ہو بار بار پیشاب کی حاجت، ٹھنڈے پانی کی متواتر پیاس، لیکن پانی تھوڑا تھوڑا پیئے۔

ڈلکامارا ۳۰: اگر سردی لگنے یا مرطوب موسم میں یہ عارضہ لاحق ہوا ہو۔

علاوہ بریں حسب علامات اس عارضہ میں ہیپر، اوپیم، پلم بم، رس ایرومیڈیکا، رسٹاکس اور سلابھی مفید ہیں۔

بایوکیمک علاج:

نیٹرم فاس ×۶: اس مرض کی مخصوص ترین دوا ہے۔

کالی فاس ×۳ یا ×۶: اعصابی کمزوری کے باعث مثانہ بھی کمزور ہو تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

نیٹرم میور ×۶ یا ×۱۲: بار بار پیشاب کی حاجت ہو، مثانہ کمزور ہو۔

مثانہ کا ڈھیلا ہو جانا

اس مرض میں مثانے کے مسترخی ہو جانے کے سبب مریض مثانے کو خالی نہیں کر سکتا اس لئے پیشاب ٹپکتا رہتا ہے۔

اسباب مرض:

دماغ یا حرام مغز کے امراض مثلاً ورم دماغ نیچے کے دھڑ کا فالج، سر پر حرام مغز پر چوٹ لگنا۔ محرقہ ہذیانی یا دوسرے بخار، ضعف و نقاہت، بڑھاپے میں بعض شدید امراض کا ہونا اس مرض کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

علامات امراض:

مثانہ مسترخی ہونے کی حالت میں بھی پیشاب کو روکے رکھتا ہے لیکن جب وہ پیشاب سے بھر کر تن جاتا ہے تو پھر پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے۔ پیڑو کا مقام بڑھ جاتا ہے اور

پیشاب سے بھرا ہوا مثانہ موٹے زہار سے اُوپر ہو جاتا ہے۔ پیشاب بلغم آمیز، کھارا اور بدبو دار ہوتا ہے اور جب مثانہ پیشاب سے بھر کر بہت تن جاتا ہے تو صرف گردن مثانہ میں درد محسوس ہوتا ہے کیونکہ باقی مثانے کی حس زائل ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا مریض بے ہوشی یا کمزوری کی حالت میں مر جایا کرتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:

سلائی سے مثانہ کو آہستہ آہستہ بالکل خالی کر دیں یعنی سارا پیشاب نکال دیں اور پھر نیم گرم یا سرد پانی کی پچکاری کریں۔ بطور دوا ہی نسخہ دیں جو ضعف مثانہ میں لکھا جا چکا ہے۔ بجلی لگانا اکثر مفید ہوتا ہے۔

طبی علاج:

روغن قسط یا روغن غار یا روغن سداب تنہا یا اس میں کسی قدر ہینگ و جند بید ستر حل کر کے سوراخ قضیب میں ٹپکائیں اور اسی میں سے تھوڑا لے کر پیٹر و پر ملیں۔ قبض ہو تو روغن بید انجیر اور روغن قسط کو بقدر مناسب آب گرم میں ملا کر حقنہ کریں اور پیٹر و پر یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: تخم فنجلشت، زیرہ سفید، جاوشیر، تخم سداب ہم وزن پیس کر اور روغن قسط میں ملا کر ضماد کریں اور انہی ادویہ کے جوشاندے میں روغن قسط ملا کر پچکاری کریں۔

داخلی طور پر سداب، سعد کوفی، زیرہ سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ کا جوشاندہ مصری ملا کر پلائیں یا معجون خودنجی ۵ ماشہ یا دواء الکرکم ۵ ماشہ یا تریاق کبیر ڈھائی ماشہ استعمال کرائیں۔ ان مرکبات کے نسخہ جات کے لئے بیاض المرکبات مرتبہ حکیم غلام نبی ایم اے دیکھیں۔

ہومیو پیتھک علاج:

اوپیم ا: مثانہ کے فالج کی مخصوص دوا ہے۔
کاسٹی کم ۳: مثانہ کے ڈھیلا پن اور فالج کے لیے یہ دوا بھی انتہائی مفید ثابت ہوتی ہے۔
سیکیل کار ۳۰: اگر مسلسل احساس ہو کہ مثانہ ابھی پورے طور پر خالی نہیں ہوا۔
کالی فاس ۳x یا ۶x: مریض میں اعصابی علامات پائی جائیں۔

بایوکیمک علاج:

نیٹرم سلف ۶×یا ۱۲×: مثانہ کے فال کے ساتھ صفراوی علامات کی موجودگی۔

نیٹرم فاس ۶×یا ۱۲×: تیزابیت کی زیادتی اس عارضہ کا باعث ہو۔

علاوہ بریں حسب علامات فیرم فاس اور سلیشیا بھی مفید ہیں۔

مثانہ کی اینٹھن

اس مرض میں مثانے میں تشنجی درد ہا کرتا ہے۔

اسباب مرض:

مثانے میں پتھری یا رسولی کا ہونا۔ مقعد کے امراض، عورتوں میں رحم کے امراض خصوصاً باؤ گولہ، گردے کا پھوڑا، مثانے کے زخم یا دوسرے امراض، غدہ قدامیہ کا بڑھ جانا، پیشاب کا ترس ہو جانا، کثرت جماع، خراش دار مدر ادویات مثلاً تیلنی مکھی کے مرکبات یا جونی پر وغیرہ کا استعمال کرنا۔ اس مرض کے عام اسباب ہوا کرتے ہیں۔

علامات مرض:

پیڑو میں سخت درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں پیشاب کی نالی تک جاتی ہیں۔ پیشاب بلا ارادہ خارج ہو جاتا ہے۔ کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے اور مریض کو پیشاب کرنے کی سخت حاجت ہوتی ہے پیچش ہوتی ہے جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو پیشاب بند ہو کر اور دی علامات پیدا ہو کر مریض مر جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:

مریض کو کمر تک گرم پانی میں بٹھائیں۔ مقام درد پر جوشاندہ پوست سے ٹکور کریں مقام سیون پر السی کی گرم گرم پلٹس باندھیں اگر پلٹس میں ذرا سا کافور ملا دیں تو بہت بہتر ہوگا۔ مقعد میں یہ شافہ رکھیں۔

ایکسٹریکٹ اوپیائی ایک گرین ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ۱/۲ گرین

اولیم تھیوبروما ۲۰ گرین

سب کو ملا کر شافہ بنائیں اور کام میں لائیں۔ پینے کو یہ دوا دیں۔

سپرٹ ایتھر	۲۰ منم	سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک	۲۰ منم
ٹنکچر کلوروفارم کمپونڈ	۱۵ منم	ٹنکچر بیلاڈونا	۵ منم

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار نصف نصف یا ایک ایک گھنٹہ بعد پلائیں۔
بعض اوقات وکرف اٹروپین ۱۰۰/۱ گرین کا انجکشن انتہائی مفید ہوتا ہے۔

طبی علاج :

جوشاندہ پوست سے مقام درد پر ٹکور کریں اور گل خطمی۔ بنفشہ۔ اکلیل الملک۔ قیصوم ہر ایک ایک تولہ سب کو سیر بھر پانی میں جوشا کر اور اسے گرم پانی کے ٹب یا ناند میں ڈال کر اس میں مریض کو کمر تک بٹھائیں۔ اس کے بعد مثانہ پر روغن چنبیلی یا روغن سوسن میں کسی قدر جند بیدستر و ہینگ حل کر کے لیپ کریں اور کرفس و انیسوں و سکبنج کا شافہ بنا کر مقعد میں رکھیں اور شیرہ تخم کشوث۔ شیرہ انیسوں۔ شیرہ زیرہ سیاہ ہر ایک تین ماشہ کو ۷ تولہ عرق بادیان میں نکال کر گل قند ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔

ہومیو پیتھک علاج :

اپیس ۳x : پیشاب جانے کی بار بار حاجت ہو اور خفیف جلن ہوتی ہو۔
کینتھرس ۳x : حاجت لگاتار ہو۔ لیکن پیشاب کے صرف چند قطرے خارج ہوں۔ جلن اور درد ہو۔

بربیرس : مجری البول میں جلندار کاٹنے والی دردیں۔ دوران پیشاب میں یا پیشاب کرنے کے بعد ہوتی ہوں حاجت بار بار ہوتی ہو۔

میگنیشیا فاس ۶x یا ۱۲x : یہ اس مرض کی مخصوص ترین دوا ہے۔ تنہا یا حسب علامات کسی دوسری دوا کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال کروانا مفید ہوتا ہے۔

کلکیر یا فاس ۳x یا ۶x : اگر میگنیشیا فاس سے افاقہ نہ ہو تو اس دوا کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

پیشاب کا رُک جانا

اس عارضہ میں مریض کے پیشاب کے اخراج میں کلی یا جزوی رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے سبب مریض کو شدید تکلیف و بے چینی ہوتی ہے۔ یہ بذات خود کوئی بنیادی مرض نہیں ہوتا بلکہ کسی دوسرے عارضہ کی ایک علامت ہوتا ہے۔ اس مرض کے اسباب پتھری، ورم گردہ، سوزاک، غدہ قدامیہ کا بڑھ جانا، مثانہ کی کمزوری، ہرنیا کا دباؤ، خصیوں کی سوزش وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ خواتین میں رحم و خصیۃ الرحم کے امراض، ہسٹیریا وغیرہ میں بھی بندش بول کی شکایت لاحق ہو سکتی ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ کے باعث مثانہ کے مقام پر شدید درد شروع ہو جاتا ہے جو گردوں تک پھیل جاتا ہے۔ مریض کے لئے چلنا پھرنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ متلی، سینہ اور پیٹ کے مقام پر بوجھل پن، قے اور پسینہ، پیٹ اور مثانہ میں نفخ کی شکایت وغیرہ کی علامات بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ کسی طرح بھی پیشاب خارج نہ ہو تو اس کی سمیت خون میں شامل ہو جانے سے بخار ہذیان اور بیہوشی کی بھی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج:

خوردنی ادویہ کے طور پر اس مرض کے لئے کینتھرس 1x، کینابس سٹائیوا Q، کیمفر Q، کلیمیٹس 1x، اوپیم 3x، بیلاڈونا 1x، ایپس 3x، ایپوسائنم Q، ڈیجی ٹیلس 1x، کاسٹیکم، سیپیا، مرکیوریس کارٹیری بلتھینا، نکس وامیکا، ایکوسٹیم، مستعمل اور مفید ہیں۔

خارجی علاج:

خارجی علاج کے طور پر مریض کو گرم پانی میں بٹھانا یا مقامات ماؤف کو گرم پانی سے ٹکور کرنا بھی بہت مفید ہے۔ مثانہ پر ٹھنڈے پانی کی پٹی باندھنا یا برف رکھنا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ ٹھنڈک سے مثانہ کے سکڑنے پر پیشاب کے اخراج میں مدد ملتی ہے۔

علاوہ بریں مندرجہ ذیل ادویہ کا خارجی استعمال بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

بیلاڈونا Q

اس دوا سے تیار شدہ گلیسرول کو مثانہ پر مالش کے لئے استعمال کرنا اس وقت مفید ہوتا

ہے۔ جبکہ درد بہت شدید ہو۔

ایکونائیٹ Q اور کینتھرس Q:

ہم وزن سے تیار شدہ گلیسرول مثانہ پر ملنا بھی مفید ہے۔ اس سے درد کو بھی سکون ہوتا ہے اور پیشاب کا اخراج بھی آسان ہو جاتا ہے۔

لوبیلیا انفلاٹا Q:

پیشاب کی نالی کے مجروح ہو جانے سے بندش بول کی شکایت تو نصف اونس پانی میں ایک ڈرام یہ دوا شامل کر کے پیشاب کی نالی میں اس محلول کی پچکاری کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔ پانی شامل کئے بغیر خالص ٹنکچر بھی پیشاب کی نالی میں داخل کرنے سے پیشاب کی نالی کے کھلنے میں مدد ملتی ہے۔

قارورہ:

مریض کے قارورہ یعنی پیشاب کا نظری معائنہ بھی بہت سے عوارض کی نشان دہی کرتا ہے۔ ایک تندرست فرد کو چوبیس گھنٹہ میں ۳۰ سے ۴۰ اونس تک پیشاب خارج ہوتا ہے۔ مختلف موسموں میں یا مختلف اقسام کی اغذیہ یا ادویہ کے استعمال سے اس مقدار میں یا پیشاب کی دوسری کیفیات میں فرق بھی پڑ سکتا ہے۔ ویسے عام حالات میں ایک تندرست فرد کے پیشاب کا رنگ ہلکا عنبری یا خشک گھاس کے سے رنگ کا ہونا چاہئے۔ بالکل بے رنگ بھی ہو سکتا ہے۔ اس میں سے ایک مخصوص قسم کی بو بھی آتی ہے۔ جو اس کے سرد ہو جانے کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ اس میں قریباً ۹۲ فیصدی پانی ہوتا ہے۔ باقی آٹھ فیصد مندرجہ ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

نائٹروجن، پروٹین، یوریا، یورک ایسڈ، کرے ٹے نین، کرے ٹین، ایمونیا، امینو ایسڈز، فری امینو ایسڈز، ہپورک ایسڈ، فینوفر، انڈیکین، شکر، گلوکوز، ایسی ٹون، آزاد تیزاب، آکزالک ایسڈ، سٹرک ایسڈ، کلورائیڈز، فاسفیٹس، سلفیٹس، سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم، میگنیشیم۔

جسم انسانی میں ایک ایک چیز کو کیسے کیسے کیمیائی تغیر و تبدل سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس کا اندازہ صرف انسانی پیشاب کے ان کیمیائی اجزائے ترکیبی سے ہی لگایا جا سکتا ہے۔

مریض کے قارورہ کے نظری امتحان کے وقت یہ ضرور اطمینان کر لینا چاہئے کہ مریض کے پیشاب کی موجودہ کیفیت کسی خاص قسم کی غذا یا دوا کے استعمال کے باعث تو نہیں۔ ورنہ ایسے اثر کے زائل ہونے کے بعد قارورہ کا دوبارہ امتحان کرنا ضروری ہے۔

مریض کو بخار جتنا زیادہ تیز ہو قارورہ کا رنگ بھی اتنا ہی زیادہ گہرا ہوتا جاتا ہے۔ یرقان کے مریض کے قارورہ کا رنگ بھی زرد ہی ہوتا ہے۔ پیشاب میں خون کی آمیزش ہو تو رنگت سرخی مائل یا سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ اگر پیشاب میں خون کی مقدار بہت قلیل ہو تو پیشاب کی رنگت دھوئیں کی مانند ہوتی ہے۔ صفراء کے اخراج سے پیشاب زرد یا سبزی مائل ہو جاتا ہے۔ علاوہ بریں فاقہ، مشقت، غصہ اور زیادہ جاگتے رہنے سے بھی پیشاب کا رنگ سرخی مائل زرد ہو سکتا ہے۔ زیادہ فکر و تردد سے یا ذیابیطس کے عارضہ میں یا پانی زیادہ پینے کے باعث پیشاب کسی رنگ کے بغیر پانی کا سا بھی ہو سکتا ہے۔ سرخ رنگ کا پیشاب تیزابیت کی زیادتی بھی ظاہر کرتا ہے۔ خواتین میں بلا رنگ پانی کا سا پیشاب آنا ہسٹیریا کی علامت بھی ہے۔ پیشاب کی جھاگ طبعی طور پر بہت جلد غائب ہو جانی چاہئے۔ اگر یہ دیر تک قائم رہے تو سمجھ لینا چاہئے کہ پیشاب میں غیر طبعی طور پر البیومن یا صفراء کا اخراج ہو رہا ہے۔ اگر پیشاب غلیظ آئے اور ساتھ ہی اعضاء ٹوٹ رہے ہوں اور سر دبھی ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ بار کا حملہ قریب ہے۔ بخار کی حالت میں پیشاب پتلا ہو تو ہاضمی کی کمزوری کی علامت ہے، اگر مرض کی بحرانی کیفیت میں پیشاب پتلا آئے تو مرض کا حملہ دوبارہ ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

عام تندرست فرد کا پیشاب بالکل صاف اور شفاف ہونا چاہئے۔ پیشاب گاڑھا اور لیسدار ہو تو اس میں پیپ کی موجودگی کا شبہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر پیشاب میں سرخی مائل رسوب نظر آئیں تو خون کی ملاوٹ اور اگر یہ رسوب سفید ہوں تو پیپ کی موجودگی کی علامت ہے۔ اگر خواتین کے قارورہ میں بادل جیسا گولا نظر آئے تو حمل کی نشانی ہے۔ اگر پیشاب گدلا ہو اور گرم کرنے سے بھی صاف نہ ہو تو پیپ کی موجودگی کی علامت ہے۔

پیشاب کی بو سے بھی بعض خصوصی کیفیات ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر قارورہ پڑا رہنے کے بعد بدبودار ہو جائے تو آلات بول میں پیپ والے زخموں کی موجودگی کی علامت ہے۔ پیشاب سے ہلکی ہلکی میٹھی بو آئے تو ذیابیطس کے عارضہ کا شبہ ہو سکتا ہے۔ اگر قارورہ سے گلے سڑے

پھلوں جیسی بو آئے تو ایسی ٹون کے اخراج کی علامت ہوتی ہے۔

قارورہ کا کیمیائی امتحان:

اگر معالج کو قارورہ کے کیمیائی معائنہ کی دست گاہ بھی حاصل ہو تو اسے صحیح ترین تشخیص مرض میں اور بھی زیادہ آسانیاں ہو جاتی ہیں۔

اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل ساز و سامان ہونا ضروری ہے۔

۱۔ دو سلنڈر کی قسم کے گلاس جن میں چار سے چھ اونس تک پیشاب سما سکے۔
۲۔ ایک آلہ یورینومیٹر جس پر ۱۰۰۰ سے ۱۰۶۰ تک نشان لگے ہوں۔
۳۔ نیلا اور سرخ لٹمس اور ترمرک پیپر۔
۴۔ لائیکوار پوٹاس یا لائیکوار سوڈا۔
۵۔ نائٹرک اور ایسٹک ایسڈ۔
۶۔ ایک سپرٹ لمپ۔
۷۔ پوٹاسیم فیروسائنائیڈ۔
۸۔ ایک شیشہ کی بنی ہوئی قیف اور چند فلٹر پیپر یعنی چھاننے کے کاغذ۔
۹۔ ایک ٹیسٹ ٹیوب۔

قارورہ کا وزن مخصوص:

تندرستی کے دوران ایک عام آدمی کے پیشاب کا وزن مخصوص ۱۰۶۰ ہونا چاہئے۔ اس کی درمیانی صورت ۱۰۲۰ تک بھی ہو سکتی ہے۔ یہ یورینومیٹر کے ذریعہ بآسانی معلوم ہو جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے پورے چوبیس گھنٹوں کا پیشاب یکجا جمع کرتے رہنا چاہئے۔ پھر اس میں یورینومیٹر چھوڑ دیں۔ یہ آلہ جس نمبر تک ڈوبا ہوا ہو وہی پیشاب کا وزن مخصوص سمجھنا چاہئے۔ اگر وزن مخصوص متذکرہ بالا طبعی وزن مخصوص یعنی ۱۰۲۰ سے زائد ہو تو یا تو ذیابیطس کا عارضی ہے یا پھر پیشاب میں یورک ایسڈ ضرور موجود ہوگا۔ اگر پیشاب کا وزن مخصوص طبعی وزنِ کی نسبت کم ہو تو گردوں کے امراض، کمزوری، ہسٹیریا وغیرہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

پیشاب میں تیزابیت یا کھاری پن:

تندرست افراد کے پیشاب میں تیزابی کیفیت ہونی چاہئے۔ پیشاب میں نیلا لٹمس پیپر کا ٹکڑا ڈالنے پر یہ کاغذ اگر سرخ ہو جائے تو قارورہ میں تیزابیت کی موجودگی ظاہر ہوتی ہے۔ اگر تیزابیت بہت بڑھ جائے اور اس کی رنگت بہت سرخ ہو تو پتھری یا ریت پڑ جانے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ اگر پیشاب میں سرخ لٹمس پیپر کا ٹکڑا ڈالنے پر یہ کاغذ نیلا ہو جائے تو پیشاب میں تیزابیت کی بجائے کھاری پن موجود ہوگا۔ مناسب علاج سے اس کا تدارک ہونا چاہئے۔ لیکن یہ ٹیسٹ کرتے وقت پیشاب تازہ ہونا چاہئے کیونکہ کچھ عرصہ رکھا رہنے پر تو تیزابی کیفیت والا پیشاب ازخود بھی کھاری ہو جاتا ہے۔

قارورہ کے کیمیاوی امتحانات:

پیشاب تیزابی کیفیت والا ہو تو ویسے ہی ٹیسٹ کیا جاسکتا ہے۔ البتہ اگر کھاری کیفیت والا ہو تو اس میں چند قطرے ایسی ٹک ایسڈ کے ملا کر اس کی کیفیت کو پہلے تیزابی کر لیں۔

اب ایک فلٹر پیپر کا ٹکڑا پہلے دوہرا کریں پھر چوہرا کر کے اس کی تین تہیں ایک اور ایک تہہ ایک طرف رکھتے ہوئے کھولیں تو یہ شیشہ کی قیف کے اندر فٹ ہونے کے قابل ہو جائے گا۔ اسے شیشہ کی قیف میں رکھ کر قیف ٹیسٹ ٹیوب میں ٹکا دیں اور متذکرہ قارورہ تھوڑا تھوڑا کر کے نصف اونس تک فلٹر پیپر پر انڈیلیں۔ قارورہ فلٹر ہو کر یعنی چھن کر آہستہ آہستہ نیچے ٹیسٹ ٹیوب میں گرنے لگے گا۔

اب سپرٹ لیمپ جلا کر اسے آہستہ آہستہ اُبالیں۔ اگر سفید بادل سا بن جائے تو چند قطرے نائٹرک ایسڈ ملائیں۔ اگر وہ بادل سا برقرار رہے تو البیومن کی موجودگی کی علامت ہے۔ اگر بادل چھٹ جائے تو پیشاب میں فاسفیٹ خارج ہو رہے ہیں۔

ڈاکٹر سمتھ صاحب کا ٹیسٹ:

ایک ٹیسٹ ٹیوب میں تھوڑا سا پیشاب ڈال کر ایسٹک ایسڈ ۱/۳ حصہ ملائیں۔ بعد ازاں چند قطرے پوٹاشیم فیروسائنائیڈ کے سلوشن کے اس میں شامل کریں۔ اگر قارورہ میں البیومن موجود ہے تو سفیدی مائل تہہ نشین ہوگی۔

گردے کے ذرات کی موجودگی:

پیشاب میں البیومن کی موجودگی معلوم کرنے کے بعد اس میں گردے کے ذرات کی تلاش بھی کرنی چاہئے۔ کیونکہ البیومن کے اخراج کے ساتھ گردے بھی تحلیل ہو کر خارج ہونے لگتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے قارورہ کو ایک لمبے گلاس میں ڈال کر ٹھہرا رہنے دیں۔ بعد ازاں آہستہ آہستہ تمام پیشاب نتھار لیں۔ جو تلچھٹ نیچے تہہ نشین ہوا سے خوردبین کے ذریعے دیکھ کر گردوں کے ذرات کی موجودگی کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔

قارورہ میں شکر کی موجودگی:

اگر قارورہ کا وزن مخصوص ۱۰۸۰ درجہ سے زائد ہو تو پیشاب میں شوگر (شکر) کی موجودگی کا اشتباہ ہو سکتا ہے۔

مور صاحب کا ٹیسٹ:

ایک ٹیسٹ ٹیوب میں پیشاب اور لائیکوار پوٹاس یا لائیکوار سوڈا برابر مقدار میں ڈالیں۔ اس ٹیسٹ ٹیوب میں موجود قارورہ کا صرف اُوپر والا حصہ اس حد تک گرم کریں کہ کھولنے لگے۔ اگر وہ حصہ سرخی مائل زرد یا گہرا زرد یا سیاہ ہو جائے تو شکر کی موجودگی ظاہر ہوتی ہے۔ رنگت کے یہ مختلف رنگ شکر کی کمی بیشی ظاہر کرتے ہیں۔

نوٹ:

گہرے رنگ کا پیشاب اگرچہ کھاری اشیاء کے ساتھ گرم کرنے سے اس کا رنگ زیادہ گہرا ہو جاتا ہے حالانکہ اس میں شکر نہیں بلکہ فاسفیٹ ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ البیومن موجود ہو۔ اس لئے مناسب یہی ہے کہ پیشاب میں پہلے چند قطرے ایسٹک ایسڈ کے ڈال کر اُبالیں اور پھر ٹھنڈا ہونے پر اسے فلٹر کر کے البیومن الگ کر دیں اور اس کے بعد مذکورہ بالا شوگر والا ٹیسٹ کریں۔

رومر صاحب کا ٹیسٹ:

ایک ٹیسٹ ٹیوب میں ایک ڈرام پیشاب ڈالیں اور نصف اس کے لائیکوار پوٹاس یا

لائیکوار سوڈا شامل کریں۔ پھر کاپر سلفیٹ کا سلوشن (دس گرین) ایک اونس پانی میں بنا ہوا) قطرہ قطرہ ڈالیں۔ جو تلچھٹ تہہ نشین ہو ہلا کر اسے بھی حل کر دیں۔ ایک ایک قطرہ کاپر سلفیٹ کا سلوشن ملائے جائیں اور ٹیسٹ ٹیوب کو ہلا ہلا کر حل بھی کئے جائیں یہاں تک کہ کل محلول کا رنگ ہلکا آسمانی ہو جائے پھر اس مکسچر کو اتنا گرم کریں کی اُبلنے لگ جائے۔ اگر شکر موجود ہو گی تو پہلے پہل سنگترے کے رنگ کی تلچھٹ تہہ نشین ہوگی جو بعد میں سرخی مائل زرد ہو جائے گی۔

قارورہ میں شوگر کی مقدار معلوم کرنا:

بارہ اونس کی ایک خالی شیشی میں چار اونس قارورہ ڈالیں۔ پھر اس میں جرمن ایسٹ (German Yeast) قریباً نصف تولہ کا ٹکڑا اس میں ڈال دیں۔ بوتل کو مضبوطی کے ساتھ کارک سے بند کر کے کسی گرم جگہ پر رکھ چھوڑیں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد اس خمیر شدہ پیشاب کو سلنڈر میں ڈال کر اس کا وزن مخصوص معلوم کریں۔ (خمیر اٹھانے سے پہلے بھی اصل پیشاب کا وزن مخصوص معلوم کر چھوڑیں)۔ اب دونوں درجوں کا فرق نکال لیں۔ یہی فرق شکر کے گرین ظاہر کرے گا۔

مثلاً پہلے پیشاب کا وزن مخصوص ۱۰۵۰ ہے اور پھر خمیر شدہ پیشاب کا وزن مخصوص ۱۰۲۴ نکلا تو تفریق کرنے پر ۲۶ برآمد ہوئے۔ چنانچہ پیشاب میں ۲۶ گرین ہوئی۔

موجودہ تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ ہر ایک تندرست آدمی کے پیشاب میں براستہ گردہ ۱۵ گرین شوگر طبعی طور پر بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔ اس لئے جب تک اس مقدار سے زائد شوگر کا اخراج معلوم نہ ہو ذیابیطس کا فتویٰ لگانا غلطی ہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مرض ذیابیطس میں رات کے وقت دن کی نسبت زیادہ شکر خارج ہوتی ہے۔

پیشاب میں پیپ کا ٹیسٹ:

پیپ بالعموم اگر پیشاب میں پائی جائے تو قارورہ کے برتن کی تہہ میں ایک موٹی تلچھٹ کی تہہ بیٹھ جاتی ہے۔ یہ گدلی ہوتی ہے اور گرمی پہنچانے سے بھی یہ گدلا پن دور نہیں ہوتا۔ ایسے پیشاب کی تلچھٹ میں لائیکوار پوٹاش نصف حصہ ملانے سے پیپ لیسدار اور گاڑھی کیفیت اختیار کر لیتی ہے۔ پیپ دار قارورہ کی بالائی سطح پر ایک چھلا سا بن جاتا ہے۔ جو

ایسٹک ایسڈ ملانے سے بھی قائم رہتا ہے۔

پیشاب کی بندش کا تدارک:

کسی مریض کا پیشاب بالکل بند ہو جائے تو اگرچہ ادویاتی علاج سے اسے جاری کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ نمکین گرم پانی کے ٹب میں کچھ دیر مریض کو بٹھانا بھی مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن ان تمام تدابیر کے باوجود اگر بہت زیادہ دیر تک پیشاب بند ہی رہے اور مثانہ کے اندر ہی اندر جمع ہوتا چلا جائے تو مریض کے لئے شدید تکلیف کا باعث بنتا ہے اور اس مرحلہ پر ضروری ہو جاتا ہے کہ ہر ممکن طریق سے پیشاب کے اخراج کی کوشش کی جائے۔ ایسی صورت میں پیشاب کو خارج کرنے کے لئے ایک مخصوص سے آلے قاثاطیر (کیتھٹر Catheter) کا استعمال مناسب ہوتا ہے۔

قاثاطیر اور اس کا استعمال:

قاثاطیر ایک قسم کی سلائی ہوتی ہے جو پیشاب نکالنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ بعض اوقات کسی اتفاقی حادثہ یا صدمہ مثلاً ٹانگ وغیرہ کے ٹوٹ جانے سے یا عمل جراحی سے یا پیشاب کی نالی کے تشنج یا زخم کے تنگ ہو جانے سے مریض پیشاب نہیں کرسکتا۔ اس وقت پیشاب کی نالی میں یہ سلائی داخل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ البتہ یہ عمل پوری احتیاط سے کرنا چاہئے تاکہ پیشاب کی نالی کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

قاثاطیر کی کئی ایک مختلف اقسام ہیں۔ یہ سلائیاں چاندی کی، تانبے کی، یا ریشم کی بنی ہوئی لچکدار یا گوند کی چلچلی سی ہوتی ہیں۔ ہر ایک کے اندر ایک سخت تار ڈالی ہوئی ہوتی ہے۔ جسے سٹلٹ (Stillet) کہتے ہیں۔ موٹائی کے لحاظ سے قاثاطیر کئی مختلف نمبروں کے ہوتے ہیں۔ مگر عام طور پر ۲، ۴ اور ۸ نمبروں کے مستعمل ہیں۔

انجان معالج کو چاندی یا دھات کا قاثاطیر استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ لچکدار یا ربڑ کی ملائم سلائی استعمال کرنا بہتر ہے اور وہ بھی اس کی درمیانی تار نکال کر۔ سلائی کو استعمال کرتے وقت اسے گرم پانی میں ڈال کر گرم کر کے خشک کرلیں اور پھر ویزلین یا کاربالک تیل سے خوب چکنا کرلیں۔ مریض کو پشت پر چت لٹائیں۔ اس کے سر اور شانوں کو قدرے اونچا

رکھیں۔ گھٹنے کھڑے کر دیں اور ایک دوسرے سے الگ کر دیں۔ سلائی داخل کرنے والے فرد کو مریض کی چارپائی کے بائیں طرف کھڑا ہونا چاہئے۔ وہ اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیوں اور انگوٹھے سے مریض کے حشفہ کو پکڑ کر عضو تناسل کو اوپر اور سامنے کو کھینچے اور پھر سلائی کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ کر اس کا منہ پیشاب کی نالی کے سوراخ میں ڈال کر آہستہ آہستہ نیچے کو داخل کرتا جائے۔ اگر پیشاب کی نالی میں کوئی مستقل رکاوٹ نہ ہوگی تو سلائی مثانہ میں پہنچ جائے گی اور پیشاب خارج ہو جائے گا اور اگر ایک کوشش میں سلائی کے داخل ہونے میں کوئی رکاوٹ معلوم ہو تو زور سے سلائی کو آگے داخل نہ کریں بلکہ آہستہ سے قریباً نصف انچ پیچھے کو ہٹا کر پھر ہولے سے داخل کریں۔ دو چار بار ایسا کرنے سے سلائی داخل ہو جایا کرتی ہے۔ پیشاب کی نالی کی لمبائی ۸ اور ۹ انچ کے درمیان ہوتی ہے۔ پس اگر اتنی سلائی داخل ہونے کے بعد بھی پیشاب نہ آئے تو یہ ممکن ہے کہ سلائی کا سرے والا سوراخ بند نہ ہو۔ پس سلائی کو نکال کر خوب صاف کرنا چاہئے اور استعمال کے بعد دوبارہ گرم پانی اور کاربالک لوشن سے دھو کر خشک کر کے بحفاظت رکھ لینا چاہئے۔

مریض کی روداد:

یہاں تک فن تشخیص کے وہ امور بیان کئے گئے ہیں جن کے تحت معالج مریض یا اس کے لواحقین کے کچھ بتائے بغیر بھی بہت حد تک تکلیف کی ماہیت معلوم کر سکتا ہے۔ یہ امور معالج کے لئے انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس لئے عمداً یہ پہلے بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اب ہم ان امور کی طرف آتے ہیں۔ جو مریض اپنی تکلیف کے بارے میں از خود بیان کرتا ہے یا اس کے تیمار دار یا لواحقین بتاتے ہیں یا جن کے بارے میں معالج خود سوالات کر کے تفصیلات معلوم کرتا ہے۔

معالج کو چاہئے کہ وہ مریض کو یا اس کے لواحقین کو خوب کھل کر پوری تفصیل سے مرض کی کیفیت کے بارے میں مکمل روداد سنانے دے۔ ہوسکتا ہے کہ اس روداد میں بہت سی باتیں غیر ضروری اور غیر متعلقہ ہوں جن کا موجودہ بیماری سے کوئی گہرا تعلق نہ ہو یا پھر یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تکلیف کی شدت بیان کرنے کے سلسلہ میں کچھ زیادہ ہی مبالغہ آرائی ہو رہی ہو اور یہ بھی ممکن ہوسکتا ہے کہ بہت سی ضروری باتیں مریض از خود یا اس کے لواحقین بتانا

بھول جائیں۔ اس سلسلہ میں معالج کو اپنی ذہانت سے از خود ذہنی طور پر اس میں مناسب کاٹ چھانٹ کر لینی چاہئے۔ اور جو ضروری باتیں رہ گئی ہوں وہ معالج کو خود مناسب طور پر سوال کر کے معلوم کر لینی چاہئیں۔ سب سے ضروری اور بنیادی نکتہ یہ ہے کہ مرض کتنا بھی تشویشناک ہو اس سلسلہ میں کسی تشویش یا فکرمندی کا اظہار معالج کے چہرے سے نہیں ہونا چاہئے۔ اس سے مریض کی قوت مدافعت پر بہت برا اثر پڑ سکتا ہے۔ کیس بہت زیادہ خطرناک ہو تو زیادہ سے زیادہ لواحقین کو علیحدگی میں اس امر سے آگاہ کیا جا سکتا ہے۔ مریض پر یہی ظاہر کرنا ضروری ہوتا ہے کہ مرض معمولی نوعیت کا ہے اور وہ ابھی شفایاب ہوا چاہتا ہے۔

ضروری استفسارات:

سب سے پہلے مریض کا نام' اس کی عمر' پیشہ اور سکونت معلوم کرنا نیز یہ بھی معلوم کرنا ضروری ہوتا ہے کہ وہ شادی شدہ ہے یا غیر شادی شدہ' حالات بود و باش کس قسم کے ہیں۔ پیشہ' سکونت اور رہن سہن کی نوعیت سے بھی بسا اوقات مرض کا بہت گہرا تعلق ہو سکتا ہے۔ سوالات کچھ اس انداز سے ہونے چاہئیں کہ مریض کو صرف ہاں یا نہ میں جواب دینے کی بجائے پوری تفصیل سے صحیح جواب دینا پڑے۔ مثلاً اس قسم کا سوال نہیں ہونا چاہئے جیسے:۔

''آپ کے پیٹ میں بھی کبھی درد ہوتا ہے؟''

بلکہ یوں پوچھنا چاہئے کہ آپ کبھی کسی قسم کا درد بھی محسوس کرتے ہیں؟ اگر مریض اس کے جواب میں ہاں کہے تو معلوم کرنا چاہئے کہ جسم کے کس حصہ میں ہوتا ہے؟ کس وقت یا کس موقع پر ہوتا ہے؟ کب زیادہ اور کب کم ہوتا ہے؟ تکلیف کب سے ہے؟ ابتداء کیسے ہوئی تھی؟ رفتہ رفتہ تکلیف میں کیا کیا تبدیلیاں آئیں؟ کس اشیاء کے استعمال سے یا کس قسم کے ماحول یا موسم میں یا دن اور رات کے کس حصہ میں تکلیفات کم یا زیادہ ہوتی ہیں وغیرہ۔

ہاضمہ کے بارے میں اجابت (پاخانہ یا اسہال یا قبض) نیز آنتوں اور پیٹ کی کیفیت (ریح وغیرہ) کے سلسلہ میں بھی معلومات حاصل کر لینی چاہئیں۔ اگر مریض کی ذہنی اور مزاجی کیفیات بھی واضح اور صحیح طور پر خود مریض یا اس کے لواحقین سے معلوم ہو سکیں تو بے حد مناسب ہے۔ علاوہ بریں خورد و نوش کی جن اشیاء سے مریض کو نفرت ہو نیز جن اشیاء کی

زیادہ رغبت ہو وہ بھی معلوم کر لینا چاہئیں ۔ ان جملہ امور کی روشنی میں صحیح ترین علاج تجویز کرنا انتہائی سہل ہو جاتا ہے۔

ورم گردہ

یہ گردوں میں واقع باریک باریک پیشاب کی نالیوں کی اندرونی یعنی استری لعاب دار جھلیوں کا ورم ہوتا ہے۔ اس سے ملحقہ نسیجوں میں سوجن ہو کر ان کی ٹوٹ پھوٹ بھی شروع ہو جاتی ہے اور جس گردے میں یہ عارضہ ہو اس کے افعال میں فتور آ جاتا ہے۔ یہ حاد یعنی نیا تازہ یا مزمن یعنی پرانا دونوں قسم کا مرض ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ شروع میں ہلکی حرارت اور پھر ۱۰۲ درجہ تک کا بخار ہوتا ہے۔ پیشاب مقدار میں کم ہوتا ہے اور اس میں البیومن، خون اور خود نالیوں کے ریزے تک پائے جاتے ہیں۔ اگر پیشاب کی مقدار بہت کم ہو جائے تو خارج نہ ہو سکنے والی رطوبتوں کے باعث استسقاء کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اس استسقاء کا ابتدائی ظہور پپوٹوں اور ہاتھوں پیروں پر ہو سکتا ہے۔ اسے برائیٹس ڈیزیز (Bright's Disease) بھی کہتے ہیں۔

اس کا باعث جسم انسانی میں نمکیات بالخصوص کلکیر یا فاس کی کمی، شدید قسم کے بخاروں سے پیدا شدہ زہریلا پن یا کسی زہریلی دوا وغیرہ کا استعمال یا حمل کے کسی فتور سے پیدا شدہ زہریلا پن وغیرہ ہو سکتا ہے۔

علاج:

فیرم فاس 6x یا 12x:

گردوں کے ورم کا پہلا درجہ، ورمی بخار، درد، گہرے رنگ کا پیشاب۔

کالی میور 6x یا 12x:

گردوں میں ورم اور سوجن، پیشاب میں البیومن کی زیادتی پیشاب کے نیچے زرد گندے مواد تہہ نشین ہوں۔

نیٹرم میور 6x یا 12x:

آلاتِ بول میں کھنچاؤ اور حدت' پیشاب کے نیچے پسی ہوئی اینٹ جیسا رسوب تہہ نشین ہو۔

کالی فاس 3x یا 6x:

اعصابی مراکز کے افعال میں شدید نقص پیدا ہو جائے۔ پیشاب میں البیومن کا اخراج ہو۔ اس دوا کے ساتھ ساتھ کلکیر یا فاس کا استعمال یکے بعد دیگرے کروانا مفید ہوتا ہے۔

کلکیر یا فاس 3x یا 6x:

پیشاب میں فاسفیٹ اور البیومن بکثرت خارج ہو۔ کالی فاس کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال کریں۔

ضروری ہدایات:

شدید عارضہ کی صورت میں مریض کو بستر میں مکمل آرام کروائیں۔ غذا میں صرف دودھ یا دودھ اور روٹی کا استعمال کروائیں۔ مریض کو ٹھنڈ لگنے سے بہت زیادہ بچانے کی ضرورت ہے۔

ورم مثانہ

اس مرض میں پیشاب کی تھیلی یعنی مثانہ میں ورمی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ابتداء میں جاڑا لگنے سے بخار ہوتا ہے اور مثانہ کے مقام پر درد معلوم ہوتا ہے۔ مقام متاثرہ پر مروڑ اور جلن دار شدید درد اٹھنے لگتے ہیں۔ پیشاب تھوڑا تھوڑا بلکہ بعض اوقات نہ ہونے کے برابر آتا ہے۔ پیشاب میں البیومن اور پیپ وغیرہ شامل ہوتی ہے۔ مزمن طور پر یہ مرض پیشاب کی نالی میں کسی رکاوٹ یا غدہ قدامیہ کے بڑھنے سے لاحق ہو سکتا ہے۔ پیشاب میں خون کا اخراج بھی ہو سکتا ہے۔ اگر گردے بھی ساتھ ہی متاثر نہ ہوں تو بخار کی علامات نہیں ہوتی ہیں۔

اگر نمکیات کے عدم توازن سے مثانہ کا اندرونی حصہ جراثیم کی مدافعت کرنے سے معذور ہو چکا ہو اور اس حالت میں پیشاب کی نالی کے راستہ جراثیم مثانہ تک پہنچ جائیں تو عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ سلائی کے ذریعہ بعض مریضوں کو پیشاب کروایا جانے سے کالی

مرض ہو جاتا ہے۔

علاج:

فیرم فاس 6x یا 12x:

مرض کا ابتدائی درجہ، بخار، پیشاب کی بار بار حاجت۔

کالی میور 6x یا 12x:

مرض کا دوسرا درجہ، جس میں سوجن پیدا ہو چکی ہو، پیشاب میں سفید گاڑھا مواد ہو، یوریٹ اور یورک ایسڈ کے قلموں والے گہرے سرخ رنگ والے پیشاب والا ورم مثانہ۔

میگنیشیا فاس 6x یا 12x:

کھڑے ہونے کی حالت میں یا چلتے وقت متواتر پیشاب کی حاجت رہے۔ زور لگانے پر صرف چند قطرے خارج ہوں۔ مثانہ میں درد جسے ٹکور کرنے سے افاقہ ہو۔ پیشاب کے دوران یا پیشاب کے بعد شدید قسم کے مروڑ اٹھیں۔

کالی فاس 3x یا 6x:

شدید درد پر کمزور افراد میں ورم مثانہ، پیشاب بار بار آئے جس کے ساتھ پیشاب کی نالی اور مثانہ میں درد ہو۔ پرانی عصبی کمزوری کے ساتھ ورم مثانہ کی شکایت۔

نیٹرم میور 6x یا 12x:

پیشاب کرنے کے بعد کاٹنے والے درد محسوس ہوں۔

کلکیر یا فلور 3x یا 6x:

مثانہ میں ڈھیلا پن اور کمزوری، پیشاب میں تیز بو ہو اور گہرے رنگ کا ہو۔

کلکیر یا سلف 6x یا 12x:

مزمن ورم مثانہ جس میں پیشاب کے ساتھ پیپ کا اخراج بھی ہو۔ ورم مثانہ جس کے ساتھ گردے کی بلغمی جھلیاں بھی متاثر ہوں۔

کالی سلف 6x یا 12x:

پیشاب میں زرد رنگ کی پیپ زیادہ مقدار میں خارج ہو۔

ضروری ہدایات:

مریض کو مکمل آرام کرنے کی ہدایت کریں۔ پیشاب کو پتلا کرنے کے لئے پانی کثیر مقدار میں پلائیں۔ مثانہ کی صفائی روزانہ ایک یا زیادہ مرتبہ نمکین پانی یا بورک ایسڈ کے لوشن کے ساتھ رہنا بھی مفید ہے۔ اگر پیشاب میں پیپ زیادہ ہو تو اس کا پورے طور پر اخراج ضروری ہے۔ اس کے لئے کیتھےٹر (قاثاطیر) کا استعمال بھی ضروری ہوسکتا ہے۔ اگر اس سے مناسب نتائج برآمد نہ ہوں، تو کیس کسی اچھے ہسپتال کے حوالے کر دینا زیادہ مناسب ہے۔

غذاء انتہائی نرم سادہ اور زود ہضم ہونی چاہئے۔ زیادہ مرچ مصالحہ والے کھانے، شراب، چائے اور کافی سے مکمل پرہیز ضروری ہے۔

پیشاب بے اختیار نکل جانا

اس مرض میں پیشاب غیر ارادی طور پر خارج ہونے لگتا ہے۔ پیشاب کو روکے رکھنے کی صلاحیت میں کمی کئی ایک وجوہات کی بنا پر ہوسکتی ہے۔ نظامِ جسمانی میں نیٹرم فاس کی کمی سے یا آنتوں میں کیڑوں کی موجودگی بھی اس کا باعث ہوسکتی ہے۔ یہ مرض بچوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

علاج:

فیرم فاس 6x یا 12x:

پیشاب کو روکنے والے پٹھوں کی کمزوری کے باعث پیشاب نکل جاتا ہو۔ بچوں کو سوتے میں پیشاب نکل جانے کی شکایت، عورتوں میں اس عارضہ کا ہونا جن کو کھانسی آنے پر پیشاب خطا ہو جاتا ہو۔ مثانہ کی گردن سوزش کا شکار ہونے کے باعث یہ عارضہ ہو، بار بار پیشاب کرنے کی حاجت جبکہ پیشاب کو روکے رکھنے سے اس کے بے اختیار سے نکل جانے کا احتمال رہتا ہو۔

کالی فاس 3x یا 6x:

عصبی کمزوری یا کسی ریڑھ کے عارضہ سے پیشاب روکنے والے پٹھے کو فالج ہو جانے سے یہ عارضہ لاحق ہو بڑی عمر کے بچوں کو پیشاب خطا ہونے کا عارضہ۔

میگنیشیا فاس 6x یا 12x:

متعلقہ پٹھوں کی تشنجی کیفیت کے باعث قطرہ قطرہ پیشاب ٹپکتا رہے۔

نیٹرم فاس 6x یا 12x:

تیزابیت بڑھ جانے سے یا پیٹ اور آنتوں میں کیڑوں کی موجودگی سے پیدا شدہ سوزش سے یہ عارضہ ہو۔

کلکیریا فاس 3x یا 6x:

عام کمزوری کے باعث بچوں کو یا بڑوں کو یہ عارضہ لاحق ہو۔

☆☆☆☆